

Vol III
No 18



Wednesday
6th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—Clause by Clause reading not concluded	859—1048
<i>Note</i> — In this part a star (*) at the beginning of the speech denotes confirmation not received	

THE HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 6th January 1954

The House met at Half past two of the clock

(MR. SPEAKER ON THE CHAIR)

Questions And Answers

(See Post I)

**The Hyderabad Tenancy & Agricultural Lands
(Amendment) Bill 1953**

M1 Speaker Shri B Ramakrishna Rao

حیف مسٹر (سریانی رام کشن رائے) سر کول میں لے آئیں اور میں نے
اسد میں سے بڑے حالات کا اظہار کیا تھا۔ حد اور بھی حیران ہیں کہ
بڑے میں اس حالات کا اظہار کر کے ہی غور و خیر کر لیں گے

یک بہ بڑا اعراس سیکس (۵۳) تریہ ہو کہ اس میں کمسرس
 (Compensation) دے کے لیے راو ن رکھا گیا ہے نہ اکل صحیح ہے کہ
 اس میں کمسرس کے لیے راو ن رکھا گیا ہے لکن حساکہ حود برسل حمرس
 کے کہا معاومہ کی دی کے سلسلہ میں کمسرس دنا چاہے نا چہی دنا چاہے
 کیا دنا چاہے اور کیا چہی دنا چاہے ان دونوں امور کے تارے میں ابرسل حمرس
 اف دی اپورس و ر ہاری راتے میں سادی اصلا ف ہے اور اس کو حود اپورس نے بھی
 تسلیم کیا ہے آبرسل حمرس اف دی اپورس حہوں نے اعراسات کیے ہیں اوں کا
 سادی اصول نہ ہے کہ کمسرس چہی دنا چاہے بلکہ لاکسی کمسرس کے رسات
 کو س طرفہ ترکسٹ (Confiscate) کر لیا چاہے جس طرفہ ترکہ
 نکم ارم دو ہلک رسا اور حابا میں عوا ظا ہر دنا میں کسی اور جگہ ر اس
 چہی عوا ظا رے کانسی سوس کے لحاظ سے اس طرفہ رسات کو کمسٹک یعنی
 عطا کر کے اپہی اوں کے با س جس کے باس رسات چہی ہیں نسیم کر کے اس صوں
 کو ہم کسی طرفہ سے قبول چہی کر سکیے نہ سادی اصلا ف ہے جب تک کانسی
 سوس موجودہ صورت میں قائم ہے اس و ب یک کمسرس دنا لاری ہے اس کے
 علاو کمسرس دے کے تارے میں حو فصلے عوے ہیں و حو فابوی رے ہم کو
 ملی ہے اس کے لحاظ سے ناسل (Nominal) الووری (Illusory)
 کمسرس نہیں چہی دے سکیے کمسرس کے حو معے عدالوں نے طے کیے ہیں اور
 حو فابوی راتے ہم کو ملی ہے اس کے طای ہم کہ کمسرس دنا ہر کمسرس
 کے معے ہیں ہر کمسرس (Fair Compensation) اور ہر کمسرس ہر مارکٹ
 نالو کے ہر ہر ہو سکا ہے

شری اے راج رڈی (سلطان آباد) و ایکورنس کے لیے ہے اس میں
مسحہ ب (Assumption of management) کے لیے نہ صحیح ہیں
ہو سکتا

شری بی رام کشن راؤ اس کے لیے بھی ہے۔ اس کے بارے میں ہم کو حوالگی
اوپس (Legal opinion) ملی ہے جس میں آپ کے سامنے ابھی پڑھا کر سوا گیا
ایکورنس (Acquisition) ہونا ایکورنس (Requisition)
اوپس آپ مسجست ہو اوب را با ڈوا رسب (Outright acquirement)
ہو، دونوں کے لیے کمپنس دیا ہوگا ایکورنس میں ایکورنس آپ را با ایک
(Acquisition and Requisition of Property Act) جسے مسٹر گورنمنٹ
پاس کیا تھا اوسکے تحت، ملک پر رسب (Public Purposes) کے لیے موبائل
پراپرٹی (Movable property) اور ام وائل پراپرٹی
(Immovable Property) (Acquire) کرنے کے لیے حوالہ
عارضی طور پر ہی کہوں نہ ہو معاوضہ دیا ڈیا ہے۔ حالہ حال میں میں سولانور
ویلوک ملز (Sholapur Weaving Mills) کے کسی میں سریم گورنمنٹ
نہ ملے گا کہ گورنمنٹ آپ ادنا لاکھ معاوضہ کے کسی کو اوسکے اوپس اس مسجست
کے حق سے محروم ہیں کر سکتی اس کے لیے معاوضہ دیا جائے اچھوٹے گورنمنٹ کے
اوپس آرڈر کو جو ڈسٹرل ایکٹ (Industrial Act) کے تحت جاری
کیا گیا تھا کسٹل (Cancel) کر دیا اور نہ ہوا کہ جب تک
معاوضہ نہ دیا جائے اس میں آپ مسجست ہیں کیا جاسکتا نہ ہو حالہ سریم گورنٹ
کا فیصلہ ہے جس سے قبل ہی حوالگی اوپس ہم کو ملی تھی جس میں انریبل ممبر
کی سب سے لیے رہا چاہا ہوں میں ان لیگل اوپس کو پڑھا میں چاہا ہو کسی
پراسیوٹ انٹو لٹ۔ بلا لائی کر سوا موامی اور وعدے دی ہیں کہونکہ میں اوپس
پر رلی (Rely) نہیں کر سکتا البتہ مسٹر آف لا گورنمنٹ آپ ادنا لے
جو ورنس دی ہے اوسکا ایک حرم میں پڑھا ہوں۔

The Attorney General has advised that the courts in India following the decisions of the U.S. Courts on a like provision of the U.S. Constitution will probably hold that compensation here means fair and reasonable compensation and that they may hold any such law to be void as being repugnant to article 31 (2) if the principles for the determination of the compensation and the manner of determining and giving it specified in the law are calculated to result in the award of sums which would be substantially less than the market value of the property

یعنی ہم جو قواعد بنا رہے ہیں اوسکے تحت اگر ہم مارکیٹ ویلوی سے سب سے سب سے
(Substantially less) کم پر حاصل کر سکتے ہو غالباً کورنس میں عمل
کو وائد (Void) قرار دینگے۔

سری اے راجہ دی رنگورس کے لیے بھی کچھ بنایا جائے ۔

سری فی رام کشن راؤ وہاں رٹ جہں دنا گنا رب دے کے باوجود بھی اوسسے فہم نہ ہو سکے تھے۔

It is a fundamental right of a person to manage his own property. You cannot deprive him of that. It cannot come under reasonable restrictions.

Fundamental rights (مؤااسل و سس سسکک نورون اسل رسر کسس) (subject to reasonable restrictions) نسی کسی سسکس کی ساساس کے اسطام کا سو مؤاسل سو ے او س سے او سکو عروم سں کر سکیے رن اسل رسر کسس کی عروم سں سو لاسکیے سں مگر کلچرل لیسس کے سسله سں اکر ان اسسٹ کسوسس (Inefficient cultivation) سو سو سسکس سں لسے کا سو لے سکے سں رن اسل رسر کسس (Reasonable restrictions) لگے ساسکے سں لئکی کسوسس کی ساسک رن اسل کسوسس سہ سں سو اس سں لے سکے سہ طے کاسا س ے سں کو سہ لکل اڈواسس (Legal Advice) لی ے اس ساسک مری صو س ے ساسا س رنل عوس س ے و ا مگر کلچرل لیسس کے سسله سں اکر ان اسسٹ کسوسس سو او سکو رسٹ او سکو روم کرنا س ے و او سکو رن اسل رسر کسس سں لاسے کی ساسا س ے اس وسه سے سں لے سہ رکھا س ے سس لکل اڈواسس سہ سلی ے کہ اس طر مہ سے سں سسکٹ اریوم کر سکیے سں لئکی کسوسس سسلا سکا ۔

For that very right because you are depriving him of that fundamental right of management of his own property

روزوں اسل رسرکس کے عہد لائے کے بعد بھی کمپریس دنا لازمی ہے ہم کمپریس کم نہیں ہیں کر سکتے ربرن اسل رسرکس کی معرفت میں ا خائے کی وجہ سے ہم اوسکو لے ہو سکتے ہیں لیکن نامسل نا الوری کمپریس میں دے سکتے

شری وی ڈی دسپانڈے اب حوری کریڈٹ سسٹم (Recurring Payment) کے والے ہیں وہ دسٹ پر کسے زیادہ ہوگا ؟

شری بی رام کشن راؤ - رانہ ہیں ہوگا ۔

شری وی ڈی دیسپانڈے۔ آپ کو اللہ واس ہو ملی ہوگی کسا اللہ واس ملی

سری فی رام کشن راؤ۔ میں معلوم نہیں کیا ہوگا۔ ری کوریج سمٹ کے سلسلہ میں سکس (1) اور (2) کا اس میں رفرنس (Reference) دیا گیا۔

حد بل جیسے خالص سی کی بنا پر اس رفرنس کو ردیے کی ضرورت نہیں ہے مگر اس میں مکس () کا رول ہے جو رول کے رفرنس کے لیے حد مکس ہے جو غلط ہو جائے گا۔ معمولی رول دنا ہرنگا سا ہے جو ٹو اس دکھائی ہے وہ ہے کہ حورب دنا جائیگا مکس () کے ع رول بل رول ہونا چاہیے و رٹ ہیں دنا جائیگا حورب لے رہے ہیں یعنی نئی اور دوسرے طریقہ پر جو وسطی اس میں مکس () کا رول دنا گیا ہے اس کو چھوڑنا اور برہنوں و ان تمام حروں کی طرف آنا

And this view is fortified also by English decisions which emphasise that the legal concept of compensation signified *quid pro quo* payment equal in value to the thing taken. A law providing that the amount of the compensation shall be paid in instalments will not be inconsistent with article 31 (2) if it also provides (i) that the owner should be paid interest at a reasonable rate (not lower than the Reserve Bank rate).

آب دیکھ سکے کہ ہم نے اس سکس میں صفا اسیاد میں ادا کرنے کی عورت کی بھی اس کے لیے لنگل اویسی ای ہے کہ اگر سالسی میں صفا دلائی جائے تو یہ طرہہ رزق ل رسرکس کی معرف میں سکنا ہے ورواند (Void) بھی ہیں ہوگا لکن اسکے ساتھ نہ بھی کہا گیا ہے کہ رزق ہیک کی سرح سے کم ہوں دلانا چاہے اس وسطے ہم نے خار برست سود رکھا ہوا اسکو میں ترس کرنے کی بھی گھاس ہے کر حد

(ii) that the entire amount should be paid off within a reasonable time and five years would be held to be a reasonable time limit.

ہماری نہ رے بھی کہ عمارے ناح سال کے (۶) افساط ہر رکے حادی ور (۸) سال
س ہر یکہ سب ادا کہے

The proposed scheme for the redistribution of usable land by (i) fixing a ceiling to the extent of such lands which may be held by any person and (ii) acquiring the surplus lands allotting them to landless cultivators etc will if implemented involve payment of compensation on the basis of the present market value of the lands.

As I have already explained it is possible to formulate an alternative scheme which may achieve substantially similar results without involving the payment of heavy compensation. This alternative scheme can properly be carried into effect in two distinct stages —

اس طرح ہم کہتے ہیں دو ڈسٹنکٹ اسٹجس (Distinct stages) ہیں - ایک وائڈ اور دوسرا اوٹ رائٹ آکٹوئس -

(1) The enactment of legislation to regulate and restrict rents of agricultural lands (in those States where such legislation is not already in force) and

(2) the enactment of legislation for the development of agriculture generally

Efficient standard of cultivation () اس سبب اسٹینڈرڈ فیکٹوریس
کے لیے اس طرح پرووائڈ (Provide) کیا گیا تھا دوسرا پرووائڈ اس طرح کا ہے

It is well settled that a law which regulates the relation ship between landlord and tenant cannot be said to involve the acquisition or requisition of property on the ground only that it bridges the pre existing rights of the landlord with respect to such property (Thakur Jagannath Baksh Singh vs United Provinces (1946) Legislation bona fide regulating and restricting rents of agricultural lands (or other property) cannot there fore attract article 31 (2)

اس واسطے کہ کیا گیا ہے کہ ریٹ زمین اصل ریٹ پر کسی کی کم میں ہو و و و و
ہی ہوگا

And a State Legislature has unfettered discretion of enact ment in determining the maximum rents to be permitted provided only that its discretion must be exercised bona fide for the regula tion and restriction of rents If the law enacted by it fixes the maximum rent at a ridiculously small figure—so small that it cannot be called rent in any sense of the term then the law would be open to be challenged on the ground that under the guise of regulating it in reality it expropriates property without com pensation—that in path and substance it is an expropriatory law which is repugnant to articles 19 (1) (f) and 31 (2) Can the law prescribe one tenth of the produce in place of one half of the pro duce currently recovered by the landlord?

یہ سوال اٹھایا گیا کہ لیڈ لارڈ اگر ادعا سائی کی حسب سے لیے ہیں تو کیا اب
انکو پیداوار کا (/) ریٹ دینگے

If the money value of one tenth of the actual yield (or the reasonable estimate of the yield) is generally so small that it does not cover even the land revenue payable to the landlord the pro babilities are that the courts would hold the law to be void on the ground above said

ہم نے لیگل ایڈوائس لیکر ڈرائٹ دیا ہے سطح سے مارکٹ والو
Market value () جان بھی ہے۔ آگے نہ سلا گیا ہے

And since the yield and the money value thereof must needs fluctuate to fix the maximum rent with reference to the actual yield would introduce an element of uncertainty in this respect. It is safer to fix the maximum rent in terms of money.

It will be useful also in reducing to reasonable limits the compensation payable in respect of agricultural lands requisitioned for the purposes of agricultural development etc. as it is well settled law that the fair market value of the property to which regard must be had in assessing compensation is the market value at which it can be lawfully sold or let in the case may be. Therefore where there is a law in force fixing the maximum rent of the property the amount of the compensation payable in respect of the requisition of that property cannot exceed the amount of such maximum rent.

اس وجہ سے ہم نے کیا کیا ہے؟ جب میگزینم ریٹ فیکس (FIX) کرتے ہیں
 وائیکارڈنگ لے سٹ (Recurring Payment) کی جس سے کامیابی
 ہے میگزین

श्री श्री जी वेश्याबा — मेरा पॉजिट यह है कि अगर आप फिजी की जमीन लेते हैं तो खुशगी
को छालाना आमदनी होगी साथ जानके बाव—

سری بی رام کشن راؤ : غلط ہے جب قانون میں ہم نے خود معرکہ ہے

Rent fixed under section 11 securing payment
 بوجہ و سبب ہوگا۔

श्री गृही श्री वैशाखा —रेट प्लस सर्टेन कॉम्पेन्सेशन (Rent plus certain compensation) यह मिलाकर यह आमदनी आयगो अर्थात् इमादा लियास है ।

سرکاری رام کشن راؤ میں ہیں ۸ میں ۱ کو بیڑ ہکر ساونکا امکا مطلب
 یہ ہے کہ ۸ میں ۱ میں ۱ (Assumption of management) کے
 لفظ میں ہے۔

A law providing for agricultural development can authorise the framing and execution of various schemes for the extension of cultivation and more efficient cultivation of lands or for the regulation of cultivation of different kinds of crops etc. It can properly include provisions

ہمارے سکس ۵۲ میں جو لگا ہوا گیا ہے وہ ربنز اسل سرکس (Reasonable Res Auctions) کی تعریف میں آتا ہے۔ سرکس کی تکنیک یہ ہونوے لئے کی گئی ہے۔

(i) Authorising the Collector to take possession of any agricultural holding in certain circumstances (*e.g.* where the holder is himself unable to cultivate it efficiently) for the purpose of arranging its efficient cultivation or for other purposes relating to agricultural development

(دوسرے کسی پر (Purpose) کے لیے جس کو کہے لندلس (Landless) لوگوں کو عزم کرنے کے لیے اس میں کہہ سکے بلکہ اس کا درجہ اگر کنٹرول ڈولمنٹ (Agricultural development) ہونا چاہے)

Purposes relating to agricultural development

ٹکنگ پوسس (Taking possession) کے واسطے بھی دیا جائے

(ii) authorising the Collector to provide for the proper cultivation of such holding by allotting it to any person or otherwise

(iii) providing for payment of compensation to the holder in respect of the taking possession of the holding

(iv) prescribing that the amount of compensation so payable shall be a sum equal to the maximum rent or standard rent of the holding to be determined in accordance with the principles laid down in the law regulating rents of agricultural holdings in force in the local area

(v) and dealing with consequential and ancillary matters (*e.g.* declaring that the person to whom the holding is allotted shall be deemed to be the tenant of the holder)

Although the process envisaged in clause (i) can be exercised only for the purposes of agricultural development its exercise must needs serve (possibly in a substantial measure) the social objective of the scheme referred to in para 2 above and possibly without a very serious risk of impairment of agricultural production. For the effect of these provisions will be that landless cultivators will be placed in possession of lands with tenancy rights including statutory protection against eviction and will be required to pay substantially reduced rents and they will presumably receive some assistance from the State so as to enable them to cultivate the lands efficiently

اس طرح سے انویسج (Envisage) کرتے ہوئے مسمری آف لاگوریمٹ آف انڈیا نے دی ہے اور ہمارے لیگل اڈوائسری کو رائے ہوئی اوس کے لحاظ سے ہم نے معزز کیا ہے ۔ جو مکش ہے میں اسکو پڑھ کر سادہ

سری کے ویکٹ رام راؤ دفعہ ۵۲ کے تحت دیا جاتا ہے اور حواس
بنا ہے و لند لارڈ کے حوالہ کیا جاتا ہے اسلئے کمپنیز کا کوئی سول منداہیں
ہوتا۔

سری فی رام کس راؤ دفعہ ۵۲ کا پروویژن الگ صورتوں کے لئے ہے ورنہ
کے لئے جو روٹ ہے وہ الگ ہے مگر ۵۲ کے لئے ضرورت سمجھتے ہیں نو اریسل
میں اس میں لائن لیکن نہ ۵۳ کے لئے ہے اگر ۵۳ کی روسی میں ۵۲ کی رسم کی
ضرورت ہے تو اس میں سمجھتے ہیں لائے گئے اگر اس میں کی ضرورت ہے و
آریسل میں پروویژن (Propose) کریں

I am not challenging the hon. Member. It may be necessary
I cannot deal with it. In the light of provisions of section 53 C
if any amendments are necessary to section 52 they may be
suggested and the Government is always prepared to look into
them.

واب سوال نہ ہے کہ

جی جی جی سپیکر — ۶۳ (جی) کے تحت سیکشن ۶ اور ۷ میں یہ لکھا گیا ہے کہ—

Mr. Speaker Two hon. Members should not stand at the
same time if one does not resume his seat the other should
not rise

جی جی جی سپیکر — میں یہ کہہ رہا تھا کہ سب سیکشن ۶۱ (جی) کے تحت سیکشن ۶ میں یہ
کہا گیا ہے اور سب سیکشن ۷ میں یہ لکھا گیا ہے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ سیکشن ۶ اور
۷ آپس میں ریکونسلڈ کیا جاتا ہے؟ کیونکہ ۶ کے تحت سیکشن ۶۲ اپنایا گیا ہے اور سیکشن
۷ کے تحت آپ ریکونسلڈ کامپنیشن دے رہے ہیں۔ ۶۲ کے تحت آپ کا کہنا ہے کہ یہ دیا
جائے گا کہ ۷ کے تحت آپ کیا دینا چاہتے ہیں تو یہ دونوں بھی ریکونسلڈ کئے جائیں
یہ سب سے آسان ہے۔

On the publication of a decision to assume the management
the Government or such officer or authority shall subject to the
provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of
the lands and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis
mutandis* apply to such lands

سری رام کشن راؤ میں زیادہ دینے کا ہے میں سے بڑھ کر سارا ہو

On the publication of a decision to assume the management
the Government or such officer or authority shall subject to the
provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of
the land and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis
mutandis* apply to such lands

سکس ۵۲ میں مسجھٹ میں لیے کے بعد کیا احساراب حکومت کو حاصل رہے
انکے صراحت کی گئی ہے۔ وہاں صما کچھ کمسرس کا بھی ذکر کیا گیا ہے اسکی اصلاح
کرنے کی ضرورت ہو تو اصلاح کی جاسکتی ہے لیکن پراورن نہ سائے کے لیے رکھا گیا
ہے کہ مسجھٹ میں لیے کے بعد گورنمنٹ کو کیا احساراب حاصل رہے کمسرس
کی حد تک اس سکس میں نہ پہلانا گیا ہے کہ

The amount of compensation payable for assumption of
management shall consist of a recurring payment determined in
accordance with the provisions of section 11 and sub section
(3) of section 17 of this Act and such other sum if any as may be
found necessary to compensate the landholder for all or any of the
following matters namely

فل اسکے کہ میں انکو ڈھوں اسکا ساک گراؤنڈ (Background) سا دنا
چاہا ہوں سٹرل گورنمنٹ کا جو انکورنس اینڈ ریکورنس آف برارٹی انکٹ

Acquisition and Requisition of Property Act

سہ ۱۹۴۷ ع ہے اس میں دو سکس الگ الگ رکھے گئے ہیں سکس ۷ اور ۸ نا ہے اس میں یہ ظاہر
کیا گیا ہے کہ کسی صورتوں میں کیا معاوضہ دنا چاہیے عارضی طور پر اسے مسجھٹ
میں لے کر دنا معاوضہ دنا چاہیے اس کے لیے انک سکس رکھا گیا ہے اور ملک کے
حقوں حاصل کر لیا ہی چاہیے ہیں تو اسی صورت میں کیا معاوضہ دنا چاہیے نہ
دوہوں صورتوں الگ الگ لک دئی گئی ہیں ۔ ہتکو نہ اڈواں ددگی ہے کہ فاضل کے پاس
لہا ہے اور اسکو آب اکوا سر کرنا چاہیے ہیں نا خود اسکے کہ وہ انفیسٹ کسورس ہے
تو اسی صورت میں دفعہ ۵۲ کے تحت ان انفیسٹی (Inefficiency) کے
تحت گونا آب ہیں لے رہے ہیں ۔ بریک اپ (Break up) سے پوڈ کس
میں کمی واقع ہونے کی بنا پر ہیں لے رہے ہیں کیونکہ ۵۲ کے تحت حوساٹ ہیں
ان میں اور ان میں ہوں ہے جاں انفیسٹ کلشورس ہونے کے نا خود لے رہے ہیں
سوسل آفیکسورس کے مد نظر آب لے رہے ہیں اسی صورت میں ملک برنس کے لحاظ سے
انکورنس آف برارٹی (Acquisition of Property) کے لیے ہو کمسرس
رکھا گیا ہے وہی رکھا ڈنگا جلیے ڈراٹ میں نہ نہا کہ

according to the principles laid down by sections of the
Acquisition and Requisition of Property Act

ہم نے جلیے ڈراٹ میں اسنا رکھا تھا اس میں ہم نے کچھ تبدیلی کی اور اس
سکس میں وکلاز ہے اسکو رکھا گیا اس میں ہم نے کچھ تصرف کیا ہے ۔ لا سوزس
(Severance) کا معاوضہ دنا چاہیے کیونکہ اسکو انی حاداد سے علحدہ
ہونا پڑتا ہے ۔

سری اے راج رٹلی On a point of Information Sir
اکویرنس میں ۸ ہے کہ کسی کی حاباد آئے رہے ہیں تو اسکی طرف سے مستحب
چوہو کٹا سجال کرنا ہو اسکی رعایاں ہاں مالک کی حاب سے مالک کے واسطے اس
کا بروڈکس برہا رہے ہیں سکس ۵۲ کے مستحب جو مستحبان بنائے گئے ہیں اسکی مست
کا ہونا چاہئے ؟

شری بی رام کس راؤ سکس ۵۲ کی ورڈنگ کچھ اس قسم کی ہے کہ اس سے
آریسل مستر کو کچھ غلط فہمی ہو رہی ہے لکن میں کہوں گا کہ سکس ۵۲ کا
مستحب کچھ الگ ہے اور سکس ۵۲ کا مستحب الگ ہے سکس ۵۲ میں اسکی طرف سے
مستحب کرنے کے مستحب کو ملتا ہے کہ اسکا سکس ۵۲ میں اسکی طرف سے مستحب
کرنا ہے اس میں سکس ہیں کہ میں اس ورڈنگ پر غور کر رہا ہوں اس میں مست
نرم کی ضرورت ہوگی تو نرم ہو سکتی ہے ۔

the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to
such lands

کے بعد سکس ۵۲ کے الفاظ کا اضافہ کرنا پڑے گا

as far as they are applicable

اس اضافہ کے بعد اسکی عبارت اسطرح ہو جائیگی

the provisions of Section 52 shall *mutatis mutandis* apply
as far as they are applicable

میں اسکو خود پڑھو (Propose) کرونگا لکن یہ دونوں صورتیں جداگاند
ہیں

pecuniary loss due to assumption of management

expenses on account of vacating the land the management
of which has been assumed ;

expenses on account of re occupying the land on the termi
nation of the management and

damage if any caused to the land during the period of
management including the expenses that may have to be incurred
for restoring the land to the condition in which it was at the
time of assumption of management

یہ تمام چیزیں اس ڈکویرنس کے لیے ہو سکتی ہیں مگر کیا گا ہے اسکی مسئلہ رکھی
گی ہیں

ان میں سے ایک یا دو اس میں سے چھوڑ دے ہیں جو (Severance) کا ہو کمپریس دے ہیں و ان اڈس نو فی ہرسٹ (In addition to 15 per cent) دیا میں چاہیے نہ سس کو ہے نکا رپورٹ (Incorporate) کیا ہے اگر کسی غلط مہمی کو دور کرنے کی ضرورت ہو تو سب سس (۶) کے معافہ الفاظ کے بجائے ہم یہ رکھ سکتے ہیں

And the provisions of section 52 shall apply to such lands as far as they are applicable

ہم (Mutatis Mutandis) کے الفاظ نکال سکتے ہیں میں سکتے ہیں عائد ہوں میں سے و غلط مہمی دور ہو جائیگی (Mutatis Mutandis) کے الفاظ سلیے رکھے گئے ہیں کہ احساب کو پورے طور پر دہرنا نہ جائے جہاں ہم یہ الفاظ رکھ سکتے ہیں کہ

The provisions of section 52 *Mutatis Mutandis* shall apply to such lands in so far as they are applicable

یہ الفاظ گر ہم رکھیں تو کوئی مسئلہ باقی نہیں رہتا

سری کے وی رام راؤ سب سس (۷) میں (۳) کے الفاظ

Expenses on account of re occupying the land on termination of the management

یہ سسٹم ٹرسٹ ہونے کا امکان پیدا ہوتا ہے۔

سری بی رام کشن راؤ ہر ریکورس آف پراپرٹی میں ملک کے عود کرنے کی گنجائش ہے لیکن حساب کہ آرہیل میں راج دہی صاحب کے کہا میں کی طرف سے اور یہی طرف سے مسخ کرنے میں فروغ ہے لیکن ریکورس میں خود نہ تصور ہے کہ حائد کسی وقت مالک کو عود کر سکیں عود کرنے کا موقع مالک کو حاصل ہوتا ہے میں نے میں اس طرح رکھنے کی یہی وجہ ہے میں ایک وجہ آرہیل میں سے کہا چاہا ہوں اگورس آف پراپرٹی کے لئے کیا معاوضہ کی کس اس میں پر دنا جائیگا

Mr Speaker The hon Chief Minister has exceeded his time limit

Shri B Ramakrishna Rao I am sorry Sir

اگورس آف پراپرٹی کے لئے معاوضہ کا سوال صرف انگریز لہڈ کی حد تک ہیں ہے سال کے طور پر میں نہ کہہ سکتا کہ کوئی بھی انویبل پراپرٹی (Immovable Property) لہجہ ہے کوئی مکان لہجہ یا لہجہ لہجہ میں وہ ان تمام حصوں کے لئے ہر اور میں ہیں لیکن ان کے معنی یہ ہیں کہ انگریز لہڈ میں یہ معنی ہو جائیگا اگر کوئی انگریز لہڈ کو لہجہ اس کا انتظام کرنا ہے میں اس کا رتبہ ادا کرنا ہے اس حوالہ کیا ہے

وعمر کی کاشت کرنا ہے اس کو وائس کرے کی ضرورت ہو تو کتا کمپریس دیا ٹڈنگا کوئی موصوفہ سوال پیدا نہیں ہونا۔ محض اس نراورن میں کاسحب صورت کیلئے الفاظ وکھپری وحا ہے کہ کھا جانا ہے کہ تمام نارغانا برڈالا حارہا ہے یا عوائیں وائیں کا حاسگا نہ سکس کہاں علی ہونا ہے

Damage if any caused to the land during the period of management

کہا ڈیاسج ہونا ہے اس کا کوئی اثر ہی نہیں بلکہ حسا کہ کہا گیا نہ محض رسب کا مدھر رب دے ہے کتا مہ تمام حمرن کمپریس دے کے لیے عمل میں ہی ہیں ان حالات میں ہی سمجھا ہوں کہ نہ تمام اعتراضات بے اصل ہیں میں مرند دس نایج سب کر اپی ہر رحم کئے دنا ہوں

آرٹیل حمر فار برہوی لے کہا کہ ایسی اف سمجھتی ضرورت ہیں اوپر اسب (Outright) لیا جائے فاسٹل اسٹیکس (Financial implications) کے لحاظ سے مہ پرکسکل (Practicable) ہیں ہے اس لیے کہ اس کے لیے دو سو کوڑوں سو کوڑوں روپہ کی ضرورت ہوگی نہ مراحم کرنا کیسے ممکن ہے اس لیے حکومت ڈومب اسٹجس (Different stages) میں لیا جائی ہے اس لیے کہ کہا گیا ہے کہ اربا (Area) کو نویں فای (Notify) کیا جائیگا۔ وہاں نہ تمام حمرن بدلانی گئی ہیں اس لیے آرٹیل سمع کا نہ حال صحیح ہیں ہے ایک اور برسم آئی ہے کہ سٹلک پرہر میں انکریٹک ڈی افسسی آف ڈی سمجھتی (Increasing the efficiency of the management) کو نکالنا چاہیے اس کو نکال دینے کے بعد اس میں کوئی حسی فکس (Justification) نای ہی ہیں رہا اس لیے اس کو رکھنا ضروری ہے

ایک ور سٹلٹ سکس (۳۳) (ڈی) کو اوٹ کرے سے معلوم ہے۔ اس سکس کے لحاظ سے ولج بحاسوں اور کو آپرسو فارسیگ موہاسر کو ماسجر دانا حاسکا ہے۔ میں اس کا جواب دے چکا ہوں پلاسنگ کمس کی رپورٹ کا صفحہ (۸۹) پر اگراف (۶) ٹڈھن نو معلوم ہوگا کہ جو رڈر آف پراسری ہمیں رکھا ہے وہ پلاسنگ کمس کے صفحہ کے مطابق ہے۔

ایک اور اسٹلٹ نہ ہے

The persons to whom surplus lands under section 53 C are leased out be deemed as protected tenants

اس کے بارے میں کچھ براویرس ہیں اگر وہ ان اسٹلٹ میں تو نہ موقع ہیں ہے کہ اس میں برسم کی جائے۔

ایک آرٹیکل میں اس کے اجراء کرتے ہوئے کہا کہ جو نرخی جہاں صرف کر رہے ہیں اگر ایسی نرخی کو ہم جو دن تک کے مووسم پر صرف کریں و اس سے کہیں زیادہ فائدہ کا اہل ہے۔ میں بھی اس سے بھی ہوں۔ لیکن افسوس ہے کہ اس جانب کے آرٹیکل میں اس سے جو نرخی دو کے کسی سے اس سے اتنا ہی ہے کہ اس میں نہ و ہاں بانا اور نہ اس میں حصہ لے کے کو کسی کی اس طرح ان کی جو دن تک سے نہ ہمدردی محض رہی و گمراہ کن ہے۔

میں ایک اور جہز عرض کر کے اپنی باتوں کو دہا ہوں۔ دوسرے کس (Countries) میں جہاں اس طرحہ ر عمل کیا گیا ہے ہمارے رٹل دوسرے جہز جانی پھرے ہیں وہاں بھی انہوں نے اس جہز کو تسلیم کیا ہے کہ

Even in a co operated village the main elements of private property and of private enterprise are fully retained. In the case of agricultural production there is no ceiling on the size of the farm owned by an industrialist and run on scientific lines. But industrialists are not allowed to buy new farms and to run them on capitalistic lines.

جاسا کا ذکر ہے۔ وہاں بھی اس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے کہ کپٹلزم کو رستہ پر نہ کرنا پبلک لائن (Capitalistic lines) پر جہز کا موقع نہیں دیا گیا ہے۔ لیکن اب جو ہو لگتا ہے انڈسٹریلزم یا کپٹلزم کے نام سے اس میں جو وہ سائنسک لائن پر جہز ہے اس میں جہز کیا گیا ہے اس میں جہز ہو جاسا میں بھی دی گئی ہے۔ میں نہ تو جہز کہتا ہے کہ ہمارے نام ناکل وہی حالات ہیں۔ لیکن وہاں اس عمل ہے اس اصول کو وہاں تسلیم کیا گیا ہے جس حد تک کہ ہم انٹی لٹ کے اندر کر سکتے ہیں ہمارے لیے نہ تسلیم کرنا ضروری ہے کچھ ماسٹر انڈسٹری میں بے غلط مہموں کے امکاں کو دور کرنے کے لیے پس کیے ہیں بھی نہیں ہے کہ اس طرح برہم شدہ دفعہ کو ہاوس فول کرنا۔ میری نہ سمجھے کہ ہاوس اسکو فول کرنے میں یہ کام (Claim) تو نہیں کرنا کہ نہ سٹ برسٹ افیکٹو (Cent per cent effective) ہو سکتا ہے کہ اس میں برہم کی گجاس ہو لیکن میں ہاوس سے نہ اسل کرونگا کہ انہیں بندہ سسٹن کے رکھا جائے ہو سکتا ہے کہ اس میں ان کی ضرورت ہو۔ نہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس میں خود آرٹیکل میں اس برہم کی ضرورت نہ سمجھی (Statistics) کی روشنی میں ممکن ہے اس کی ضرورت نہ سمجھی جائے اس لیے جب تک کہ اسکی سب سائنسکری (Satisfactory) اسائنمنٹ حاصل ہوں آرٹیکل میں اس کی ایوریس ان برہم کو اسے پاس اس میں بے غلط رکھیں۔ انا کہتے ہوئے میں اپنی باتوں کو دہا ہوں۔

श्री श्री बी. बेषापाडे—मेरा जो सवाल था वह जवाब ही रह गया है वह बहुत अहम है। ५३ सी (१) के तहत अगर अफीमिडली कटौत नही हो रहा है तो साबधार फमिली होल्डिंग के अपर की जमीन की जायगी और ५३ सी (२) के तहत अगर अफीमिडली कटौत नही किया जा रहा है तो ३ फमिली होल्डिंग के अपर की जमीन की जायगी। अब के तहत साबधार के अपर की और दूसरे के तहत ३ के अपर की जमीन की जायगी है। लेकिन बिन दोनों सूखो में खुदको जो काम्पेन्सेशन (Compensation) दिया जा रहा है वह अब ही तरह का दिया जा रहा है। यानी दोनों को सब सेक्शन ७ और ८ लागू किया गया है हमारा कहना है कि ५३ सी (२) के तहत बिनअफीमिडली कटौत नही की वजह से तीन फमिली होल्डिंग के अपर की जो जमीन की जायगी खुदके लिय रिफ्ट रेट (Rct) ही देने की जरूरत नही है। लेकिन यह अब नही किया गया है दोनों सूखो में सब सेक्शन ७ और ८ लागू नही किया जाना चाहिए यह हमारा कहना है।

شرعی کی رام کس رائے کی بھی وصاحت ہے کہ (ی) کے تحت نفع سے
کٹوٹس (Inefficient cultivation) میں رتبہ ہی دیا جائیگا رتبہ سے
رماد دینے کا ماس کوں کا حارہ ہے؟ سو وہ سے (۵۰) کے ملے سے جہاں میں قسم کی
خلط مہمی کی گھاس ہے میں نے ۴ محسٹ (Suggest) کہا ہے جو
الفاظ (۶) میں ہیں میں نے فول کیے ہیں میں کو لکھ کر دوں گا حالانکہ وہ سبب
اس وقت پس میں ہے Mutatis Mutandis کے لفظ نکال کر میں
(To such lands in so far as they are applicable) کہ لفظ رکھا جاھا ہوں
میں نے لکھیں کے ملے سے رتبہ سے برہکر دینے کا سول پند میں ہوگا کلا (۷) میں جو
صوبہ سان کی گئی ہے و اگر کلا لکھ (Agricultural Land) ہے ن اپلیکبل
(Inapplicable) ہے میں نے ۴ کہا ہے آرٹل میں میں نے بصورت میں کہ
رٹ سے پڑھکر معاوضہ دیا جائے ہو

It is not contemplated that any other compensation can be given

جہاں رکوٹریس تک کے مکس (۷) کے لفظ دھرے گئے ہیں لکھی و گر نکال کر
لکھیں (Agricultural Lands) سے ملے ہیں ہوئے اس لیے کسی ریکریگ رٹ
(Recurring Rent) کا معاوضہ دینے کا سوال پند میں ہوا

Mr Speaker I shall put the amendments to vote

The question is

After sub section (4) of section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Government

provides adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) Add the following as Explanation I to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause and renumber the existing explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(c) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

The motion was adopted

Shri Gopidi Ganga Reddy (Nirmal General) I beg leave of the House to withdraw part I of my amendment

Part I of the amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall put the second portion of Shri Gopidi Ganga Reddy's amendment (No 6) to vote The question is

In line 5 of the second proviso for the words four and half substitute the word three

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In sub section (2) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

(1) In line 6 for the words three times the substitute the word one

(ii) In line 4 of the first proviso for the words three times the substitute the word one

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

"In sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'four' in line 9 and ending with the word 'production' in line 18 substitute the following—

Three times of the family holding for the local area concerned ' '

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghate I demand a division, Sir

The House then divided

Ayes	62	Noes	76
------	----	------	----

The motion was negatived

Mr. Speaker I shall put each part of the amendment to vote separately

The question is

(a) 'After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following proviso—

'Provided also that the provisions of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January, 1952

(b) "For sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause, substitute the following—

'(2) The Government or such officer or authority shall, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation, assume the management of the entire holdings or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned '

(c) 'Omit the first proviso to sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause "

(d) " In line 1 of sub section (3) omit the word, figure and brackets—" and (2) ' , '

(e) ' In line 1 of sub section (4) for the words 'assuming management' substitute the word 'acquisition of land' , '

(f) ' Omit sub sections (6), (7) and (8) "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(g) ' In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause—

(i) In line 2 between the word 'or' and 'section' insert the words 'acquired under

(ii) In line 6 between the words 'holding' and 'and' insert the words 'landless persons of scheduled castes and scheduled tribes' , '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(h) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words 'or' and 'section' insert the words 'acquired under' , "

(i) ' In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'subject' in line 3 and ending with the figure '88' in line 5, substitute the following words and figure—

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(j) ' Omit the proviso to sub section (1) of section 58F' ,

(k) ' Omit sub section (2) of section 58F "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(a) In line 4 for the word 'may' substitute the word 'shall' ,

(b) In lines 6 and 7 for the words 'brackets and figure' 'subject to the provisions of sub-section (7)' 'as to the payment of compensation' substitute the words 'subject to the payment of rent as per the provisions of this Act'

The motion was negatived

Mr Speaker The first portion of this amendment is the same as that of Shri B. D. Deshmukh which has been negatived. So it is not necessary to put this part of the amendment to vote. I shall put the remaining parts of the amendment relating to sections 58C and 58E separately to vote. The question is—

(b) In line 9 of sub-section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words 'in excess of four and a half' substitute the word 'three'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is—

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word 'co-operative' add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 17

Shri V. D. Deshpande I have given an amendment to the amendment. The amendment to the amendment may be put to vote first and the remaining afterwards.

Mr Speaker All right. The question is—

Renumber amendments (a) and (b) and (b) and (c) and add the following in the beginning—

(a) In sub-section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words 'figure and brackets' beginning with the word 'may' in line 4 and ending with the words 'payment of compensation' in line 7 substitute the following words—

sh ll for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1958 comes into force

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) I sub secti (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the part on beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following—

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

subject to the payment of the rent as per the provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

In section 53E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co-operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the sudlud land holders or tenants who cultivate personally in a basic holding other lands comprising a village land holders or tenants who cultivate less than family holding and co-operative farming societies.

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures

subject to the provisions of sub section (2)

(b) For sub section (2) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(2) The reasonable price payable by a person to the landholder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other land as price for the land

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

For section 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(8) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order —

- (a) Landless cultivators
- (b) Holders of land less than a basic holding
- (c) Holders of land less than a family holding

The motion was negatived

Shri V D Deshpande This amendment makes a maximum effort to accommodate our views with those of the Government. Of course here we have used the words "shall be taken". Secondly we have stated that we are prepared to pay due compensation to the extent of 20 times the assessment. This is the maximum to which we could go to and we have done it. We have also stated that grants may be given if necessary and also redistribution may take place. The Government ought to have appreciated our views but we find that it has not been appreciated, may be by the Central Government or the State Government. But to keep up with the commitments we made to the electorate and the peasant community in general we feel that we should assert in a most emphatic manner on this particular section and therefore to express our emphatic support to our amendments and express our protest against the Government's attitude we are staging a walk out.

(At this stage Members belonging to the P D F party led by Shri V D Deshpande, Leader of the opposition left the Assembly chambers)

شری ادھوراؤ پٹیل (عبان آزاد عام) سر۔ یہ امینڈمنٹ بہ معمول تھا کسانوں کو رسا دینے کے متعلق جو قواعد بنائے جارہے ہیں اوس میں اس امینڈمنٹ کے ذریعہ ریویسوں کے (۲) گویا نمبر معز کی گئی ہیں اور پانچس میں بھی دیے گئے ہیں عورتوں بھی اور ٹیسرے سوئس کے مسئلہ میں برابر ہی لیٹ رکھی گئی ہیں لیکن گورنمنٹ اس امینڈمنٹ کو ایکسپٹ کرے گے اسنوڈ (Attitude) میں ہیں بے اس لیے میں اور میری اڑی بھی واک اوٹ کریں۔

(At this stage Members of the U P P party led by Shri Udhav Rao Patil left the Assembly chambers)

Mr Speaker: The Question is

After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause add the following section

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine the rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

The motion was negatived

Mr Speaker: The question is

(a) In sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'unless' in line 10 and ending with the word 'management' in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker: The Question is

(a) In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause for the word 'may' substitute the following words 'figures and brackets— shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953

(b) At the end of sub section (8) of section 59G proposed to be inserted by the clause add the following—

the number of such instalments being not less than 20 and at such interval having a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed

The motion was negatived

Mr Speaker There is a verbal amendment by the Member in charge of the Bill in sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause substitute the word further for the existing word also. The mover has already moved an amendment and has spoken on it. I think

Shri B Ramakrishna Rao In the previous amendment I wanted the words *mutatis mutandis* to be replaced by the words with such variations as are necessary. It is a Latin expression and the words suggested by me are English. Therefore there is no room for misunderstanding. I do not think that amendment is necessary now. But by this amendment I want to change the word also to further. In the 1st proviso to substituted (1) of section 59C the word also may be substituted by the word further.

Mr Speaker Will the leader of the House read the proviso as amended?

Shri B Ramakrishna Rao Provided further that a declaration by Government that a land is required for a public purpose shall be conclusive evidence that the land is so required.

Mr Speaker The first proviso to sub section (1) begins with Provided that the second proviso Provided further and the third proviso Provided also. I do not think it makes much difference.

Shri B Ramakrishna Rao It may not make a difference in reading but I am advised by the Legal Department that the change is necessary.

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of section 58C for the word also substitute the word further

The motion was adopted

Mr. Speaker The Question is

That Clause 84 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 84 as amended was added to the Bill

CLAUSE 85

Shri J. Anand Rao (Sullia General) I beg to move

For the Clause substitute the following namely—

85 For Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted namely—

CHAPTER VII

Consolidation of Holdings

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in that Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provided that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall grant to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and no further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme in spite of anything contrary contained in any other law for the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall be transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less

market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgagee creditor or the encumbrancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine

Mr Speaker Amendment moved

سری ایل بی رڈی حوالہ دیتے ہیں کہ اس کی ورڈنگ میں کمی ہوئی ہے اس واسطے میں سے سکس () میں سکس (۵۵) اور (۵۶) اوب کرنا چاہا ہوں

Mr Speaker The hon Member may please read the amendment as he wants it now

Shri L N Reddy I beg to move

omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Let me have the copy of the amendment. What the Hon ble member says now differs from what has been given notice of and circulated ?

Shri L N Reddy (Wardhannapet) My amendment is to omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Shri B Ramakrishna Rao Are they sections 55 and 56 or sub sections 55 and 56 ?

Mr Speaker He says sections 55 and 56

Shri L N Reddy Yes Sir My amendment is

Omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) I beg to move

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande I beg to move
For the clause substitute the following—

85 Delete Chapter VII of the said Act

Mr Speaker What does this amendment amount to?

Shri V D Deshpande The original clause is that for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted. I propose that the chapter itself should be deleted. I want that not only what is sought to be substituted but also the original Chapter VII both of them should be deleted. If I oppose only this much then the original chapter will remain. But my amendment is that the original Chapter VII itself should be deleted.

Mr Speaker The hon. Member wants the original chapter VII of Act 21 of 1950 to be deleted. Is it so?

Shri V D Deshpande Yes Sir

Mr Speaker Amendment moved

شری کنڈل رائے (کو اوم) میں دفعہ 85 (م) میں حسب ذیل درج نام لکھ کرنا چاہا ہوں
مسٹر اسپیکر دسٹائے صاحب نے حواسدست پیس کیا ہے نہ اوسکے مابل ہے
شری کنڈل رائے مان وہی ہے
مسٹر اسپیکر وہ پیر اسکو مو کرنا ضروری ہے

شری جے آئیڈ رائڈ مسٹر اسپیکر۔ جہاں کنسلڈیشن (Consolidation) کے متعلق جو دفعہ لارڈے میں اسکے بارے میں ہمیں اپنے دس کی حالت پر غور کرنا چاہیے۔ حالت یہ ہے کہ ہمارے دس کی رستاب کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہو گئے ہیں جسکی وجہ سے جی بنداوار ہوئی حادے نہیں ہیں جوڑی ہے اسلئے مانا جازا ہے کہ ہم نہ اسکم لارڈے میں تاکہ زیادہ سے زیادہ بنداوار حاصل ہو سکے اسکے لیے ہم کو کوآپریٹو فارمنگ (Co operative farming) کے طریقہ کو رائج کرنا چاہیے اور اس طریقہ کو انکریج (Encourage) کرنا چاہیے ملک کی معاشی جوس حالی کلمے ہم کو کوسس کری چاہیے۔ ٹھیک ہے مقصد درس ہے۔ غمکو دس پر سہ ہیں ہے لیکن جہاں اسطرح ہو کرنا چاہیے میں جو کمپلس (Compulsion) ہم اس دفعہ میں لارڈے میں دیکھا چاہیے کہ آج کے معاشی حالات کی رو سے وہ درس ہو سکا ہے نا ہیں۔ کسی انڈیا (Idea) کو لائے وہ ہمیں اسپر غور کرنا

چاہئے کہ اسکے ایکسپلیکیشن (Application) میں کوئی دوسری بات نہیں ہوگی۔
ہمارا ایدل (Ideal) ہوا ہے کہ وہیں جلا جاتا اسکو عمل میں بھی
لانا چاہئے۔ اس میں اس کی حالت نہ ہے کہ وہیں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
ہو گئے ہیں۔ اس میں حار نایع انکریٹ بھی کٹے ہیں۔ اس میں گول کی سال آب کو
دونوں نایع نکر کا ایک کرایے واسطے دو بنائی کلس کرتے ہیں۔ سب سے بڑا
وہ ہے۔ اس میں اس میں ندواری کی حالت نہ ہے کہ اس میں کی ندواری کے مقابلہ میں
دوسرے لوگوں کے ساتھ انکر میں کی ندواری ہی اسکا مقابلہ میں کر سکی

Mr. Speaker Just a minute. The leader of the Opposition
says delete Chapter VII of the said Act, i.e. Act XXI of 1950.
So he means that the new chapter proposed should be
retained. Is that so?

Shri V. D. Deshpande No Sir. It does not mean
that. There it is said for Chapter VII of the said Act
the following Chapter shall be substituted. The wording of
my amendment is

For the Clause substitute the following namely 35
Delete Chapter VII of the said Act

When Chapter VII of the said Act is being considered there is no ques-
tion of replacing it by anything. If that chapter exists of
course there may be the question of it being substituted but
when the original chapter itself goes according to my amend-
ment then the chapter proposed to be substituted in place
thereof also goes

Shri B. Ramakrishna Rao But that does not necessarily
follow. The wording of the hon. Member's amendment
should be somewhat different if that be his intention.

Shri V. D. Deshpande That is my intention. I am prepared
to amend my amendment like that if that is considered
necessary.

Shri A. Raja Reddy There is Clause 35. In place of
Clause 35 he proposes the following to be substituted namely
Delete Chapter VII of the said Act. Where does the question
of the newly substituted clause come in?

Mr. Speaker I will leave it to the hon. Member. It is
not my business to suggest anything.

Shri V D Deshpande I think my amendment carries the purpose. If it should be more explicit I have no objection to amend it so as to mean that the original Chapter VII should be deleted and also the one sought to be substituted in its place should also be deleted. That is what I mean.

Shri B Ramakrishna Rao What hon Member Shri R J Reddy says is correct. The wording of the amendment is like this.

For the clause substitute the following namely 85 Delete Chapter VII of the said Act. In Clause 85 he wants to substitute delete Chapter VII of the said Act. It expresses his intention quite clearly. We propose that for section 85 the following chapter shall be substituted instead of that he wants to substitute delete the chapter. If his amendment is carried it means that the latter chapter goes.

Shri A Raja Reddy If Shri Deshpande's amendment is accepted there is no question of substituting the clause the chapter is ought to be substituted also will not be there.

Mr Speaker I do not know how the courts would view it. That is all right. Let the discussion continue.

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

* شری جسے آئندہ ان کے ہاں نو میں نہ کہہ رہا تھا کہ وہ حار نایع انکو میں سے
کے کو ما برحق کی جی بدلاوار نکال سکے دوسرے انکو میں سے بھی نہیں نکال
سکتا ان کے مقابلہ میں میرے رقبہ دار کی زمین میں بھی بدلاوار نہیں ہوئی اس کی
وجہ نہ ہے کہ جہوں میں اراضی میں پورا کتبہ حو حار نایع آدمی پر مسلّم ہونا ہے محبت
کرتا ہے اگر ہم انکو کو آئندہ فارسیک سیم پر کلب کر کے کلبے مجبور کریں تو وہ ہرگز
راضی نہیں ہونگے کسلس (Compulsion) کے ذریعہ اگر انکو مجبور کیا جائے
وہ اور بات ہے لیکن اسی رہنمائی سے وہ انکو قبول نہیں کریں گے لیکن اگر ان کو
سکی رقبہ دھارے کہ دیکھو اس طرح سے کلب کر کے میں بدلاوار بناد آئیں اور اس میں
مبارے نہ لاندے ہیں اور اس طرح سے انکو سمجھانا جائے اور ان کو اس کا پراکسیلی
(Practically) مجربہ ہو جائے تو ممکن ہے کہ وہ اس میں سر یک ہوا قبول
کریں لیکن نہ اوسوب ہوگا جسکے ہم عملا انکو اساکر کے دکھائیں اور ان کو اس کی
رقبہ دلائیں آج کہہ گئے کہ آج کل کے حالات میں نہ ہیں ہوسکتا اب ل دیں گے
کہ دیکھئے نا جاسا (China) میں یہ طریقہ کباب رہا ہے لیکن میں یہ کہہ دیتا
کہ وہاں جو کچھ کا گیا ہے وہاں پوری سیم (Voluntary basis) پر کا گیا

ہے وہاں لوگوں نے خود محسوس کیا کہ کسانلینڈ (Consolidated) طریقہ برکاست کرنی و زیادہ فائدہ ہوگا لیکن اگر ہم کمپنسی کے ذریعہ لوگوں کے اس کو عائد کرنا چاہیں تو میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ سوچوں طریقہ جس ہوگا جس سے زرعی حالات خراب ہیں اور مسائل کو ہم حل نہیں کر سکتے ہیں اس کے باوجود ہم اسے مسائل کھڑے کر دیں و مابین میں ہوگا آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہاں میں عزم کرلو آپ دسہ دروں میں نہ ہم کرلو و اس طرح کو آپ دسہ فارمنگ کرلو۔ اور دسویں کو علیحدہ کر دو تو اسکا سچہ بنا ہوگا سچہ بنا ہوگا کہ وہ جسے لے لے اور کھائی کو ہم کر دیں گے اس کے بعد ضرورتی میں مسئلہ ہو جائیگا و رجسٹر اناد اس کے بعد آباد میں مزدوری کرنے رکنا چاہئے کہ ان کو یا پھر کہ کوئی ایسا سہی میں چائے کہ ان کو رہا ہے وہاں ان کو جگہ میں ملے اس طرح دیہاتی آبادی کو شہروں میں یا بڑی شہروں کی کیا حالت ہے ان کو معلوم ہے ضرورتی سطلان کی طرح بجھے ہوئے ہیں بلا اسباب پانی کے ہر پانی اور خود حکومت اس حالت سے برداشت ہے کہ جس کو اس طرح حل کیا جائے نہ ہی سوچے جارہے ہیں لیکن یہ مسئلہ (Problem) حل نہیں ہو رہا ہے اصلے میں پوچھو گنگا کہ اس طرح کسانلینڈ کے عمل سے ہزاروں دیہاتی شہروں میں آسکے و کیا آپ نے ان کے لئے کچھ صنعتیں کچھ ایسا سر (Industries) کھولنے میں حوصلہ کیا ہے وہاں ضرورت ہو کر اس کے ان میں مصروف کرنے کے لئے اب کیا طریقہ سوچا ہے کیا آپ نے ان کے مصروف کرنے کے لئے صنعتوں میں اضافہ کیا ہے یا کسی صنعت کا تیار ہو رہی ہیں اب تک ہی ہزاروں لوگوں کی ضرورت کا مسئلہ ہمارے سامنے ہے جس کو ہم حل نہ کر سکتے ہیں بے روزگاری کے مسئلہ کو زراعت سے لگ کر کے غور میں کیا جائیگا یہ ہیں دیکھا جائے کہ یہ زراعت ہے نہ صنعتوں کا مسئلہ ہے۔ یہ و دیہاتوں (Rural Areas) کا مسئلہ ہے۔ یہ سویشالٹر کا مسئلہ ہے۔ یہ ملازمین کا مسئلہ ہے ہر ایک کو الگ الگ کر کے غور میں کیا جائیگا تمام مسئلے ایک دوسرے سے وابستہ ہیں آپ کی کمپنسی کسانلینڈ (Compulsory consolidation) کی ایکم سے ضرورتی میں مراد اضافہ ہوگا اور ایسا ہونا ضروری ہے اصلے میں کہہ سکتا ہوں کہ کسانلینڈ والی دسویں میں مراد ہونا چاہیے۔ میں یہ ماننا ہوں کہ کو آپ دسہ فارمنگ سے ہیں ہندو اور ہوگی اس کو انگریز کا مانا چاہیے گورنمنٹ کو چاہیے کہ اس کے اصول لوگوں کو سمجھائے ان کے دکھائے اور وہ والی دسویں میں مراد ہو کر ہوں تو کریں لیکن ان برکاست میں جو اور پھر جاری ہو پراکٹس مسٹری (Bracketted machinery) حکومت کی ہے اس کی وجہ سے اس میں کمی ہو جائے گا ہونے کو اڑے لوگ ہیں ان میں زیادہ ہسے مل جائیگا و عرصوں کو کم ہسے ملے گا۔ اس طرح کی مسئلہ ہسے ملے گی اب کی مار ہار کرنے والی مسٹری میں پلان کو ٹھیک طریقہ پر عمل میں ہیں لاسکی اصلے میں ان کو یہ عرصہ کہہ سکتا ہوں کہ ان کے مسئلے کمپنسی میں جو۔ اسے والی دسویں میں کو انگریز کا مانا ہے

اسا کہے ہوئے میں ابھی سرورِ حم کرنا ہوں ۔

* مری ایل بی ریڈی اسٹورس سکیس ۵۵ میں فراگمسنس (Fragmenta tion) کو روکنے کیلئے جو احکام ہیں اس بارے میں میں نے اسٹینٹ سنس کا ہے فراگمسنس اگر سبک ہو لینگ سے کم ہو تو آئندہ اسکو قسم کرنے یا لے (lease) پر دینے یا فروغ کر کے سے منع کیا گیا ہے۔ اسے مابقی احکام سے کئی لوگ سار ہو گئے۔ آج وہ دیکھتے کہ سبک ہو لینگ سے کم رہی رکھے والے کہتے نہ دار ہیں اس پر غور کرنے سے معلوم ہوا تھا کہ وہ اسٹیم کسٹریج ٹائٹل عمل ہے۔ میں ربرری سجر (Treasury Benches) سے نہ بوجھا جاتا ہوں کہ جس وقت فولڈار کے حصہ میں پہ دار کی ایک سبک ہو لینگ ہو تو سکیس ۴۴ کے تحت سے اسکو نصف صاف کر کے ایک حصہ فولڈار لئے اور ایک حصہ پہ دار لئے کی صورت میں سکیس اور اس وقت فراگمسنس کو بھی دیکھا گیا وہاں صرف یہ درکار ہی دیکھا گیا وہاں کسٹائڈنس سٹیم میں نظر نہیں رکھی جاتی۔ نہ ہی دیکھا جاتا کہ یہ عمل اب کے فراگمسنس کی ایکم کی اسٹریٹ (Statute) کے خلاف ہے۔ سنا جوتا چاہے وہاں سکیس ۴۴ میں نوآب اس طرح نافا کر کے ہیں لیکن جہاں جب عربوں کا مسئلہ تھا وہاں نوآب اس طرح کی فود عائد کر کے انہیں درسوں کا جانا ہے۔ جہاں فراگمسنس کی ایکم رکھی جاتی ہے۔ جہاں نہ کہا جاتا ہے کہ جھوٹے جھوٹے بکڑے بنائے سے نہ دار میں کمی ہوتی ہے۔ پروڈکشن (Production) میں کمی کی اس اصل وجہ پر نو غور نہیں کیا جاتا کہ یہ سائنس کلاس کی وجہ سے پروڈکشن میں نقصان ہو رہا ہے۔ لیکن جہاں فراگمسنس اس کی دہ دار ڈالی جاتی ہے۔ بالکل غلط ہے۔ میں اعداد و احوال کے سامنے نہیں کر کے بلانا ہوں کہ کیا ہو رہا ہے۔

گورنمنٹ کی جانب سے جو اعداد ملے ہیں انکے لحاظ سے ایک نکرے مانع اگر تک رسائی رکھے والے پہ داؤوں کی تعداد (۵ ۳۰ ۲) ہے اور انکے قصہ میں (۶۴ ۷۴) پکر رسائی ہے ۵ نکرے نکر تک رسائی رکھے والے پہ داؤوں کی تعداد (۱ ۲۳۴۳) ہے انکے قصہ میں (۸۷ ۹۶۷) نکر رسائی ہے ۵ نکر رسائی رکھے والے ہتھ دار (۷ ۳۶) ہیں جنکے قصہ میں (۳۹ ۳۹۸) نکر رسائی ہے نہ سسک ہوڈنگ کی زد میں آئے والے لوگ ہیں بری رسائی کی صورت میں ۲ سے ۳ نکر تک سسک ہوڈنگ فرار پاسکی ہے رنگری حوالی درجہ کی عورت ہے وہ ۸ نکرے اور باغ رسائی ۲ نکر فرار پاسکی ہے اس طرح سسک ہوڈنگ ۸ سے ۲ نکر ہو سکتی ہے جسکی میں فعلی ہوڈنگ ۵۵ کی ہوو اسکی جاتی ۱۵ نکر سسک ہوڈنگ رہتی باغ اراضیات ۲ نکر فی فعلی ہوڈنگ ہوو اسکی جاتی ۲۴ نکر سسک ہوڈنگ اس طرح سسک ہوڈنگ ۱۵ سے ۲۴ نکر ہوئے والے ہیں ٹوریڑی بحر اسپر عورتیں کہ کسے لاکھ لوگ اس کی زد میں آئے والے ہیں ان سب خاندانوں کو اب تقسیم سے مس کرنا

چاہئے ہیں۔ ناآب انکے حصہ داروں کو ہی وہ پوری زمین خریدنے پر مجبور کرتے ہیں۔ یہ ساکلاس ہے جو بالکل معمولی طریقہ پر رعب کرنا ہے۔ یہی جو پور پریس (Poor peasants) ہیں۔ دوسروں کی مدد سے انکی زندگی جلی ہے۔ یہی آپ کہتے ہیں کہ اپنے باپ کا حصہ خریدو کیا اس وریس میں ہے۔ یہی آپ کہتے ہیں کہ اگر وہ لوگ اسکی سبک نہیں رکھتے وگاہوں میں ڈھیلو رہنا اور مزاح کر کے جس کی بولی زیادہ آئے اس کو رسی دیکر دسہ آپس میں تقسیم کرلو اسکا مطلب ہے کہ غریب طبقہ کے معاشی نظام کو ڈسرب (Disturb) کیا جائے۔ ان کے حصہ کی اراضیات دھواں لوگوں کے قبضہ میں دے دیں۔ کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ اب یہی کہ اسکم کسی دیہات میں بس گئے کوئی بھی اسکو پسند نہیں کرتا۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی ایک خاندان خریدنے کے موقع میں ہو۔ لیکن آپ لوگوں کی ذہنی حالت کا بھی مطالعہ کیجئے کوئی شخص بھی اپنی وری یا خداداد یا خداداد سہولہ کو کبھی فروخت کرنے پر رضامند نہیں ہوتا۔ اسی پروہ اپنی زندگی گزارتا ہے۔ اسی سے وہ اپنی زندگی بناتا ہے۔ اس پروہ ساہوکار سے قرض لے لے ناگہانی مصیبتوں میں بھی خداداد اسکا سہارا ہوتا ہے۔ یہی خداداد اسکی آس ہوئی ہے۔ عرصہ اسکی زندگی اسی پر منحصر ہے۔ اسلئے وہ اپنی اراضی کبھی فروخت کرنے کیلئے ساز جوگا چاہے اسکو مناسب قیمت ملے یا اس سے کچھ بڑھ کر قیمت ملے۔ کوئی کٹسکار آج ساز میں ہوگا کہ اپنی دای اراضیات کو مستقل کر کے پسے لے کٹسکار چاہتا ہے کہ اگر اسکی پانچ سو روپے آئے ہیں تو وہ پسے اسکی پاس لکھے والا ہیں ہے۔ وہ خلد ہم ہو جائے والا ہے۔ اور وہ سہہ ہم ہوئے کے بعد اس کا کٹسکار ہوئے والا ہے۔ یہ بھی چاہتا ہے۔ دیہاتوں میں جا کر دیکھیں تو آپکو معلوم ہوگا کہ ایک ایک انکر ایک ایک گتہ کے لئے وہ حوں جائے اور حوں دہے کے لئے ساز ہو جائے ہیں۔ مگر وہ اپنی اراضی کو حقوڑے کے لئے ساز ہیں ہوئے۔ آپ کٹسکاروں کی اس دھیت کو قطع نظر کرتے ہوئے کالغدی اسکیاں بنائے ہیں۔ آپکے پلاننگ کمیشن میں ممکن ہے کہ رکھا گیا ہو۔ ممکن ہے کہ آپ پلاننگ کمیشن کو وند (Bind) مانے ہوں۔ لیکن فائدہ رپائن (Five year Plan) جو ملک کے سامنے رکھا گیا اور جس پر عمل کرنے کی کویس کی جا رہی ہے وہ نااہل عمل ہے اور فیل (Fail) ہوا یہ ثابت ہو چکا ہے۔ اگر اس اسٹی فریگمیشن اسکیم (Anti Fragmentation Scheme) کو آپ مانے لاسکتے تو آپکو معلوم ہوگا کہ اس میں کیا دوائلہ ہے۔ وہ لوگوں کو تکلیف سے بھرا دلائے والی اسکیم ہیں۔ بلکہ نہ وہ اسکیم ہے جسکو کامی ولف پورس نے کولمبو میں پیش کرنا چاہا ہے۔ یہ امپریلسٹ اسکیم (Imperialist Scheme) ہے۔ اسلئے پلاننگ کمیشن کی جو رپورٹ ہے اسکو مان کر ہم چلنے کے لئے تیار ہیں ہیں۔ آج حقیقت میں کیا حالات ہیں۔ آج معیشت کو بہتر بنانے کے لئے دراصل کئی چیزوں کی ضرورت ہے۔ کئی اصولوں پر عمل کرنا چاہئے

اگر ان حروں کو جس دیکھنے کو نہ صرف نئی اسکیم مل ہوگی بلکہ دہانوں کی حالت اور بھی خراب ہو جائیگی اور عوام آنکھ پھڑکے کہ اب اس ناگل قسم کے اسکیم کو جس میں ہمارا مسئلہ صوبہ بھی ہے۔ وہاں کیا ہو۔ آج گورنر صاحب وہاں اسکو واپس لے کے لیے کون سوچ رہے ہیں۔ وہاں کیا مشکلات پس ہوئی ہیں وہاں کا عہدہ نہ کیا ہے کہ نہ اسکیم عربوں کو ریاست دے والی ہیں اس وجہ سے میں پورے ہاؤس سے نہ کیا ہوں کہ آج کے حالات میں جو خبر سہی والی ہیں اسکو رد کر دے۔ میں نے جب سسر صاحب نے فرمایا کہ گورنر صاحب نے اصرار کیا ہے اگر حالات اسکی احاطہ میں ہو ہم اسکو نافذ کر سکتے ہیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ عربیہ ملک میں بھوٹے سے رہائے میں نہ حرجی ہوئے والی ہیں اس جب اسے حالات بد ہوں تو اب کو تک نل میں کر کے ہاؤس کی مسطوری حاصل کر کے لیے ذمہ نہیں لگی (مگر ہماری حالت سے استدلال میں ہوئے ہیں تو اس کے لیے احاطہ نہیں ملے) یہ مسجد گناہ میں بہر حال نہ عمل میں آئے والا ہیں اسکو اب بھی مانے ہیں اور ہم بھی مانے ہیں جب اسے حالات بد ہوں تو اس وقت نہ اسکیم لائے اس وقت ہم اسکو ضرور سوٹ (Support) کر سکتے ہیں لیکن آج کے حالات میں نہ اسکیم قابل عمل کسی طرح سے نہیں ہیں اس سے نہ صرف ہندو انکس اراضیات رکھنے والے مسائل ہوئے بلکہ ۲۰ ۳۰ ۴۰ انکس ایک اراضیات رکھنے والے لوگ مسائل ہوئے کیونکہ سبک ہولڈنگ سے کم زمین کی آب احاطہ میں دہانے سبک ہولڈنگ کے لیے آئے ۱۰ یا ۲۰ انکس رکھا ہے۔ اگر ۳۰ انکس جتنی اراضی ہے اور دو میں بھائی اس میں قسم کر لیا چاہیے اس تو اب اسکو اس قانون کے لحاظ سے (Recognise) میں کر کے آپس میں اس کو اب دفعہ ۵۰ کے لحاظ سے میں مانے۔ اور اگر کورٹ کو حالے میں تو سبک ہولڈنگ سے کم زمین آپس حصہ میں الاٹ (Allot) میں کی جائے اسکو ہراج کا حانگا اس وجہ سے صرف ۱۰ انکس والے ہی اس سے مسائل ہوئے نہ نہ سمجھا چاہیے بلکہ ۵۰ انکس والے بھی اس سے مسائل ہوئے اگر وہ حار پانچ بھائی ہوں اس وقت اگر اس اسکیم کو عمل میں لاسکے تو اس سے ۵۰ پرسنٹ لوگ مسائل ہوئے والے ہیں اب اسکو زرعی محاسب کے سدھار (Sudhar) کا ایک حربہ سمجھ کر لا رہے ہیں لیکن وہ ایسا نہیں بلکہ اس سے سراز اور بھی نکھرتا ہے ریمس (Resumption) کے لیے اب اسکو سب سے رکھے اور سبک ہولڈنگ ہولڈار سے نہ حصے کے لیے کہے۔ یہی لیکن وہاں جو برابر دھا آدھا قسم کر کے لیے اب باز میں اسوجہ سے میں کیا ہوں کہ نہ کمر لائی کری (Contradictory) ہے۔ مسدا ہے اس لیے اس اسکیم کو رد کر دیا جائے۔

سری سی ایچ ویسٹ رام رائو کہا دوسری کسٹ سمجھ کی گئی ہے۔ اس کوں نے رہے ہیں (اس وقت ہاؤس میں کوئی سسر موجود نہ تھے)

مسٹر اسپیکر - گوناں راؤ صاحب اکوئے نوٹ کر رہے ہیں۔

श्री श्री बी देशपांडे (जिल्हागुवा) — चायन न जून माननीय सदस्यो के सामने कोल रहा हू जो कॉलेज के रीकान्स्ट्रिक्ट होने के बाब यहा आनेवाले ह। खैर ।

ऑनोरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने जब यह मसला डिसेकट कमेटी में जाया था—

Mr Deputy Speaker There is no need to refer to all those details

श्री श्री बी देशपांडे—असके डीटेल्स के डिहाय से रेफर नहीं कर रहा हू। मुझ वक्त अन्तहीन कहा जा कि यह चैप्टर (Chapter) व भी रहा तो मुझे अंतराज नहीं है। और मेरी अनेक्मेंट में यही कहा गया है कि बाज के हालत में अंटी फ्रैगमेंटेशन (Anti Fragmentation) और कन्सोलिडेशन (Consolidation) का मसला बुझाने की जरूरत नहीं है। किसी किसे मने कहा है कि जिस चैप्टर को डिलीट (Delete) करना चाहिये। जब मुल्क के अंदर सतअदो की काफी तरफकी हो जावगी, और जूनके साथ साथ जमीन का मसला भी हल हल कर लेये, और आम तौर पर पीजंट प्रोप्रायटोरशिप (Peasant proprietorship) पैदा हो जावगी तो अस वक्त जिस मसले को भी हम हल कर सकते है। यह हमारा दुविधारी खयाल है।

दूसरी चीज यह है कि अंटी फ्रैगमेंटेशन वा कन्सोलिडेशन किसी हालत में सक्ती से नहीं करना चाहिये। जो कुछ फ्रैगमेंटेशन हुआ है उसको अंक जगह जाना वा आधिया टुकड़े व होने देना ये दोनो सवागत लोगो की मर्जी के मताधिक हल करने चाहिये और किसी जगह से मने तरफीय में कहा है कि चैप्टर ७ डिलीट करना चाहिये। आज भी हमारी हुकूमत का किसानो के खयालो की तरफ देखने का यह रवैया है। और जो जमीनवारी सत्जानवाही, वा फ्यूडललिज्म (Feudalism) दुनिया के बदलते हुये हालत में दिन ब दिन दूटता जा रहा है, उसको कायम रखने के लिये जो हमारी हुकूमत के बार सतन है जूनमें से यह अंक तिसरा स्तभ है। पहला स्तभ तो यह है कि टेगट को जमीन देने यह जूनका नारा है। दूसरा यह है कि हम सीलिंग (Ceiling) कायम करेंगे और जो अक्स्ट्रा (Extra) जमीन है वह किसानो को भित्त सकेगी। और तीसरा नारा यह है कि हम टुकड़ो को रोकेगे और जो टुकड़े बने हुये है जूनको अंक जगह लायेंगे। और चौथा नारा यह है कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग (Cooperative Farming) करके ज्यादा पैदावार हासिल करेंगे। पैदातो के अंदर मजदारी जियगी और अन्तजाम जो दूटता जा रहा है उसको सनालने के लिये और साथ साथ जमीनवार सतने का कायदा कायम रखने के लिये आज की कौन्सी हुकूमत जो नारे खदाय के सामने रखता चाहती है उसके ये चार पहलू है। बित्तके जो पहले दो पहलू है वे किस तरह से खयाल में आ रहे जूनको हम सब देख चुके है। और अब तीसरा पहलू हाअस के सामने आरहा है। मुझे कहना है कि पहले जूनें यह देखता सबेरा कि आज जो पैदावार घट रही है यह क्या वधीय के ज्यादा टुकड़ हो गये है अिसलिये घट रही है वा जमीन से जो पैदावार निकलतीहै वह किसान के पास नहीं रहती और बाद में उसका मोकी हिस्सा उसके जरिये से विगम्बेस्ट (Invest) नहीं किन

जा सकता जिसलिये घट रही है। हम समझते हैं कि बाबजूद इसके कि जमीन के दुकड़ हुए हैं किसानों को जो अलग अलग तरीकों से जटा जाता है उसका नद किया जाय तो जिस छोट जमीन के दुकड़ों में से भी ज्यादा पैदावार हासिल कर सकते हैं और वह ज्यादा फायदेमंद साबित हो सकती है। यहाँ फैजपुर काँग्रस के अक्ष करारवाद की तरह विचारों करना नैरनुनासिक नहीं होगा जिस में कहा गया था कि जो नानअकानामिक होल्डिंग्स (Non economic holdings) हैं जिसकी पैदावार से किसान अपनी रोजमर्रा की जरूरतों को पूरा नहीं कर सकता अतः पर सरकारी महसूल और लेंड रेवेन्यू (Land Revenue) नहीं होना चाहिये। अतः ही नहीं बल्कि सरकारी मालगुजारी से उनको मुक्त करना चाहिए। मैं हुक्मत से पूछना चाहता हूँ कि यह जो अक्ष जमान का तख्तूर था कि छोटे जमीनदार पर मालगुजारी नहीं होनी चाहिये उस पर क्या आपमें सोचा है कि जो हिस्सा हम किसानों से लेते हैं उसका रोकना चाहिये ? मुझे हाजूस से अदमन आज करता हूँ कि न सिर्फ बड़े बड़े जमीनदार ही हिदुस्थान के अक्ष लेंड लाब की हिसिल से रहते हैं बल्कि अब हुक्मत का भी यही रवमाह कि वह अपने को बड़ा लेंड लाब समझती हैं। अक्षों का भी यही रवमा था। यह खूब को यहाँ की जमीन के मालिक समझते थे, और समझते थे कि बूक यह जमीन किराये पर दी जा रही है जिसलिये उसके प्रोबेशन का कुछ हिस्सा रेंट के तौर पर देना हक हमें है। उसको लेंड रेवीन्यू नाम दिया गया लेकिन असल में वह रेंट (Rent) ही है। चाहें तो आप मुझको स्टेट रेंट कह सकते हैं। लेकिन छोट दुकड़ों से ज्यादा पैदावार नहीं कर सकते। जिसके लिये जो कारण हैं उनमें से एक लेंड रेवीन्यू का लिया जाना है जिसकी बक्ष करने का बाधा कांसेस ने किया था। दूसरा कारण यह है कि ग्रेडेड इनकम टैक्स (Graded income tax) की तरह अग्रीकल्चरल इनकम टैक्स (Agricultural Income tax) लागू करने का जो बाधा कांसेस ने अक्ष जमाने में किया था वह भी पूरा नहीं किया गया है। और तीसरा कारण यह है कि कोल की जमीनदार पर उत्पादन का पाचवा हिस्सा रेंट के तौर पर देना पड़ता है जोकि बहुत बड़े मिल्दारों में अक्षों पास जाता है। कुछ रफम सूय के तौर पर साहूकारों को देनी पड़ती है। चौथा कारण यह है कि आज के सरमायेदार मार्केट और बीच के देलाओं की बख से छोटे किसानोंको मालगुजारी और साहूकारों का सूय देने के लिये अपनी पैदावार कम कीमत में बेचनी पड़ती है। किसी किसान ने साहूकार से कर्ज लिया है तो फसल तैयार होते ही वह साहूकार मुक्त फसल पर जाकर गिर जाता है और कम कीमत में उसको अपनी फसल मार्केट में लाकर बचने के लिये मजबूर कर के वह फसल खूब गरीब लेता है। जिस तरह से उसको नुकसान होता है। अक्ष तरफ से सरकार, दूसरी तरफ से साहूकार, तीसरी तरफ से जमीनदार और चौथी तरफ से व्यापारी किसान को घेरे रहते हैं जो उसके माल की कीमत का ५० फीसद हिस्सा भी उसको नहीं लेने देते। जिन बार तरीकों से मूलवस्तु और गरीब किसान को जो बूझा जा रहा है उसकी बख से हमारी आज की खेती नुकसान की खती हो रही है। जिन बार बखूहाल को बरीर दूर किये हुए वह जो सोचा जाता है कि हम अक्ष स्कीम के जरिये अक्ष अक्ष दुकड़ों को अक्ष जगह लायेंगे या अक्ष दुकड़ों हीना रोकेये तो यह कामी कामयाब नहीं हो सकता। अक्ष किसान के सर पर वे जो भार बोझ आज है अक्षों दूर किया आये, अक्षीसकत बड़ायी जाने, और हुक्मत अक्षी अक्षवाद करे तो समान माहिरान का भी खयाल है कि आज की समाजी हालत में भी जिन छोटे दुकड़ों से ज्यादा पैदावार हासिल की जा सकती है। अक्ष

और अमेरिका की तरह आज हिंदुस्तान में मेकनाग्रिज अेग्रिकल्चर नहीं हो रहा है। आज हिंदुस्तान में जिन तरीकोंसे छोटे छोटे टुकड़ों पर खेती की जा रही है उसमें तुलना अिच्छा और अमेरिका की मेकनाग्रिज खेती के साथ करके यह कहना सबसे अधिक होता कि छोटे टुकड़ों पर ज्यादा जनाज पैदा नहीं किया जा सकता। छोटे टुकड़ों पर कम पैसावार होती है जैसा नहीं है। लेकिन जैसा भेने बताया आज चार दोहों को दूर किया जाय तो छोटे किसान भी ज्यादा पैसावार कर सकते हैं और अपनी खेती सुधार सकते हैं, और खेती को सुधारने का यही एक तरीका है। हम जिस बात को मानते हैं कि टुकड़ों को अंकित किया जाय तो आज के मुकामके में मुमकिन है थोड़ी सी ज्यादा पैसावार बढ़ सके। और वृक्षमय की अिम्भाव से तो वह और भी ज्यादा हो सकती है। लेकिन जिसके लिये कौनसा तरीका हो सकता है? क्वाड्ररी तौर पर को-ऑपरेटिव फार्मिंग का अिम्भावना होता है तो यही एक तरीका है जिससे टुकड़ों को एक जगह लाया जा सकता है या फ्रेगमेंटेशन (Fragmentation) को रोका जा सकता है। लेकिन जिस तरीके को वृक्षमय अमल में नहीं लाना चाहती। मुक्त के अंदर आज पैसावार गिर रही है, और खासकर कैश क्रॉप्स (Cash crops) की पैसावार गिर रही है। जैसे बाहर के देशों को फार्म के लिये ज्यादाियों को काफी चीजें नहीं मिल रही है। अिसलिये वृक्षमय चाहती है कि फ्रैगमेंटेट टाइप की या जैसा भेने कह कहा फ्लेटेन टाइप (Plantation type) का फार्मिंग वह करना चाहती है। अिसलिये जमीन अेक जगह लाने की कोशिश की जा रही है। और अक अखे अुसूल को, बुरे तरीके से हमारे सामने पेश किया जा रहा है। कहा जाता है कि हम फ्रेगमेंटेशन को रोकेंगे। अभी भेने दोस्त ने जो वादाव हाबुस के सामने पेश किया है अुही को मैं दोहराना चाहता हूँ। हमारी रिमांड के अंदर ९ लाख पट्टेदार हैं जिनमें से आधे अैसे हैं जो पांच अेकड़ से लेकर बीस अेकड़ तक जमीन रखते हैं। यानी पांच अेकड़ के दो लाख, पांचसे बस अेकड़ वाले १ लाख, और दस से पचास अेकड़वाले १ लाख अिस तरह से कम से कम चार लाख हो जाते हैं। और अिस सेक्शन के अंक्वियेशन (Application) से दो भागियों के बीच में तकसीम होने के बाद, या जिनके पास बेसिक होल्डिंग (Basic holding) की जमीनात रहेगी अैसे पट्टेदारों की सख्या और अिसमें आ जायगी। यानी ९ लाख में आधे से ज्यादा पट्टेदार ही हो जायेंगे। अिसलिये हमको देखना पड़ेगा कि अिस सेक्शन को हम लागू करेंगे तो अुसका नतीजा क्या होगा। देहातो के अंदर अेक तरफ मालदार किसान और सुपरवायजरी लेबलार्ज, और दूसरी तरफ सेट मजदूर, गरीब किसान, और मूलवस्तु किसान जिनमें सबे पैमाने पर अगले शुरू हो जायेंगे। अैदी फ्रेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) की वजह से देहात के अंदर हर घर में अगले शुरू हो जायेंगे। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर के सामने मैंने अिसके पहले रखा था कि अगर आप दूसरा कोसी जरूरी कहा देहातो के अंदर पैसा कर सकते हैं, या अुन भीमकात मजदूरोंको बाहर में लाकर नोकिया दे सकते हैं तो हम आपके अिस अैदी फ्रेगमेंटेशन के अुसूल को कुछ समझ सकते हैं। लेकिन अगर ८ अेकड़ में से चार चार अेकड़ अिस तरह से दो भागियों में तकसीम न करते हूँ अेक भागी को बाळ अेकड़ देना और दूसरे को कैश अिन्कम (Cash income) का पाय, बल नागर अादि जो मूवबल प्रॉपर्टी (Movable Property) होती है वह देंगे तो अिसका मतलब यह होगा कि अैदी करनेवाले की आज ही निष्कासी गयी है। हमारे चीफ मिनिस्टर चाहते हैं और बीएलए पर गौरा रखते हैं। अिसलिये मुझे कहना पड़ेगा कि कहा सिर्फ जान ही रहेगी

लेकिन बुसका शरीर खोबी काम नहीं कर सकता। किसी भी कुटुंब के अंदर जमीन और जो गाय बल आदि के समान मुख्यबल प्राप्ति होती है उन दोनों को मिलकर ही खरा की जाती है। अगर खेती आप दोनों भाजियों में बांट देंगे तो वे खेती कर सकेंगे लेकिन खेती एक को और उसके साथन दूसरे को जिस तरह से बंधारा कर देंगे तो खेतवाला खेती नहीं कर सकेगा, और साथन रखनवाला उन साथनों को बचवाव कर खेत मजदूर बन जाएगा। जिस तरह से जिससे न सिर्फ पदावार घटती बल्कि बरोजगारी भी हो जायगी। और ऐसा कि हमारे एक सदस्य न रखा है किसान अपनी जमीन छोड़ने के लिये कभी तैयार नहीं होते। उनके घर घर में झगड़ शुरू हो जायेंगे। और हर देश में हमको बुसका मुकाबला करना पड़ेगा। जिस वजह से परेगमेंटेशन (Fragmentation) रखना नै मुनासिब नहीं समझता। जैदी परेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) के सवाल को आज ही अठाना जरूरी नहीं है।

अब मैं कन्सालिडेशन (Consolidation) की तरफ जाता हूँ। यह बहुत ही गहरा विषय के लिये अच्छा है कि जमीन को एक जगह लाकर पैदावार को बढ़ा सकते हैं। लेकिन जिसका अमल कैसे होगा यह सवाल है। फर्ज कीजिये हर देश में हम कन्सालिडेशन करना शुरू कर देते हैं। तो बात कर लेमाने और गरठवाव में खूबकी जमीन है उसमें ब्लैक काटन साबिल (Black Cotton soil) है कुछ चल्का साबिल है, कुछ डुब्बा है, और कुछ थिरीगेशन (Irrigation) के तहत चलनेवाली जमीन है। वहाँ हर जमीन का कल अलग अलग है। जिन तमाम जमीनवात को अगर एक जगह खाना है तो किसी को कुछ जमीन देनी पड़ेगी और किसी से कुछ लेनी पड़ेगी। यह लेनदेन किस हद तक भिन्नियत (Equitable) हो सकता है? काबतकार के दिल के मुवाफिक आप भितको किस हद तक कर सकते हैं? आज के हालात में मैं नहीं समझता कि जिस तरह की जमीनवात का अक्सचेंज (Exchange) मुनासिब तरीके से किया जा सकता है। बावजूद जिसके कि वे आपसे मैं भी खुशी से जिसका उत्तरिया कर ले सका यह भी सवाल आ सकता है कि किसी बड़े काबतकार के पास ५० अंकज जमीन है और जिसमें से दो अंकज जमीन एक किसान के पास है। कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिये आप उसकी जमीन मांगेंगे और उसके बजाय उसको कहेंगे कि यहाँ से एक मील के फासले पर उस जमीनवात की ४ अंकज जमीन है वह जिन दो अंकजों के बल में हम तुमको देंगे। लेकिन हो सकता है कि उस बार अंकज जमीन की पैदावार अतनी नहीं मिलती कि दो अंकज जमीन से उसको मिलती है और जो कि गांव से एक मील दूर भी है। अगर आप उसको कीमत भी देना चाहेंगे तो बाल गुजारी के बेसिस (Basis) पर मार्केट प्राइस (Market Price) देकर दाय करने। लेकिन जमीन की बाजारी कीमत उसकी पैदावार की कीमतसे मुताबिकत रखती है खेती बात नहीं है। ऐसी हालत में वह छोटा किसान अपनी दो अंकज जमीन छोड़ना नहीं चाहेगा। और आप जबईस्ती कन्सालिडेशन करना चाहें तो झगड़े पैदा होंगे। जिसके बाद यह सवाल आता है कि बाकिर जिस स्कीम को किस मशीनरी के जरिये से आप अमल में लायेंगे? आज भी वही पुरानी म्यूरोनेटिक मशीनरी है जो सर्व करटे बमत या डेटलमेंट के बमत पैसा लाती है। ऐसी करण्ट मशीनरी के जरिये कन्सालिडेशन अमल में लाना पड़ेगा और नतीजतन देश में के अंदर जो मालबात तबका है उसके फायदे के लिये जिस कन्सालिडेशन का भित्तेमाल हो सकता है और जिसीलिये आज की म्यूरोनेटिक मशीनरी के जमान में जिस कन्सालिडेशन को कपलसरी तौर पर सामने लाना हम मुनासिब नहीं समझते। क्योंकि जिसका नतीजा यही होनेवाला है

कि गरीब किसानों के टुकड़ अंक जगह खाने के बजाय बड़े बड़े जमीनदारों की जमीनगत या कम्पाउन्डेशन सह ट कम्पाउन्डेशन के नुकसान से किया जायगा। जिस पर, से मुझ अंक कम्पाउन्ड या आगही है कि ऐसे के पास परा पाता है। ब्रुस फकीर ने कोठरी के गज के पास अंक कम्पाउन्ड या आगही से बाल रखा या कि कोठरी के अंदर का कम्पाउन्ड के कम्पाउन्ड परा या जायगा लेकिन आखिर भिसकाही कम्पाउन्ड पर गया और कोठरी के अंदर जो कम्पाउन्ड रखे थे उनमें आखर मिल गया। जो मालदार या सुपर लायजरी लेट लायज है उनको जमीनगत के कम्पाउन्डेशन के लिये वो चार अफकमाले छोटे छोटे काशकारों को जमीनगत की जायगी और जिस तरह से मालगुजारी की जमीनगत का किसानों को जमीनगत के अंदर भिसका कागज के लिये कम्पाउन्डेशन का अस्तोमाल किया जायगा। से ब्रुहात है जिनकी बिना पर हम समझते हैं कि आज की हालत में जिस तरह से कम्पाउन्डरी का सा डिजेशन नहीं किया जा सकता। बिल में कहा गया है कि जितने जितने लोग कुमूल करते हैं तो हमको जिसकी मानना चाहिये लेकिन यह समालात जैसे होते हैं जो मेजारीटी या मायनारीटी से किसी पर लगे नहीं जा सकते मजबूर हाबुसके अंदर मेजारीटी से अगर तय किया जाय कि मायनारीटी को मानना चाहिये तो क्या आप जिसको मायनारीटी पर लायना चाहेंगे? अगर मायनारीटी ब्रुसको मानने के लिये राजी न हो तो क्या आप अपने बिचार ब्रुसके अपर लायना चाहेंगे? मान लिये कल मेजारीटी कहते हैं कि मायनारीटी की कल करनी चाहिये तो क्या आप ब्रुसको मानेंगे? जमीन का मलका भी जैसा ही है कि जो मेजारीटी या मायनारीटी से लगे नहीं होया बल्कि किसानों को खुशो से ब्रुसको परस्वेद करके, जिसमें ब्रुसको किसान कायदा होता है यह बताकर हल किया जा सकता है। जिस बात से किसी ने भिन्नकार नहीं किया है कि जहा पर असे लोग कम्पाउन्डेशन के लिये तैयार हैं उनको भिन्नकार की जाय और हमारे आन्दोलन मेंबर भी जो आन्दोलन न बसी तस्वीर दली है कि आप कम्पाउन्डेशन रखें लेकिन ब्रुसको क्वालररी रखें, कम्पाउन्डरी न बनायें। अगर आप जबरस्ती अमल में खाने की कोशिश करेंगे तो ९ लाख में से साबेचार लाख टेनन्ट्स पर जिसका अवर होनवाला है। जैसी हालत में हमको सोचना पड़ेगा कि जिसके लिये सक्ती की जा सकती है या नहीं। हमारी समझते बड़ी दुखी नहीं है, शहरो और देहातो के अंदर बरोजगारी बल रही है और बिबर डिप्लेस की तरह वो भाजियों में से बड़े भाजो को खेती में और ब्रुसको भूलेबल प्रापर्टी देकर आखिर खेतमजदूर बनने पर मजबूर करेंगे तो हमारे पैदा होय। जैसा कि माननीय खडक ओ जेल अन् रेजिनी ने बताया किसान जमीन को सबसे ज्यादा अहमियत देते हैं। किसीने कहा की किसान जमीन को अपनी बीबी से भी ज्यादा अहमियत देता है। जैसी हालत में अगर उनसे कहा जाय कि जमीन छोडो तो वे किसी हालत में जमीन नहीं छोडेंगे। सबसे के अंदर सातारा जिले में गुजेलवाडी नाम के गांव पर कम्पाउन्डेशन करने की कोशिश की गयी। जहा काफी कम्पकस हुयो, बुलूमत को बहा कम्पी किसानों को जेल में डालना पडा, पुलिस का फोर्स बिस्तेमाल करना पडा, जिसके बादबूद भी ब्रुस गांव पर कम्पाउन्डेशन नहीं लाया जा सका। से आन्दोलन बीकमिनिस्टर साहूब से प्रस्ता बाहला है कि हैदराबाद स्टेट में २२ हजार देहात है, क्या हर गांव में पुलिस भेजकर लोगों को बर्फी के खिलाफ कम्पाउन्डेशन लाया जा सकता है? यह किसी हालत में मुनासिब नहीं है। जो किसान जिसके लिये तैयार नहीं है ब्रुसको जिसके लिये मजबूर किया जा सकता है या नहीं जिसकी सोचना पडती है। कम्पाउन्डेशन का मलका सामने खाने का यह मौका ही नहीं है। जिस लिये जो हाबुस को और आन्दोलनबूम्बर आफ दि बिल को या उनको जो रिप्रेजेंटेटिव रहा है उनको

अपील कसया कि बिस्व सेक्टर ७ को डीलीट किया जाय। आवदा जब हालत ठीक मालूम होमें भूम वनत बिसके बारे में सोचा जा सकता है और दरमियान में ग्लान्टरी तीर पर किसानों को मदद देकर लोगों को बिसकी तरह मायल किया जा सकता है और लोगों को भुनकी मर्जी के मुताबिक कसालियशन करने के लिये राजी किया जा सकता है।

यह पार्गमेंटेशन क्यों हो रहा है यह हमें देखना चाहिये। सन १७५७ के पहले यहा के हालात अच्छे थे। जब यह परअजमी मुकूमत आजी तब देहातोंमें छोटे छोटे बड़े चला करते थे, वह भिन लोगों ने खतम कर दिजे। छोटी छोटी सनअती को खतम कर दिया। जो हेंड लूम बिस्मूटी (Handloom Industry) थी उसका माल बाहर से मिल सकता था। बिसलिये वह माल बाहर से मगाया गया। और दूसरी जो परेलू सनअते थी भुन्हे खतम किया गया। परेलू सनअती को खतम किया लेकिन भूसती जगह पर दूसरी सनअते नहीं बढ़ाई गयी। बिस तरह से अंक व्हेक्यूम (Vacuum) खला पदा हुआ बिसका गतीजा यह हुआ कि कासकारी की तादाद बढ़ी। १८७५ के पहले कासकारों की तादाद ४० फीसद थी, यह आज ७५ फीसद होगयी है। बिस तरह से लेंड का प्रेशर बढ़ गया है। अभीन तो महबूद है लेकिन कासकारी की संख्या बढ़ते जा रही है। बिस लिये पार्गमेंटेशन रोका जाना चाहिये था। लेकिन वह नहीं रोका जा सका। बिस्व के लिये सनअते बढ़ानी चाहिये मार्केट बढ़ाना चाहिये, और सामदगी के दूसरे जरिये लोगों के लिये पैदा करने चाहिये। सभी लेंड प्रेशर को कम किया जा सकता है। सभी हन पार्गमेंटेशन (fragmentation) को रोक सकते हैं। हन पार्गमेंटेशन को सक्ती से नहीं रोक सकते। जब पार्गमेंटिविटी (Productivity) बढ़ती है तो फिर आवमी की सक्ति भी बढ़ती है। बिस लिये परेलू सनअती को बढ़ाने की जरूरत है। दुकाने बने हों या छोटे, वह मसला नहीं है। बल्कि प्राइमिटिविटी बढ़ाने का मसला है। दुकाने छोटे भी रहे तो भी पैदावार बढ़ाने का प्रयत्न करना चाहिये हमें तो अच्छा और ज़बाहल किसान पैदा करने की कोशिश करनी चाहिये। लेकिन बिसके लिये सक्ती करना अच्छा नहीं है।

No land shall be permanently alienated, leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent alienation, lease or sub division contrary to this provision shall be void (Section 55)

और अंक सेक्शन के बारे में मैं बजाह्त चाहता हू। ऑनरेबल मून्सर ऑफ दी बिल से हन यह बजाह्त चाहते हैं कि यहा पर परमनंट लिज (Permanent lease) का क्या मसला है? कुछ प्रोटेक्टेड टेंनंट (Protected Tenant) होने और बाकी टेंनंट बिस्वियट (Eject) होने। जैसी तूरत में यहा पर परमनंट जोज रखा गया है वह किस कॉन्टेक्स्ट (Context) में थाया है बिसकी बजाह्त होना जरूरी है। मैं बिसकी बजाह्त चाहता हू।

बितना कहते हुवे मैं अपना भाषण समाप्त करता हू।

شری کوٹل رائی اکوٹے (حادرگھاٹ) مسٹر اسپکٹر۔ نہ جو حائر
(Chapter) میں اسکو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک پرنوسس اب ٹراکٹس
(Prevention of fragmentation) اور دوسرا کسالیڈنس آف ہولڈنگس)

(Consolidation of holdings) میرے لائی دوسرے لے اسکو اسر سک
سکم (Imperialistic scheme) کے نام سے موسوم کیا ہے کیونکہ رسیا (Russia)
میں لہجہ کے رمانے سے یہ طریقہ چلا آ رہا ہے جب کوئی شخص انکی رے کے مطابق
ہیں ہوا تو اسے لبل (Label) چسپاں کرنے چاہئے ہیں میں یاد
دلانا چاہتا ہوں کہ اس صاحب نے بھی ایک جہٹ ڈکے پرسوں کے متعلق میں قسم
کے الفاظ استعمال کیے تھے لاکٹ جوائنک جہٹ ڈا بولسکل (Political)
بھر سکل (Theoretical) مانا جاتا ہے

Look He represents the new Bourgeois in all its forms
ورسہس جسکو معاشی اکائیکس (Economist) کہا جاتا ہے جنوں نے اس
طرح کہا کہ
A genus of Bourgeois stupidity
مالہس کے پرسوں کے لحاظ سے انہوں نے کہا تھا کہ

Malthus Population Theory originator
a school boyishly superficial and clerically silted
plagiarism

تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے جو کوئی اسکم ہم سامنے لائے ہیں تو اسکی تعلق سے
اس قسم کا لبل (Label) چسپاں کر دیا جاتا ہے میں ابواں سے عرض
کیونکہ وہ اس قسم کے لبل کو اہم نہ دے بلکہ بریویس آف فرگنس ور
کسانڈس آف ہولڈنگس یہ دو چیزیں جو اس چائیر میں رکھی گئی ہیں اسر سجدگی کے
سامہ عور کریں آج ہندوستان میں جو اگریکلچرل کنڈیشن (Agricultural condition)
ہے اور جو لوہوڈکس (Low production) ہے اسکی
سب سے بڑی وجہ جو اگریکلچرل اکسپٹس (Agricultural experts) نے
ہیں وہ یہ ہے کہ اسال سائرس آف لند (Small sizes of land) جہاں زیادہ
ہیں لیکن جہاں انڈیل معر میں اسکی پرجازف اہے حالات کا اظہار کر رہے ہیں جس
خاص فلسفہ (Philosophy) کے تحت اظہار حال کیا جاتا ہے میں اسکی
سمجھنے سے قاصر ہوں رسیا میں بھی یہی حالت تھی جو آج ہندوستان میں ہیں
کلکی وائرس (Collectivisation) (۹۵) پرسٹ عمل میں آئے سے جلیے
کوآپرسو فارمینگ کو رسیا نے رائج کیا تھا آج (۹۵) پرسٹ کلکی وائرس انہوں نے
حاصل کیا ہے صرف (۵) پرسٹ وہ حاصل نہ کر سکے

भी रही वो देखनाब -यहा कोआपरेटिव्ह कारमिग कपलसरी था था रही यह तो बतलाविय ?

میری گو مال راڈا کوئے۔ میں انہی اس مسئلہ پر آ رہا ہوں۔ سہ ۱۹۱۷ء سے
جلیے رسیا کی جو حالت تھی لوہوس وہ یہ ریر غور نہا کہ رسی کے زیادہ سے زیادہ لکڑوں کو

کس طرح ملانا چاہئے کس طرح انکو کسانڈس (Consolidate) کا حائے
ہے مسئلہ اصولی طور پر رہ رہ رہا ہے کلکتی وائٹریٹ سے پہلے کسانڈس کو ایئرٹو
فارم کی شکل میں لانے کی ضرورت کو انہوں نے بھی محسوس کیا سوئل اکائی
(Social economy) اور اگرنیکلچرل اکائی (Agricultural economy)
کو سامنے رکھیں تو معلوم ہوگا کہ فرائگمنٹیشن (Fragmentation)
کے سوال کو انہوں نے اہم سمجھا سوچ فریگمنٹیشن کو ریموٹ
(Prevent) کرنے کی کوشش ہو چکے ہیں لیکن اس کے سامنے
اس کے متعلق اعداد و شمار دیکر ہاور کاؤب لیا نہیں جا سکتا لیکن اس کے
رہائی کی سال کو سامنے رکھا ہوں اس دور حائے سے پہلے ہندوستان کی جو حالت
اور اس کے مصر ارباب کس طرح پروڈکس بر اور خود ان کسانوں پر (جسکی وکالت کا
دعویٰ آرٹیکل نمبر میں کرتے ہیں) پڑ رہے ہیں سنا چاہا ہوں لیکن آج تک
تھیوری (Theory) کو لیکر حلنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ جسے
تکڑے اراضی کے ہو سکتے ہیں کہ جس میں اس فلاح کو سمجھنے سے فائدہ
جس حیرت کا حوالہ دیا ہے آرٹیکل نمبروں کے دیا ہے میں سمجھنے سے فائدہ
میں حد اعداد و شمار ہاور کے ملاحظہ میں اس وجہ سے لانا چاہا ہوں کہ آرٹیکل نمبر
ان اعداد و شمار کے نظر کرنے کی سچہ پر چھ سچہ سچہ سچہ سچہ سچہ سچہ
وحد سے رورل اکائی (Rural economy) کی ٹینڈنسی (Tendency) ہے کہ
فریگمنٹیشن اطراف پڑ رہا ہو کسانڈس کے ذریعہ رورل ٹراپل (Rural problem)
کو حل کر سکتے ہیں۔ اگر نہ حال ہے تو مجھے کچھ کہنا ہے فریگمنٹیشن جو رہا
ہے چلا آ رہا ہے اس کو کسی نہ کسی جگہ آرٹ (Arrest) کرنا پڑے گا
آج جو سوئل کٹڈنس ہے جو اکائی کٹڈنس ہے اس کو ڈھالنے کے لئے کسانڈس
ہی وہ ذریعہ ہے جو احسا کرنا پڑے گا میں بگال ہندوستان کو

Shri V D Deshpande That is the difference between you
and us We do not want it compulsory Voluntary —we agree
for it and we stand for it Compulsorily — it cannot be done ,
it should not be done

شری گوپال راؤ اکوٹے یہ انوریج ہولڈنگ ہو انڈیا کی ہے وہ کس طرح فریگمنٹ
حالت میں ہے اگر اس کے کس طرح اگرنیکلچرل کٹڈنس چھ رہا ہے میں سنا چاہا
ہوں بگال ہندوستان کو سمجھنے سچہ سچہ سچہ سچہ سچہ سچہ سچہ سچہ
حاری کیا تھا اس کی رو سے جو مٹریئل (Material) کٹڈنس
(Collect) ہوا اس کے حد آنکڑے انوار کے ملاحظہ میں لانا چاہا ہوں
انہوں نے سچہ نہ فریگمنٹیشن میں لڈ ہولڈنگ (۳ سے ۵) انکڑے

دہ لست فیکٹرز (Latest figures) ہیں اور حشرانہ کا پرمسج (۵) کٹر
ہے لیکن میں نے ذمہ دہ راہروں سے دریافت کیا ہو معلوم ہوا کہ یہ تا ۹۱ کر ہے
اس طرح گوا پورے ہندوستان کی اوریج ہولڈنگ (Average holding) پانچ
اکڑ ہے اسنادی طور پر ہرہ کر کے میں انواں کو مانا جاہا ہوں کہ وہ کس طرح
مصرف رساں ہے

میری اسے راج رٹلی اگر آب اسباب پر ہی روسی ڈالیں ہو مناسب ہوگا
شری گوہال راڈا کوٹے ہاں میں اسکی وصاحت کرونگا جو کلاسفیکس
(Classification) اہوں نے کیا ہے و انواں کے لاحتہ میں لاوگا
وٹ سکال کا اوریج (۲۰۴) ہے مدراس کی ہولڈنگ (۵۰) ٹرسٹ ہے اور اوریج (۲۰۴) ہے
ایر برڈس میں اوریج ۶ اکڑ ہے اور ۴۰۴ ٹرسٹ لوگ اسے ہیں حکے نام ۲۰۵
انکر سے بھی کم رہے دوہری رپورٹ حکمی طرف میں انواں کی بوجہ مبدول کرانا
جاہا ہوں وہ بجات اکائیٹ انکوائری سوو کی ہے جس میں اوریج ۴۰۴ نکلا
گیا ہے دہ سب جس میں سامے رکھکر لارٹسٹ جمر ف ہولڈرز (Largest Number
of holders) کے پاس بھس میں انکر سے زیادہ ہیں ہے اس طرح
ہمارے مسئلہ صوبہ میں اوریج ہولڈنگ (۴۰۴) انکر ہے وہاں کسالتنس
ٹرسٹ عمل میں آچکا ہے میں میں سمجھا کہ کہا کہاں تک صحیح ہے کہ کسی
کے کھردوواڑی سارہ ڈسٹرکٹ میں کسانوں نے جس میں سالت کسالتنس کے فوائد
معلوم ہیں ٹرسٹس فراگمٹس (Termination of fragmentation)
کی بحالہ کی وراسر عمل میں ہوا

شری جی جی دیشپانڈ — بوائے کے ریویو میٹریٹر جی دیر ساہو نے ۱۹ جنوری ۱۹۵۲
کو جو تفریر کی ہے بوسے کتا ہ فی مہاراشٹر میں ۲۲ وید وکشی میں ۷۲ وکشی وک
ک سالیکشنام
پورا ہوا ہے

میری گوہال راڈا کوٹے میں لست (Latest) تاریخ ۱۹۵۳ ع کی نامہ
نلا رہا ہوں کہ ٹرسٹ کسالتنس ہوچکا ہے انکی ہولڈنگ ٹرسٹ سے کم بھی
اور سے ہی کسانوں کی ٹرسٹ رساں ک کسالتنس اہوں نے کیا ہے میں نے
تاریخ ۱۹۵۳ ع کا حال بڑھا ہے حکے لحاظ سے ٹرسٹ کسالتنس ہوچکا ہے
ہوگا سب رہا ہوچکا ہے کہ آب کے کسالت غچھنے کے بطور کچھ الگ ہو
.. شری جی جی دیشپانڈ — بوسے کتا ہ فی مہاراشٹر کا نام نام ہے کچھ تاکی ہن بوسے پڑ سکے ؟

شری گوہال راڈا کوٹے — میں نے جس رپورٹ کے اسباب آرٹیکل (Articles)
میں پڑھے ہیں میں اس کو حوالے کے لیے دے سکتا ہوں اپریل میں ہوں کے رپورٹ
انڈیا سکر (Rural India Magazine) میں کئی آرٹیکل کسالتنس

آف ہولڈنگس کے بارے میں ہے جو ان ریورس کے علاوہ ہیں جس کا میں نے حوالہ دیا ہے۔ وہ ریورٹ بلکہ ننگل اکوائری کمیشن کی رپورٹ ہے اور رینکلی میں نا حیدر ناڈ گورنمنٹ کی ریورس ملاحظہ فرمائیے تو یہی یہی مدعی معلوم ہوگی جس میں ریورس ناٹا کسی کی کتابیں اگر ننگل ننگل اکائی ۱ رورل اکائی سے متعلق دیکھے اس بات پر میں سوچتا ہوں کہ فرائگمنس ہندوستان کے لئے مصروف رہا ہے اور ہمیشہ یہی مسور داتا گاہے کہ فرائگمنس کو روکا جانا چاہیے اور کسٹالڈنس کی کوسس کی حاجت چاہیے یہی طرح مدعہ بردس سام وعر کا میں حوالہ دے سکتا ہوں لیکن مجھے متصل میں جانے کی ضرورت نہیں ہمارے فرائگمنٹ جاب کا دوسرے کسٹری (Countries) سے معاملہ کرنی تو معلوم ہوگا کہ دوسرے کسٹری کے معاملہ میں ہمارے اس امپل سائرس ف لیسٹ زیادہ ہیں جنہیں اسٹ کا جانا چاہیے تو میں اسے میں انوریج ہولڈنگ میں کرے اسی طرح ڈیمارک میں م کرنگٹ میں ۲ نگر جرمی میں ۲ م کرنگٹ میں ۲ انکر اور ہندوستان میں ۲ کرے اگر ہندوستان کے مختلف صوبوں کا دیگر کسٹری سے معاملہ دیا جائے تو اس سبب پر چھٹکے کہ ہندوستان کے مختلف صوبوں میں دیگر کسٹری کے معاملہ میں امپل ہولڈنگس زیادہ ہیں یہ کیوں ہے؟ اسکی دو بن وجوہ ہو سکتی ہیں ان سے بالکل متعلق ہیں وجہ سے فرائگمنس بڑھ رہا ہے لیکن اس حال سے متعلق ہیں کہ جب تک ان وجوہ کو دور نہ کیا جائے فرائگمنس ہی کو نہ روکا جائے انہوں نے خود اسکو اسٹ کرنے کی ایک رعایتی (Remedy) بتائی کہ ایک طرف ملک کو انڈسٹریلائز (Industrialise) کریں اور دوسری طرف رورل کامی کوکا و اسٹائز (Stabilise) کریں اس طرح سماج میں جو ڈسپاریٹس (Disparities) ہیں انکو دور کرنے لوگوں کے رہیں سہیں کو اونچا کرنا چاہیے لیکن یہ وہ وہ ہو سکتا ہے مختلف راستوں سے اسٹانڈرڈ آف لائیونگ (Standard of living) بڑھانا چاہیے اس کے لئے یہ کہنا مناسب ہیں کہ فرائگمنس اور کسٹالڈنس کا مسئلہ اہمیت میں رکھا جومیں میں انہیں انڈسٹریکٹر انکی تکمیل نہ کرنا یہ سبب اقدام ہیں ہو سکتا اگر اسے انڈسٹریکٹر حاصل کرنا ہے تو ان میں کو عیا اختیار کرنا پڑگا یہ کہنا درست ہیں کہ جب حال بدھتر جانیگی تو یہ مرض خود بخود دفع ہو جائیگا

میں ایک اور چیز انہوں کے سامنے لانا چاہتا ہوں یہ کہنا گیا کہ جو کاسٹکار کسٹالڈنس کے لئے بنا رہی ہیں اس سے متعلق ہیں انہیں بھی اس میں لیا جائیگا وہ انٹرنیشنل (Apprehension) ہر پل اور ہر دفعہ سے متعلق ظاہر کیا گیا لیکن اگر مسجد کی سے مسئلہ پر غور کیا جائے تو اس بات سے متعلق ہو سکتے ہیں کہ ان نکھرے ہوئے چھوئے ہوئے بکڑوں کو جو ایک ایک جگہ ایک ہی کاسٹکار کے ہیں ایک جگہ کیا جانا چاہیے میں مانا ہوں ہو سکتا ہے کہ مقامی حالات کے لحاظ سے

1992 6th January, 1954

*The Hyderabad Land Revenue
Amendment
Bill 1953*

ایکوا طرح کی ربع میں قائم ہوا ہو لیکن ماہرین کی رائے ہے انہوں نے
کہا ہے کہ وہاں ایک سو (Initiative) یا پروگرام کچھ ہو سکا ہے
لیکن اس طرح ایک سو کسو میں (Intensive Cultivation) یا ماڈرن
کے درجہ اگر کلچر میں ہو سکا۔
میں محکمہ ہالک کے حالات سامنے رکھ کر ایک سو کسو میں پروگرام کہ اس طرح
میں ایک سو کسو کے لیے کیا کیا ڈیفکسلٹ (Difficulties) ہوئی ہیں
میں وہ تمام رین و سلاز میں چاہا کہ وہ ایک سو کے حیرل ڈیفٹ
(General Debate) کے موقع پر اسکو سلائے اسکے اس کوئی سسٹم میں ہو
میں میں ماڈرن ایک سو (Modern equipment) کے لیے کی سب میں
ہوئی اور پورے طورے کو دلنے کے لیے وہ سارے میں یہ سارے حالات ہوئے کے بعد
میں کہہ لہ چھوئے چھوئے کروں میں رڈ ہڈا وار ہو سکتی ہے ورڈ ٹیٹ مگروں
میں کم ہوئی ہے صحیح میں ایک سو وہاں ہو سکا ایک سو ایک سو میں ہر سب میں
میں اسکو ایک سو کے طور پر سب کر کے لیے سارے میں یہ سب سب سب
(Circumstances) میں سب میں ایک سو ایک سو ایک سو ایک سو ایک سو
نہ پریسٹل میں ہے ایک سو کہ چھوئے کڑے کی صورت میں یہ صرف اسکو عام چرچ کا
بارانا ہے لیکہ مسک سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب
ایسے رہے کی جگہ ان تمام سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب
جگہ بھی حل جاری ہے ایس میں سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب
ماڈرن کو سب میں لے سکا اس میں پریسٹل (Purchasing) ورڈ سب
کس سب (Selling Capacity) بھی میں ہوئی لیکن سب سب سب سب سب سب سب
میں چھوئے چھوئے کڑوں کو کس سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب
(Co operative basis) پر ہونا سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب
پر ہونا سب سب سب (Forcibly) ہو اس میں سب سب سب سب سب سب سب
چاہے کہ ایک سو گ سب سب (Growing Capacity) پر وہ کس سب سب
سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب
چاہے سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب
حل میں نکلسکا اسکے سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب
بعلوہ کو ہم کسب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب
کو سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب
کی ہے لیکہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
لے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
اس کے کہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
اس پر اعداد ایک سو سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب

کساند س کے لیے بھی کلازس موجود ہیں میں دو ہائی لوگ اس کے لیے آگے میں
نواکے معنی ہو ولسری صورت کے جاسکے جب اسے لوگ ان نوا سی صورت
میں نہ ہو سکتا ہے وہ کہ ساتھ ساتھ ہے جب ۲/۲ لوگ ۱۲ ولج کے مسئلہ
ولج کے آکر کمرے میں کہ کساند میں ہارٹ فائد کے لیے ہے دھن بھاد میں
کو کساند کے کتا جائے ہم کہ میں فائد ہے وہ اس کے لیے میں کہ گویم
لے سو سو سو (Suo Moto) کتا ہے وہ مو طائر ہے کہ
آرسل ورنہ اطمینان دلا گئے میں کوئی بھی ورنہ بوری میں (Worth
the Name) کساند میں کتا ہی کے ہائی میں اس واس
لے جاسے میں کرا گئی کہ وہ جو یا وہ اس طرح میں کتا ہے
میں میں نہ کہا جاہا ہوں کہ رول میں اس کو بھالے کے لیے نہ مالند میں
کرا لیا گیا۔

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re-assembled after lunch at Three of the Clock

[Mr Speaker in the chair]

شریف کمال ریلوی مسٹر اسسٹنٹ کمشنر ۳۰ دسمبر ۱۹۵۸ میں روئے کے بمبائ کا
دفعہ میں ہے لیکن پھر بھی نہ کہا ہوں کہ دھرے ۱ اودھر ہے جس لمبہ راب
ک مولداویوں اور رسنداویوں کے بارے میں دفعہ ۲۰ ک میں مسئلہ طر اور حدبات سے
دیکھا گیا تھا اسی اسٹیٹ اور حدبات سے بحث کی جا رہی ہے میں نہیں سمجھا کہ اس میں
حدبات میں نہیں کی کوئی چیز ہے۔ دفعہ ۲۰ ہم ہونے کے بعد حبات ک میں حبات
دھانورہ تھا کہ مولداویوں اور رسنداویوں کے بمبائ کے مسئلہ بطریق میں سوچ گئے لیکن اب میں
وہ آراب پاؤں میں۔ نہ دفعہ اسے لوگوں سے متعلق ہے جو مدسی بمبوسے کم میں
رکھے ہیں اور دوسرے نہ کہ جو چھوٹے چھوٹے کرے ہیں ان کو ایک جگہ کتا ہے
موزاں دسی لے جو اسکو لانا ہے واسی میں جس کہ ایک درسی سے ایسی صورت
ہے لیکن ایک درسی سے اسکی صورت میں نہیں ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے کروں کو
ایک جگہ کرے میں کچھ فائدہ نہیں ہے اور کچھ بمبائ بھی کچھ برنل میں میں نے
ادھر اور اودھر کی بمبی اور مناراس کی چیزیں کوٹ کر کے بنائی ہیں ہو سکتا ہے کہ
ان میں مبادت ہو لیکن میں کہتا ہوں کہ ادھر اور ادھر دوسرے انہوں کو نہ کہنے کے
علیے میں جان کے حالات ک میں ہے چلے نہ کہا جائے نہ دفعہ چھوٹے کاسکار جو
بہت عرب میں ان کے لیے بمبائ وہ ہے لیکن شے رسند و حوسوسے دفعہ کے باک میں انکی میں
کھا کرے میں فائدہ ہے سمجھنے لوگ جو چھوٹے ہیں وہ اس قانون کی رد میں لے ہیں
مواکام بمبائ ہونے والا ہے وہ کسی ہونے والا ہے اسکو میں اپنے صرہ اور دھباب کے
حالات کی دسی میں انہوں کے ملاحظہ میں نہیں کرنا ہیں

ہمارے اس سب سے رد وری لوگ میں و رد وری کر رہے ہیں نا چھو وا دھدہ کر رہے ہیں کچے پاس باج دس گئے ریں کا کرا بھی ہونا ہے اور وہی بڑے کاسکاروں کی ریں بھی ہوتی ہیں ب رے کاسکار کہتے ہیں کہ یہ کرا میری ریں سے اڑے میں سے چھوئے لوگوں کا مصل ہوا جہاں نہ طرہ ہیں ہے کہ میں سے ہداوار میں کوئی خاص فائدہ ہوا اس دفعہ کو دسی سے لایا گیا ہے ایسا بھی کہتے ہیں اس میں گنا میں ہے لیکن یہ ضرر وعودہ حالات میں چھوئے لوگوں کیلئے مصلانہ ہے یہ میں عرض کر رہا ہوں لیکن کہ جسے سب سے لوگ میرے گاؤں میں رہتے ہیں حساکہ میں نے کہا ادا باج دس گشہ کا کر بھی ہونا ہے نہ اصرار ہے میں نے دکھا ہے و علی تصح اہل عرب مرد ملکر ایک دو گھنٹے اس میں پر کام کر لیتے ہیں بواکو - لاہ کچھ اکہم ہوجاں ہے

اب کچھ رساب کے رے میں کہتا ہوں رساب بہ قسم کی ہوتی ہیں ایک ریں دوری ریں کے بارو میں ہوتی ہے انکی اسکی وسیل و دیگر ذراع چھوئے ہیں طاہر ہے کہ انکو ادھر اودھر کرے سے مصلانہ ہونا ہے جسلا میں عرض کرنا ہوں کہ ایک باولی ہوتی ہے و پگسے ناعاب نا ری کسب کرے میں جس سے ان کو کافی اڈ ہوا ہے ب اگر اسکی الکتے کہتا ہے کہ مجھے دوسری جگہ اچھی میں دے میں نا مصل دے میں کو کہ اب اس قانون میں نہ ضرر رکھتے ہیں وہ ذراع سے وہیں ہے اب اسکو مصل دے میں ہو وہ مٹی کا ذرعہ و خلا خا ہے ب اسکی بہ ریں کا کرا نا رہا خا ہے کو کہ ب خود ہی کہتے ہیں کہ ایک ڈاکٹر ہے وکیل ہے وڈھے ملازم ہے انکی ریں رکھ گئے میں یہ کہتا ہوں کہ چھوئے چھوئے آدمیوں کو اس سے آدنی ہوتی ہے ایسے سکو بھی رکھا جا ہے اب لوگوں نے جب سے طرہ پس کہتے ہیں مدرس میں نہ ہے کسی میں ایسا ہونا ہے وہاں وہ ہے وغیرہ مدراس میں گسور کی طرف گوڈ وری کرنا پراحت کی طرف ہونو انکو لے سکتے ہیں لیکن جہاں تمام لوگوں کے پاس ایک طرہ کی ریں ہیں ہے اس سے قبل دفعہ ۲ کے سلسلہ میں بعض صلاب حسابات میں بتا چکا ہوں انکو اب دہرانا میں چاہا

لیکن بہ سے لوگوں کا نہ حال ہے کہ ریں کے کرے ہوئے سے ہداوار میں ہو سکتی اور حد لوگوں کا نہ حال ہے کہ ریں ایک جگہ ہوئے سے ہداوار زیادہ ہیں ہوتی ہے - یہ دونوں بھی صحیح ہیں سروا رزی کاسکار ہیں اگر انکی ریں خار جگہ ہونو وہ انکے لئے نقصان دہ ہے میں نہیں راض کرنا ہوں مجھے ایسا عریہ ہے کہ ریں ذو خار جگہوں پر ہوئے سے مصلانہ ہوا ہے مائد اب لوگوں کا نہ حال ہوا کہ چھوئے چھوئے ریں ہوئے سے ہداوار میں کمی ہوگی اور اس سلسلہ میں جس سے آئربل میں میں کہہ چکے ہیں - انکا کہنا میں مانا ہوں میں کہتا ہوں کہ ایسا ہوگا لیکن اگر میں نہ کہوں کہ مدراس میں سیدھی ہیں جسے جہاں بھی ایسا قانون لاگو کرو بواک حواب دیکر مجھے مطمئن کر دے کہ ہمارے بحث میں کمی ہے اس میں اور بھی حسابہ آچا ہیکا لہذا ہم

کو خود دن تک اسکو مس کرنا چاہے اس طرح جہاں کے حالات اسے ہیں وہیں کہ ایک دم سے ان کھروں کو حرم کردنا چاہے ہمارے درامع اور وسائل اسکی اجازت ہیں دے اسکی مدد لی ہے اور طریقوں سے ہو سکتی ہے ایک شخص کی زمین کا کراہی کے میں ہے مالاب کے نام سے نو اسکو وہاں سے نکال کر وہی حارا کر کا کر نہیں اور دے نا اسکی برابر دے میں نو اسکا کتا فائدہ ہوگا اس کے برعکس بر اسکو دے سے جو فائدہ ہوا ہے مالاب کے نام سے کے طور پر جو میں ہوئے ہیں وہی نو اسکا نصیب ہو سکتا ہے کہ ایک شخص کے اس ۲ روپہ کی گائے ہے ۳ روپہ کی نہیں ۲ روپہ کا کھلنگ ہے اب یہ سب نکال کر ایک اوٹ اسکو دن نو اسکا کتا فائدہ ہوگا چھوٹے ہمارے برحو لوگ زندگی بسر کر رہے ہیں ان کے لیے یہ نصیب نہ ہوگا البتہ ان لوگوں کے لیے فائدہ ہے جو ریت لید لارڈس میں چھوٹے کون میں کم ہند اور ہو سکتی ہے لیکن میں یہ ادعا عرض کر رہا ہوں کہ میرے گوں میں ایک کلسکار ہے جس کی ۱۰ اکڑ میں ناح مالاب ہے اسکی ہندوار بارہ ہر سو روپہ کی ہے اب ایک سرواوری لید لارڈس کے مطابق اسکی بھارا انکر میں ہے اسکی میں میں ہزار کی ہے سب حروں کا حساب لگا کر اچھے ہو جو میرے کلسکار میں و رباد میں سے کسی حلقے سے بھی کافی فائدہ نہیں پاسکتے جساکہ چھوٹا کلسکار حاصل کر سکتا ہے خود کام کر لے میں لک اسکی نہ ملانا گنا ہے کہ ۲/۳ لوگ راسی ہوں تو باقی لوگ بھی اس میں شریک ہونا چاہتے ہیں انکی زمین کے خلاف کرنا ہے اگر وہ لوگ چاہتے ہیں و کر سکتے لیکن اب جس میں اسکو لاسکتے ہو اسے نصیب رباد ہوگا نہ میر کھا میں نہیں بلکہ میرا میرا ہے نہایت میں اسے میرے موجود ہیں اگر آج چاہیں تو میں اونکو پس کر سکتا ہوں اس سے اب مانویا کر اس حروں کو لازمی کر کے نو نصیب ہوگا نہ اس بڑی حد تک جمع ہے دور ہے کہ چھوٹے کون میں رباد ہندوار میں ہوں جسکے کلسکار کے دل میں ۱۰ حلال ہندوا چھوٹے کہ ۱۰ میں میری ہے جو پھر و ربادہ میرے کے اچھی ہندوار کل سکتا ہے ہمارے نہایت میں ایک ہی میں میں میں سب جگہ میں ہے زمین کی میری کے لیے اب راجکٹ بھی نہیں ہمارے میں کافی درامع آج میں میں کرسی مالاب میں ایک نہ باقی انا ہے تو کئی فصلیں اوپر سے سراب ہو سکتی ہیں لیکن بعض مالاب اسے ہیں کہ حار حار میں نہ بھی ہر جگہ میں جو فصل سراب میں ہو سکتی ہے اس لیے اسکی سرط لگنے سے نصیب ہوگا اب لوگوں کا یہ تصور غلط ہے کہ چھوٹے چھوٹے کڑوں سے ہندوار کم ہوں ہے میں خود میری مسئلہ دیا ہوں میرے نہایت میں میری زمین کے بارواک چھوٹا کلسکار ہے جسکے ہا میں (۲۰) گئے ہیں لیکن میری اراضی میں اوپر کی اراضی کے معاملہ میں کم ہندوار ہوتی ہے میں ایک میں کی ہے ایک ہی ہار کم ہے لیکن وجہ یہ ہے کہ وہ داب سے کاس کرنا ہے اور میں داب سے کاس میں کرنا میں وہ نہ کر سکتے ہیں ہندوار الگ الگ ہوں اور میں وہ کاس کر کے ہندوار الگ ہوتی ہے اس لیے یہ تصور نہیں

جس کہ چھوٹے کھیتوں میں زیادہ بندوبست ہو سکی اور یہ ضروری بھی ہے اس وجہ سے اب (۲) میں قانون میں سے کٹا جائے تو ہٹک ہوگا اس سے کسی مولدار یا رسددار کا نقصان نہیں ہوگا ملک میں سے حالات ہیں جن کے ذرائع آمدنی کافی ہیں جن کہ لوگ اپنی زمینوں پر ایک دو بے سے ہوسکتے ہیں سادہ کرنے اس لیے قوانین نافذ کیا جارہا ہے اور بے حصی حصوں میں ملک کا نقصان ہوگا جس کا کہ ہزاروں زمینداروں کے مالی اثرات پر بے حصی حصوں میں ملک کو آئندہ کٹنے محفوظ رکھنے جب ضرورت ہوگی اس لیے اس طرح میں بھی یہ کہنا کہ اس بات کو مدد کے لیے محفوظ رکھ دے جب ملک کے حالات اس قابل ہو جائیں گے تو پھر ہم دیکھیں گے اس کے بعد میں ایسا کر رہا ہوں

شرعی فی رام کشن رائو سسر اسٹریٹس اس کالار کے نام سے جو حراجی کی گئی اور حوالہ دینے والے ہیں اور جو میں ہوں ان میں سے کو میں نے سوچے سا اور وچار (विचार) بھی کیا میں سمجھتا ہوں کہ جان تک سادی غلط نہیں ہو رہی ہے جس کی بنا پر یہ اعتراضات کرتے جارہے ہیں اس بات میں دو قسم کے اعتراضات (Provisions) کیے گئے ہیں ایک تو آئندہ فرگمنٹیشن (Fragmentation) کو روکنے کے لیے ہے اور اس کا دوسرا حصہ ہے جس کا تعلق چھوٹے چھوٹے کھیتوں کو بکھڑا کرنے سے ہے اس لیے اس بات کے سکسٹی کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکا ہے ایک دوسرے میں آف فرگمنٹیشن (Prevention of Fragmentation) یعنی اس بات کو روکا اور دوسرے کسٹاڈ میں آف ہولڈنگس (Consolidation of Holding) چھوٹے ہولڈنگس کو بکھڑا کرنا ان دو اقسام کے لیے اس بات میں سکسٹی رکھے گئے ہیں اس سلسلہ میں ایک اسٹینڈرڈ بن لائی گئی کہ اس پورے بات کو ہی اس انکے میں سے نکالا جائے اس کے تعلق سے حوالہ دے (Arguments) اور حوالہ دلائل بن کر دیے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جان کی اگر کنٹرول اکائی (Agricultural Economy) کے میں نظر چھوٹے کاشتکاروں پر ناخیر سبھی ہوگی اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے حوالہ میں مل سکتے ہیں ان سے بھی وہ محروم ہو جائیں گے جان کی کامیابی ہوگی تو ہم اس بات کی ناپید کر سکتے ہیں لیکن چونکہ جان کی اگر کنٹرول اکائی کامیابی ہیں اس لیے ہم ناپید نہیں کر سکتے بعض آئرنل میں سے یہ کہنا کہ فرگمنٹیشن (Fragmentation) کو روکنے اور کسٹاڈ میں (Consolidation) کرنے کے حوالوں سے وہ میں ہیں لیکن حیدر آباد میں میں یہ حیرت میں ہو سکتی ہے حیدر آباد اسٹریٹ میں اس پرنسپل نا اہل نا پسو وغیرہ میں اس کا حاشیہ حیدر آباد اسٹریٹ میں اس پرنسپل کو لاگو نہیں کیا جاسکتا۔ یہ سب سے زیادہ احمیس (Emphasis) اس امر پر دیا گیا کہ یہ سب کچھ کمپلری (Compulsorily) ہو رہا ہے۔ گونا گونا گویا یہ نہ بحث کیجی کہ اس دفعہ کے پاس ہوئے ہی تمام چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں

کے ہولڈنگس کو جمع کر کے نکاحا کر دیا جائیگا۔ زرہندی ریسٹا ہسٹریکری اسکی ویکو اور اوسکی اسکو دینا چاہیگی عرص اس قسم کے اناجی ہریس (Imaginary Fears) کے عہ اعرامات کیے گئے ہیں ان کا جواب دینے ہوئے دو ہی حروں کے نارے میں عرص کیونگا۔ عہ اعرامات کیے گئے ہیں اور تمام کا بھی جواب دینا چاہیگی (۵۴) سے لیکر (۵۵) تک ان سب کو سرورک کر کے لیے ہو ایلڈس اسے ہیں اور ان کا مقصد یہ ہے کہ زرہندی آف اراگنس (Prevention of Fragmentation) کے اصول کو نکل دینا چاہیے۔ بعض کے کہنا کہ ورے کا نور حشر (Chapter) میں کال دینا چاہیے۔ چید سلسلے میں ہیں کہ سکیس (۵۵) میں

Government of its motion

کے ہو الفاظ ہیں انکو ویت (Omit) کرنا چاہیے۔ آریل ہریس کی جانب سے یہ ہو میں کیگی۔ ہریال ان تمام اسٹنس کے ہریے ہیں ہواوا (ناہنا) ہے کہ چوئے کاسکاروں کو اسے سے ہولڈنگس سے ہریوم کر کے لیے ان سکیس کا انوک (अनुवोध) کا چارہا ہے۔ یہ اعرامات اناجی (Imaginary) حطراب ہریس ہیں میں اسکی ویاہ کے لیے سلعہ سکیس ہریکو چارہا ہوں سکیس (۵۴) میں یہ ہے

The provisions of this Chapter of any section or sections thereof shall apply to such local area or areas as the Government may from time to time by notification in the Jarda specify

سے چوئے سکیس (۵۴) میں یہ نالڈنا گیا ہے کہ یہ نوراب نا اس باب کا کوئی دفعہ نا دعاب کہان ہریعمل میں لائے جائیگی۔ ویا ہویا ہریوہب اسے ہویہ سکیس (Notification) کے دفعہ میں رہے میں انکو لاگو کرنا مناسب حال کرنی اسکا اعلان کرنیگی اور وہی ہری یہ باب لاگو ہویسکا۔ یعنی اس کلار کے پاس ہویے ہی ہویے حشر آباد اسٹ میں اس کا ماد ہو کر ہریانک میں کو ادھر سے او دھر اور او دھر سے ادھر میں کا جائیگا۔ حشر ایلڈس ہریوسری (Administrative Machinery) کو یہ معلوم ہوگا کہ کسی خاص دفعہ میں وہاں کے لوگ کس ایلڈس آف ہولڈنگس (Consolidation of Holdings) کے لیے جس کمی خاص دفعہ کے حالات ہویوہب دیکھتے ہیں اور اس کے سلعی حشر میں اعلان کر کے اس دفعہ میں اس باب کو نا اس باب کے کمی دفعہ نا دعاب کو لاگو کرنا جائیگا۔ اس سے معلوم ہوگا کہ لوگوں کو ان کے چوئے چوئے ہولڈنگس (Holdings) سے ہریوم ہویانے کا ہو حشر ہریا ہریکا چارہا ہے علط ہیں اور سارے سکیس کو۔ ہریوس آف اراگنس نا کس ایلڈس آف ہولڈنگس کے نارے میں ہیں سلعی کر کے لیے حشر حالات اور ویاہ دیکھیگی کہ کی اربار (Areas) میں نامد کر سکیے ہیں، کی اربار میں ہیں کر سکیے، کہان کے حالات اس کے ہمای ہیں اور کہان کے حالات ہمای ہیں ہیں۔ ان تمام حروں ہریور کر کے گورنٹ ہویہا (Notify)

کر گئی کہ کسی کسی کو کہاں سے لیا گیا اس لیے یہ سمجھ لیا صحیح ہے کہ اس کے ذریعہ گورنمنٹ کچھ اور کام کرنے والی ہے یہ بالکل وہ سہاہ کے بعد ہے جو چلنے سے دل میں چلے آ رہے ہیں اور یہی ہے کہ جب اعتراضات کیے جا رہے ہیں، ہاں کچھ ہیں اگر آرٹیکل میں اسے دل سے سہاہ نکال دیں اور گورنمنٹ کو اس کا کرڈٹ (Credit) دیں کہ وہ سب سے فرگنس کو روکنا اور کسانوں سے آف ہولڈنگس کرنا چاہی ہے اور اس حد تک ہی کرنا چاہی ہے جس حد تک ضرورت ہوگی اگر آرٹیکل میں اس کو صغی کے ساتھ تسلیم کر لیں تو کوئی سہاہ باقی نہیں رہے

آرٹیکل میں آف دی ورس (Hon. Members of the opposition) نے غلط فہمی کی بنا پر ایک لفظ ایضاً کر کے ہوئے سکس (6) میں

No land shall be permanently alienated leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent alienation lease or sub division contrary to this provision shall be void

جو لفظ ہیں ان کے متعلق میرا مزاج آف دی بل (Member in charge of the Bill) سے کانفرنس (Clarification) چاہا ہے کہ جہاں پرمنٹ لے (Permanent Lease) کیے ہوئے ہیں اس قانون کے بعد تو پرمنٹ لے نہیں ہو سکتا تاہم یہ کہ ٹرمینل جو ڈورب (Adverb) ہے وہ صرف البتہ (Alienated) کو کوئی مان (Qualify) کرنا ہے لے (Lease) سے نا سب ڈیویژن (Sub division) ہے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے گرامیٹکلی (Grammatically) بھی (No land shall be permanently alienated) میں ڈورب ٹرمینل (Permanently) لے (Leased) اور سب ڈیویژن (Subdivided) کو گورن (Govern) میں کرنا اس وجہ سے جہاں پرمنٹ لے (Permanent Lease) کا کمپن (Conception) میں ہے

Shri A. Ray Reddy — On a point of Information Sir

یہ غلط فہمی ہو رہی ہے لے سے جو فرگنس پیدا ہوا ہے وہ بھی یہ ہونا چاہیے اسلئے اس کو وائیڈ (Void) قرار دینا چاہیے

میری رائے میں وائیڈ کسانوں سے وغیرہ کے لئے سکس (6) اور سکس (7) کے سب سے سکس (8) کے بعد ہم رولس بنا سکیں آرٹیکل میں کوئی مادہ ہوگا کہ کسانوں سے آف ہولڈنگس کے لئے رولس بنائے گا اجسار گورنمنٹ لے رہی ہے جو بھی فرگنس (Fragmentation) ہوگا اس کو ان رولس کے تحت کسانوں کے لئے چاہیگا اس میں بھی فرگنس کو روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے

سری اے راج رڈی اس کو جہاں وائیڈ (Void) کو قرار دینا چاہیے۔

سری بی رام کس راڈ نہ ہوا ایک لمبی ہے جاں صرف ربرس (Resumption) کا ہی سوال پیدا نہیں ہوا ربرس سے فراگس (Fragments) یا جوئے ہوں لر (Lense) کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں یا اور کسی وجہ سے بند ہوئے ہوں اون کو ہم ان سیکس کے تحت روکے اور وں کو کسالتھ (Consolidate) کرنے کے لیے رولس پاس کیے

سری اے راج رڈی اس قسم کا براہوں ی ل میں کیوں ہی کنا جارہا ہے؟

سری بی رام کش راڈ برل سرے س کے سعلق کوئی برس کیوں پس جس کی ؟

سری اے راج رڈی آف سی برس کرکے ہی

سری بی رام کس راڈ میں ہیں کیوں گا اگر برل سر ضروری سمجھے و اس سعلق میں برس پس کرے اور دلائل پس کرے گروہ دلائل حاضر ہوئے تو میں سر عور کرنا

سری اے راج راڈ کو اے ربرس (Resumption) کے کنار میں اس قسم کی برس لای گئی تھی کہ فراگس (Fragmentations) نہ ہوئے یا نہ

سری بی رام کش راڈ مرد فراگس نہ ہوئے ور ربرس کے سجد کے طور پر فراگس کو روکے کے لیے ہم رولس پاسے کا اعلان دے رہے ہیں عرض نہ کہ غلط بھی کی یا بر اس سر (chapter) کے سعلق تحت جارہی ہے آبرل سر سری کوڈل رڈی لے نہ فرمایا کہ نہ سمجھ کہ چھوئے چھوئے تکرور میں بندور رباد نہ ہوگی ہم لے نہ مسودہ قانون لانا ہے نہ غلط ہے انا جس ہے بلکہ چھوئے چھوئے تکرور میں بھی ربادہ بندوار ہو سکتی ہے ور انہوں نے نہ صحیح کہا ہے کہ بعض وب برے ٹھے تکرور میں بند وارچس ہوئی نہ کوئی کلمہ ہیں کہ چھوئے تکرور میں کم پیداوار ہوئی ہو اور ٹھے تکرور میں رباد لیکن نہ بھی غلط ہے کہ ٹھے تکرور میں کم پیداوار ہوئی ہے اور چھوئے تکرور میں ربادہ کوئی بحرنہ کار شخص اس کلمہ کو حل الامر (Generalise) ہیں کرکے کم ارکم بھی تو رواب کا انا بحرنہ ہے ہم حوسکس رکھا چاہے ہی اوپن ساد اس غلط حال پر ہیں کہ چھوئے تکرور میں اچھی رواب ہیں ہوئی نہ رجحان ہمارے مسودہ قانون کا ہیں ہے اس کے کما بھی ہیں کہ برٹ برورس (Pasant Proprietor ship) کے طور پر ہولڈنگ (Holding) قائم کر دے؟ اس کے تحت خود نہ تصور موجود ہے کہ ہولڈنگس اگر قائم ہوں تو جس شخص کی وہ ہولڈنگ ہے اوسیں اسسو کسوس (Intensive Cultivation) کرنے کی اوسکو برعب ہو اور وہ ربادہ پیداوار حاصل کرکے اس مسودہ قانون کا کسوس (Conception) نہ

ہے کہ ہم سب (Tenants) کو پراپرٹری (Proprietary) مانا جائے
ہے جب وہ پورے ملک میں ہو سکیں اور عوامی اور فائدہ کار دور پورا حال رہے
اور وہ اپنی ہولڈنگ سے زیادہ بددوار حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اسی کو سیریل
ایسٹڈنس (Material interestedness) کہتے ہیں

گرو سرب پروپرائٹسنگ و ریڈ فائدہ حاصل کرنے کی حالت اسکا رجحان
رہے گا سو وہ سب کے کرپٹکٹل سیریا کا نام سبڈ آئرنڈل پرائٹ دی اینڈس کو
داد ہوگا۔ مادہ 10 نام آڈرو کریسٹڈنس کا لکھا ہے۔ ایک طور پر یہ ہے۔ انہوں نے
کہا کہ جب تک سیریل ایسٹڈنس (Material interestedness) پیدا ہو
وے وہ ایک ٹیوٹی نہیں بدور میں اضافہ نہیں کریں گے۔ س مارگ (Market)
میں وہ کہاں تک جاتے ہیں؟ کوئی پچاس فٹم کوئی سو فٹم اور کوئی دو سو فٹم اس
پہلے (Pattern) کو قبول کرنے میں ہے۔ بات ہے کہ پریس اس دی ریس
سمجھ کر کاسٹ کرتے ہیں۔ ورائٹرز نے یہ عرض کیا ہے کہ یہ بددوار حاصل کریں
جب کسی شخص کو معلوم ہو جائے کہ اس کی دی ریس ہے ورائے کوئی ہیں
جس کا وہ بددوار کے ساتھ کی کوشش کریں گے اور وہ بددوار بددوار کر سکیں گے جو وہ
چھوٹا کاسٹکار ہونا کر کاسٹکار چھوٹے کاسٹکار کو اگر وہ حساس ہو جائے کہ مالک
مجھے بددوار ہیں کریں گے۔ مجھے یہ حساس ہو جائے گا لگاں میں لے سکیں۔ میں جہاں کوڑ
ہوں وہ ریس میری ہو کر رہے گی اور کلاں میں میں ریس کو خرید سکیں ہوں۔ یہ حال
جب اسکے دل میں پیدا ہو جائے گا وہی ہے سیریل ایسٹڈنس (Material
interestedness) میں سے ہے۔ یہ ہے کہ چھوٹا کاسٹکار کم بددوار کر سکیں گے اور
بڑا کاسٹکار بددوار پھیل کر سکیں گے۔ یہ حال میں ہے۔ وہ میں سکا اطمینان دلانا
چاہتا ہوں۔ سولی ہو سکتا ہے کہ پھر اس کی ضرورت کیوں ہوگی؟ سکی وجہ یہ ہے کہ
جہاں اس کی پاپولیشن (Population) بڑھ رہی ہے۔ لاکھ بہ دار
ہیں جس میں دو لاکھ سے بہ دار ہیں جن کے پاس پانچ دس ایکڑ ریس ہے۔ اگر
ہم عصبانیت کے درجہ ہوں۔ ان کی ہولڈنگیں کو دو دو ایکڑ میں تقسیم کرنے
کی اجازت دیں۔ وہ ہولڈنگ نہ سب سب (Substantial) ہوگی
اور نہ ایک ایک (Economic) اس سے کہی مقدار سے بہ رند ہیں
ہوگا۔ کسی کی 2 گنہ ریس ہے۔ ورو وہی ناولی کے عہد سرج کی کاسٹ کر رہا ہے
وہیں مسودہ قانون میں ہے کہ کہاں لکھا ہوا ہے کہ وہ ریس اس قدر کے عہد سرج
کہاں لکھا ہے کہ سب ریس کو ایک سرج کر اس سکیں گے۔ عہد سب سب لکھا ہے
اس کے لیے جو ضرورت اس بات کی ہے کہ جس کا وہ میں ہے اس کا نام کرنا ہو وہاں کے
پروٹیکٹڈ سسٹم اور لٹل لارڈس کے (2/2) حصہ کی رہائشی ضرورت ہے۔ کہا جائے گا
کہ دیکھو ہولڈنگس کو کسٹالڈنٹ (Consolidate) کر دو۔ اگر
(2/2) حصہ میں راسی ہے وہ کس طرح کہ سال 1954 کا جس کا 19 اگر کوئی سم (Liquor)

ما رہے ہیں وہ انک دم کے لئے تک واد (अपवाद) ہونا ہے پارسس (Partition) کے معنی ہیں کہ کہا گیا کہ ہر ایک کو متبادل پارسس (Fundamental Right) میں معلوم ہیں کہ متبادل پارسس کے الفاظ آرٹیکل میں کو کہاں سے ملے ہیں ؟ پارسس (Partition) کے معنی ہیں اس باب میں جو قانون ہے وہ ہے

(a) If in effecting a partition of property among several co-sharers it is found that a co-sharer is entitled to a specific share in the land and cannot be given that share without creating a fragment he shall be compensated in money for the fragment

(b) If in effecting a partition it is found that there is not enough land to provide basic holdings to all the co-sharers the co-sharers may agree among themselves as to the particular co-sharer or co-sharers who should be provided with basic holdings and which of them should be compensated in money. In the absence of any such agreement the co-sharers to whom basic holdings can be provided and those to whom money compensation should be given shall be chosen by lot in the manner prescribed

اس قسم کے مفصلی مواد اس میں سرسب کئے لئے ہیں کہ کہا گیا کہ قسم برادری میں ہونے والی ہے تو کیا جائے ہم قسم کو بڑھ کر کہیں ؟ کورٹ کی دگری ہوگی تو کیا اسکے بعد عمل میں ہوگی ؟ فرض کیجئے کہ میں اور میرے بھائی اپنی اراضی قسم کر لیا جائے ہیں میری نانچ انکر میں ہے تو میں ڈھائی انکر اور میرا بھائی ڈھائی انکر میں طرح قسم کر لینگے یا ہم کہ نصیبہ کر لیں کہ قسم کر لیں تو کسی کو بھی چاہی نہیں بلکہ اسلئے ہم اسے حصہ کی حد تک رقم چھوڑے لے لو اور پوری زمین میرے حصہ میں دے دو کہ نہیں ہو سکتا ہے یا کہ نہیں ہو سکتا ہے کہ مجھے عذاب میں جالے کے مانگیں اور میرے نصیبہ کر کے کہ ہم جہاں ڈانک اس کا نصیبہ کر لیں قانون قسم کا مادہ کے بعد بھی بعض سیکشن (Section) ہیں اس میں کہا گیا ہے کہ اسموڈ اسل برابری (Immovable Property) کی قسم ہونی چاہئے کہ کسی کو کم آئے اور کسی کو زیادہ آئے بلکہ ایسی صورت میں کسی ایک کو بعد معاوضہ دلانا چاہئے قانون مالکراہی کے بعد سب ڈویژن (Sub divisions) کے لئے کلکٹر کو احسانات ہیں اور انکو یہ ہدایت ہے کہ جب جائداد کی قسم کریں تو کنویسٹ لٹ (Convenient Lot) یا کو قسم کی جائے ۔ اگر ایسا نہیں ہو سکتا ہے تو ایک شخص کو برابری دیکر دوہرے حصہ دار کو رقمی معاوضہ دلاؤ ایک سبک دہندگان بھی کسی کو نہ مل سکے و اس جائداد کو حار بھانوں میں تقسیم کر کے کیا کریں گے ؟

CHAPTER VII

CONSOLIDATION OF HOLDINGS

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in the Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provide that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall hand to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and a further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme in spite of anything contrary contained in any other law in force at the time being in force.

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding.

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly.

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgage creditor or other encumbrancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine.

The motion was negatived.

Mr. Speaker: The question is

Ommit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the Clause

The motion was negatived.

Mr. Speaker: The question is

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

The motion was negatived.

Mr. Speaker: The question is

For the clause substitute the following—

85 Delete Chapter VII of the said Act

The motion was negatived

Mr. Speaker: The question is

Clause 85 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 85 was added to the Bill

Clause 86

Shri L. N. Reddy: I beg to move

(a) Renumber the clause as 86 (2) and add the following as sub clause (1) namely

(i) Add the following proviso to section 66 of the Act namely

Provided that in no case the land share of a co-operative farm member shall exceed three times the family holding

(b) For the word family wherever occurring in the Clause substitute the word basic

(c) Insert the following as sub clause (3) of the Clause—

(3) Add the following proviso to section 71 of the Act namely

Provided that such an order for establishing the co-operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them

Mr. Speaker: Amendment moved. There is an amendment of Shri J. Anand Rao in the Supplementary List but since it is the same as the one moved by Shri L. N. Reddy it need not be moved

बी बही बी देशनाथ—अध्यक्ष महोदय यह जो अमेंडमेंट हाऊस के सामने आ रही है यह सेक्शन ६६ के तहत तैयार की गई है। मैं सेक्शन ६६ हाऊस के सामने पेश करता हूँ।

Any ten or more persons of a village or two or more contiguous villages holding between them, either as landholders or protected tenants, rights in and possession over 50 acres or more in such village or contiguous villages and desiring to start a co-operative farm comprising the land so held and possessed by them may apply in writing in the prescribed form to the Registrar appointed under the Hyderabad Co-operative Credit Societies Act, II of 1923 (hereinafter referred to as the Registrar) for the registration thereof

यह जो सेक्शन है शुरू में एक प्रॉविजो (PROVISIO) बंदाने के लिये जिस अमेंडमेंट में कहा गया है

Provided that in no case the land share of a co-operative farm member shall exceed three times the family holding

पहले जिस सेक्शन का मकसद था वह है वह न हाऊस के सामने रखना चाहता है। शुरू से था जो अमेंडमेंट टू अमेंडमेंट है वह न हाऊस के सामने रखना (जिस सेक्शन के तहत यह बात कही गयी है कि अगर किसी देहात में उस कास्टक्यू अंक जगह वाले ह और उनमें पास यदि कुछ मिलाकर ५० एकड़ जमीन होती है तो वे अपना कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बना सकते हैं। और यह कोऑपरेटिव्ह फार्म रखने के बाद उनको जो सरकारी सहुलते मिलनी चाहिये वे सब मिल सकती हैं। कोऑपरेटिव्ह फार्म के तहत जो भी शिमकाश सरकार की तरफ से मिल सकती है वह सब जिन लोगों को मिल सकती है। जिसमें जैसी तो कोई मुमानियत नहीं है कि जिनके पास ज्यादा जमीन है उसे लोग खुश नहीं आ सकते हैं। जिसके पास जैसा लाख एकड़ जमीन है उसका जमीनदार भी अपने पास के दो दो बार एकड़ खेती रखने वाले को साथ में लेकर एक कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बना सकता है। जिसमें तो जिन लोगों की कुछ थोड़ी बहुत जमीन भी वह भी कोऑपरेटिव्ह फार्म के बहाने से घले जाने के शिमकानात हैं। जैसे कोऑपरेटिव्ह फार्म न बन सके जिसके लिये तो कोई मुमानियत नहीं है। जिसका मतलब यह होगा कि कोऑपरेटिव्ह फार्म की वजह से उन सभी लोगों को जिनके पास मास्टेयार गुना फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन है उनको एक मौका मिलेगा कि वे कुछ प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) को या दूसरे छोटे छोटे कास्टकारों को एक जगह लाकर बन आसानी बना करे और अपनी जमीन जो कि मास्टेयार गुना फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा है कोऑपरेटिव्ह फॉर्म में रजिस्टर कराले। ऐसा यदि किया जाता है तो फिर हमें अगस्टा लैंड (Extra land) कुछ भी मिलने के शिमकानात नहीं है। हम तो चाहते हैं कि छोटे छोटे कास्टकार कोऑपरेटिव्ह फॉर्म के लिये आग आगे लेकिन बड़े बड़े जमीनदार जिससे आगे जिस लिये कि आपने कुछ कन्युड जिसमें नहीं आया किये हैं। जिसमें कन्युड आयद करन का जरूरत है। सेक्शन ६६ का मतलब यह है कि सरल लैंड मिल सके और लोग कोऑपरेटिव्ह फार्म कर सके। लेकिन आपने जिस कानून से यह होगा कि जो बड़े बड़े लैंड ऑर्बैंस होये वही जिस कोर्बी

परेटिव्ह फार्म पर कंट्रोल (Control) करण क्योंकि अन्तर्गत हिस्सा जिस जमीन में ज्यादा रहेगा। और सुपरवायजरी नै ब लाइ (Supervisory landlord) का हकका नकार रहेगा। अतः किम हमने हमारी अर्मेंडमेंट में कहा है कि जिसके पास ३ फॉमिली होल्डिंग में ज्यादा कम न १। अर्थात् १ दमी को कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में आन का मौका नहीं रहना चाहिये। अगर वो यह इच्छा करे कि वह हरिरी होल्डिंग रखन वाला भी कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में नहीं आना चाहिये।

जिस मिनिस्टर में यह भी एक आब्जेक्शन (Objection) है कि जो सरप्लस लैंड (Surplus land) जेन का माल है या नै सरप्लस लैंड देन का जा जिस फार्म का सम्बन्ध है अन्तर्गत तब कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के किम प्रिफरन्स (Preference) दिया जा रहा है। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करनेवाले जो जाय है न सरप्लस लैंड पहल सम्भार कर सकते हैं। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के किम जमीन खरादी भी जा सकती है। और जिस अर्थ हिले से वे अपने जिन जमान हासिल कर सकते हैं। अतः हमारा नै बहुत जोर देन है या जा बनिफिट होल्डिंगवाले फार्म का है अन्तर्गत जमीन हासिल करन का मौका नहीं रहेगा कि वह अपने जिन जमीन माग सके। अन्तर्गत वो कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करन की सम्मति नहीं होती है और ज्यादा आमदनी हासिल नहीं कर सकत। वी क जो बह उर उ ब गडम ह वही जिसके प्रधान स ज्यादा जमीन लायेगा और कोआपरेटिव्ह के किम हुकुमन जा जिनदाय दे रही है वह भी हासिल करेगा। अतः कहा गया कि जिन बरा हालात में कोआपरेटिव्ह सोसायटी की मूवमेंट (Movement) काफ़ी बड़ी है लेकिन वह देशवा चाहिये कि जिन दिनों में हा यह मसो बड़ी है। अन्तर्गत बह ह कि जिनसे रेशनिय (Rationing) हुआ तबसे यह कोआपरेटिव्ह सोसायटीज ज्यादा बड़ी है। मानवी हालात में यह नहीं बड़ी है। यह तो मैं दूसरे कोआपरेटिव्ह सोसायटीज के बारे में कह रहा हू। लेकिन, कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के बारे में यह पड़ी होगा। गरीबो से जमीन खींचन के लिये जैसे कोआपरेटिव्ह फॉर्म निकाले जायेंगे।

देहात में यह कोआपरेटिव्ह फार्मों बड़े बड़े ओबो के लिये अपनी जमीन बचाकर दूसरी जमीन खींचने का आला बन सकते हैं जिससे वो गरीबो को लैंड बिलन का हमारा सामान सम्भार सकते होवा। जिसलिय कोआपरेटिव्ह फार्म बनते वक्त जो छोट छोट काफ़ीकार ह जिनके पास अनेक फॉमिली होल्डिंग की आराजी है या खुदसे भी कम आराजी है अन्तर्गत ही कोआपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि अनेक फॉमिली होल्डिंग के बजाय एक बसिक होल्डिंग रला जाय तो ज्यादा अच्छा होगा। जिससे छोट छोट काफ़ीकार जिसमें आसनेग। अतः नहीं नहीं बसिक न तो यह चाहता ह कि—

For the word 'family' wherever occurring in the Clause, substitute the word 'basic'.

जिससे सनी जगहो पर छोट छोट एक अनेक बसिक होल्डिंग वालो को मौका रहेगा, कि वे जमीन हासिल कर सकें। और जिससे जब कोआपरेटिव्ह फॉर्मिंग का रसला आयेगा तो अन्तर्गत बह बड़े मोग नहीं आ सकेंगे।

जिसके साथ दूसरी भी अमेंडमेंट्स ह। मैं यह चाहता हू कि सब जगह जहाँ अब परिवर्ती होल्डिंग बताया है वहाँ सा जगह पर अब बसिक होल्डिंग बैसा रखा जाइय। मैं यहाँ पर सेक्शन ७१, ७२, ७४ पढ़कर सुनाना चाहता हू और यह बताना चाहता हू कि अब बसिक होल्डिंग रखन की बजह क्या है -

In section 70, 71 and 74 of the said Act, the words "uneconomic holdings" wherever they occur, the words "holdings below the family holding" shall be substituted and in section 75 for the words "uneconomic holding" the words "a holding below the family holding" shall be substituted.

अब मैं ओरिजनल बिल (Original Bill) में जो सेक्शन ७१, ७२ और ७४ हैं वह आपके सामने पढ़कर सुनाना चाहता हू।

Mr. Speaker : I think this amendment is not correct.

Shri V. D. Deshpande : This amendment has been rightly proposed to clause 86.

Mr. Speaker : But clause 86 does not deal with section 66. It rather deals with sections 70, 71 and 74 of the said Act. Therefore his amendment cannot come in there.

श्री श्री बी. देशपांडे - यह अमेंडमेंट मैं जिस लिय बी है कि जो सेक्शन ७१, ७२ और ७४ हैं वे क्रोएपरेटिव्ह फार्मिंग के साथ डील (Deal) करते हैं। और सेक्शन ९६ भी खुशी के प्रस्ताविक हैं जिस लिय मैं जरूरी समझता हू कि जिस अमेंडमेंट को मूव (Move) करूँ।

شری کے ویسٹ رام واؤ - کہاں کہیں اکاسک ہولڈنگ کے لحاظ سے ہیں وہاں نہ ہو سکتا ہے

مسٹر اسپیکر - اگر اسکا کوئی تعلق ہو گا تو اسکا ایک لفظ آتا ہے اسلئے اب اس کے لئے کہاں تک درست ہے ؟

سرری کے ویسٹ رام واؤ - گونا گونا گوت (Blanket) کے طور پر اس قسم کی ہے اور اس لئے اس پر حاوی رہی ہے

श्री श्री बी. देशपांडे - डिस्ट्रिक्ट कमिटी में भी किसी तरह का मतलब जाया था। जो सेक्शन कहाँ अमेंड नहीं किया गया था वहाँ अब जरूरी समझा गया तो साथमें भी अमेंड किया गया है। क्रोएपरेटिव्ह फार्मिंग का मतलब बहुत मतलब है। खुशमें जो कुछ छूट गया है जिस के लिय सेक्शन ९६ की दरमीय करना जरूरी है। मैं जो बातें हाथुस के सामने रखी हैं वहाँ खुश किताब से मैं समझता हू कि जिसको अमेंड करना चाहिये। अगर गया सेक्शन छाना पड़ तो खुशके लिय भी देखना पड़गा।

مستراسمیک لری ورس (Latter Portion) می

For the word family whenever occurring in the clause substitute the word basic.

یہ نو بھیک ہے لیکن اور حہ الفاظ انڈسٹ (اے) کے طور رائے ہیں و بھیک
ملوڑ بر ہیں سر (ی) کی حد تک عب ہو سکی ہے

श्री बूढ़ी जी केशापाज - जिसको गय सेवशन के तौर पर रखना चाहते हैं वो भी मेरा अजुब नहीं है। अकिन विलेक्ट कमेटी में जिस तरह से अर्मेडमेंट रखा गया था जो पहले वही नहीं था। म मन्ससरा हू कि सेवशन ५३ के तहत जिस तरह बाय में अर्मेडमेंट किया गया था। यह किस तरह से किया जाय यह तो आप सीधे सबते ह।

अथ नै सैवधान ७० पक्कर सुनाता ह जो भिन्न तरह से ह ।

It not less than two thirds of the total number of landholders holding the rights in a holding less than a family holding in a village or contiguous villages and holding between them not less than two thirds of the aggregate area comprised in all such holding less than a family holding in the villages or contiguous villages apply jointly to the Taluqdar in the prescribed form for the establishment of a co operative farm the Taluqdar shall by notice require all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding

M: *Speaker* What is he reading ?

Shri V D Deshpande I am reading section 70 of the original Act

all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding in the village or contiguous villages to show cause why a co operative farm comprising all the lands included in all the holdings less than the family holding in the village or contiguous villages be not established and constituted

जिस क्षेत्र ७० का मतलब यह है कि अगर किसी बेहाल के दो तिहाई कालस्थार जिनके पास एक कमिली हॉलिंग से कम जमीन है और जिनकी कुल जमीन गिलाकर गांव की दो तिहाई अिलनी जमीन होती है तो ऐसे कालस्थार सब मिलकर कोबापरेटिव्ह कांमि के अिप सलसिलदार के पास बरखास्त दे सकते हैं। और ऐसी बरखास्त आने पर सलसिलदार औषी नोटिफिकेशन (Notification) निकाल सकता है कि बाकी बचेहुए जो अक तिहाई कालस्थार है जो जिसमें नही आना चाहते हैं अन्हे कपलस्थली अिलमें आना पडगा। यह कपलस्थान वन्छा नही है। यह

होल्डिंग्स को लोग जिसमें जाना चाहते हैं उनको तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का मौका देना चाहिये लेकिन जो लोग बाकी अंश ही चाहते हैं वे यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग में जाना नहीं चाहते हैं तो उनके लिये ऐसी सहायता होनी चाहिये कि वे अपनी जमीन कोऑपरेटिव्ह फार्म को बच सकें और खुदसे पैसा हासिल करके दूसरा कोसी काम कर सकें लेकिन यदि वह नहीं चाहते हैं तो उनकी जमीन ख़रद नहीं की जानी चाहिये। मेरा यह कहना है कि जिसमें भी एक फमिली होल्डिंग के बजाय एक वैसिक होल्डिंग रखा जाय तो ज्यादा मुनाफ़िया होगा। आपके एक फ़ैमिली होल्डिंग की ख़रद करनेसे यह मौका दिया जा रहा है कि जो लोग रथा बाड़ी वैसिक होल्डिंग रखते हैं उनको भी जिसमें आन का मौका रहेगा। ज्यादा गरीब क़ास्तकारों को जिसमें आन का मौका रहे जिसलिये एक फ़ैमिली होल्डिंग के बजाय एक वैसिक होल्डिंग असा रखना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि जहाँ जिस में एक फ़ैमिली होल्डिंग का ख़त्म आया है वहाँ एक वैसिक होल्डिंग असा किया जाना चाहिये। ७१ गैमेट की तारीफ़ में कहा पर फ़ैमिली होल्डिंग का ख़त्म आया है वहाँ वैसिक होल्डिंग का ख़त्म होना चाहिये जिससे छोटे छोटे किसानों का ज्यादा से ज्यादा फायदा होगा और जो सब बड़े लैंड लॉर्ड्स हैं वे जिस हिले से अपना पास ज्यादा जमीन नहीं रख सकेगे।

सेक्शन ७२ के जो अलफ़ान्ड मिल में रखे गये हैं वह जिस तरह से है।

The Taluqdar shall in accordance with the prescribed procedure hear the objection or objections of the landholders who may desire to be heard, and after hearing them he shall, unless he is satisfied that it is not in the best interests of the persons affected, order that a Co operative Farm consisting of all the lands comprised in the uneconomic holdings in the village or contiguous villages be established "

हम यह चाहते हैं कि यहाँ भी जो फ़ैमिली होल्डिंग का ख़त्म आया है उसके बजाय वैसिक होल्डिंग का ख़त्म जाना चाहिये। सेक्शन ७४ ऐसा है—

"When a Co operative Farm has been registered under section 73, all lands comprised in the uneconomic holding in the village or contiguous villages held by any landholders shall, for so long as the registration of the Co operative Farm is not cancelled be deemed to be transferred to and held by the Co operative Farm, which shall thereupon hold such land for the purposes of agriculture or of the development of Cottage Industries "

जिस क़ानून में कहा अनेकानामिक होल्डिंग (Uneconomic holding) के बदले फ़ैमिली होल्डिंग (Family holding) के अलफ़ान्ड रखे जाने की व्यवस्था है वह हम फ़ैमिली होल्डिंग की बजाय वैसिक होल्डिंग के ख़रद रखना चाहते हैं। जिसके बाद—

"Add the following proviso to section 71 of the Act, namely—

'Provided that such an order for establishing the Co operative Farm shall not be given unless all landholders consent

to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them”

यह जो सेक्शन ७१ है उसमें यह कहा है कि ऑब्जेक्शन सुनने के बाद कलेक्टर यह तय करेगा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिए या नहीं। हमन जो जिसमें ऑड (Add) करने के लिय कहा है उसमें यह है कि सूचना देने के लिये तो दो तिहाई की जो बात रखी गयी है वह ठीक है लेकिन कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाते वक़्त तमाम काबलकार जुसमें आने के लिये तैयार होने चाहिये या जो नहीं आना चाहते हूँ वे कोऑपरेटिव्ह फॉर्म के लिये अपनी जमीन कॉम्पेन्सेशन (Compensation) लेकर देने के लिये तैयार होने चाहिये। अतःको कपलसरीली बलन नहीं किया जा सकता है जिसम अम के लिय भी कपलसन नहीं किया जा सकता है। वे चाह तो अपनी जमीन का कॉम्पेन्सेशन लेकर बलन हो सकते हैं और खुदसे दूसरा कुछ धरा कर सकते हैं।

चीन और सल की मिसाल दी गयी और कहा गया कि चीन और सल ने तो जिस कपलसन के तत्व को माना है। लेकिन मैं यह कहना चाहता हूँ कि वहाँ पहले जमीन का डिस्ट्रिब्युशन (Distribution) कर दिया गया था और फिर कपलसन के तत्व को माना गया है। और फिर मटेरियल इंटरिस्टेडनेस (Material interestedness) को माना गया है वहाँ जो कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग आया है उसके लिये वहाँ पहले अटमोस्फियर (Atmosphere) तैयार किया गया। एक माहौल कुछ किसम का बनाया गया और जब किसानों ने यह देखा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग में फायदा है तब वह खुसमें शामिल हुये हैं। हमें कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग के लिये एक माहौल तैयार करना चाहिये और किसी बसिस को लेकर आग चलना चाहिये। खाली कपलसन से यह काम नहीं होनेवाला है। बिना लिये हम कपलसन के अमुल के प्रसारण है।

सेक्शन ६६ के बारे में ऑनरेबल मुख्तर साँफ की बिल से यह कहना चाहता हूँ कि जिस सेक्शन को यदि अमेन्ड नहीं किया गया तो अड़भरा गतीजा गया होने वाला है। जिसको तरमीम करने की शक्त जरूरत है।

अगर सेक्शन ६६ में तरमीम नहीं की जायगी तो कमीजों के दौर पर सबस्टेन्शियल लैंड सर्वेडें जिसका एक हल बनाकर जितनेमाल कर सकते हैं। सायद ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने जिस सेक्शन को चौर से नहीं देखा होगा करना यह असा नहीं रहता ऐसा मुझे आज अतन्वी तकरीर सुनन के बाद मालुम होने लगा है। क्योंकि चीफ मिनिस्टर साहब असे क्वालास नहीं रखते ऐसा सुनका कहना है। बड़े बड़े सबस्टेन्शियल लैंड सर्वेडें जो दस पॉमिन्की होलिडय की जमीन रखते हैं वे कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनायें यह अलका मतला नहीं है। जिसमें कोबी टेकनीकल विस्कत हो तो कृषको दूर कर के तरमीम करना चाहिये। हमारा क्वाल है कि एक पॉमिन्की होलिडय से ज्यादा रखनेवालो को जिसमें न किया जाय लेकिन अल तरफ के लोगो का क्वाल है कि टीन पॉमिन्की होलिडय से ज्यादा रखनेवालो को न लिया जाय। ठीक है। जिसके बारे में बात में सोचा जा सकता है। हमारा कहना सिर्फ़ अितना ही है कि बड़े बड़े लोगो को जिसमें आन के लिये जो रास्ता रखा गया है वह बंद करना चाहिये।

سری کے ویکٹ رام راؤ کوآپریٹو فارمنگ کا تعلق اس فراگمنس (Fragmentation) ورکسالیڈس (Consolidation) کے دفعہ سے ہے جسکو ہم نے اندر اور نور کھنکر ح میں پاس کیا ہے جو چھوٹے چھوٹے بکے رسات کے ہیں کیا ور جو زرعی معیشت میں سہاؤ دہی اور علیحدگی ہے سکا یک علاج کوآپریٹو فارمنگ کو سلانا چا رہا ہے ہم در اسطرح سے حملہ کر دیکو سس کی چا رہی ہے کہ ہم انک طرف کوآپریٹو فارمنگ کی بھی مخالفت کر رہے ہیں ور دوہی طرف چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جو کر ترا رہے ہیں واسکی بھی مخالفت کر رہے ہیں اس سلسلہ میں میں رساوے ور عس کا نام لیا چا رہا ہے لیکن میں ہاں کے حالات کو دیکھا ہے فرگمنس ورکسالیڈس اور کوآپریٹو فارمنگ گورن کر اس کے کسور (Cure) کے طور پر برسرکب (Prescribe) کیے چا رہے ہیں ان جنگلوں کو اسرب اس اور رند طلبات کا کر زرعی معیشت کے ہر مرض کا علاج کے طور پر کیا چا رہا ہے ہم کوآپریٹو فارمنگ ورکسالیڈس کے خلاف وجہیں لیکن کوآپریٹو فارمنگ کے سلسلہ میں میں کہہ سکا ہوں کہ میں طرح بیان پر چڑھکا بلدی تر سوجا چا رہا ہے اسکو سوجھے کے لیے میں نے آنے کی ضرورت ہے انک کاسکار کے انکار ہیں اور انک کاسکار کے نکر ہیں نو کی کوآپریٹو فارمنگ ہو سکی ہے اس میں دو طرحے سلائے گئے ہیں انک نہ دفعہ ۶۶ کے عتب سے ور دوسرا یک ور دفعہ کے عتب ان اکامیک ہولڈنگ کو بھی اب کہتے ہیں کہ وہ بھی کر سکیے ہیں جف مسر صاحب ان دفعات کے حوالہ تر اعرمہ نامیکے ہیں لیکن نہ سیمی ۴ ہے کہ ہم ۷۹ ۷۲ ور ۷۱ دفعات کے سوا کچھ اور فرمایا ہیں دے سکتے شری بی رام کش راؤ ہڈ میں آب ہراسوب دل کے طور ر دل لاسکتے ہیں

سری کے ویکٹ رام راؤ و نو اندر اور نور بولکر ہی ہم کر دیکے

شری بی رام کش راؤ میں میں دلانا ہوں کہ کچھ ریرسل معلوم ہو دو ر سوٹ دل کی حسب سے ہی حکومت اسکو قبول کرنے کے لیے بنا ہے

سری کے ویکٹ رام راؤ اسطرح سے نہ کوآپریٹو فارمنگ ہوگی ہم اس سے ان انکوالٹی (Inequality) کو ہم میں تر رہے ہیں اسکی نوع کا اب میں کے الفاظ میں کہتا ہے آب کوآپریٹو فارم بنا رہے ہیں اسکی نوع کا ہوگی ہاں حواگ نکلچر لاسس وعر کی خردی کے سلسلہ میں وہی مناسب ہونا چاہے حوا رصاب میں ہے اسی مناسب سے سکو حرس دنا پڑگا انک مو انکروالا ہے نو اسکو یک سو حوٹ بل اناگ نا اصل اس دنا ترگا اسی طرح انکروالے کو بھی سی مناسب سے دنا پڑگا نہ ان انکوبل کوآپریٹو فارمنگ کی چا رہی ہے وہ میں ہو سکی کوآپریٹو فارمنگ انکوالٹی کے دربان میں ہو سکی ہے ور یہ وہ امرا کسکل (Impacticable) ہوگی۔

اسکے ساتھ ساتھ اس نام جہاد کو آئرسو فارسیک کا کٹا کر کر ہوا ہے نہ بھی دیکھا ہے جواب اساک کسی میں کتا ہونا ہے ایک صاحب ہوئے ہیں جنکے پاس ہزار سیر رہتے ہیں اگر وہ ایک ہاتھ بھاگ میں وہ وہ وہ کاورن ہونا ہے ایسا ہی لبل (Label) کو رسو فارسیک کو بھی دنا جا رہا ہے اس میں بھی جواب اساک کسی کا مسئلہ کار فرما ہے اس وجہ سے ہم کہہ رہے ہیں کہ یہ ایک کپکپل ہے

اسکے علاوہ ایک اور چیز ہے کہ کاسکار جو اس میں شامل ہیں ہونا چاہئے انکو بھی اس میں شامل کیا جائیگا وہ آرمی کی اس میں شامل کیے دودھ میں سکر ڈالنے میں غائب ہوئے ہیں کیا ایک ہولڈنگ رکھے والے شخص اس سے خارج کر دے جائیگے اس سے ان کی رہی سہی ہ لڈنگ میں جلی جائیگی اور اسکو ریکسٹراؤن کے لقب سے حیدرآباد کا ریسہ دلا جائیگا سلطان العلوم کا لقب ہونا ہے لیکن اسکو ریکسٹراؤن کا لقب احسار کرنا ڈنگا (اس موقع پر دل د گئی) ایسی باتیں اس میں ہیں

لنڈ ٹنیر (Land tenure) بھی پروڈکس ٹرڈھے میں معدود معاون نائب ہو سکتا ہے لیکن لنڈ ٹنیر میں سادی تبدیلی نہ کر کے زرعی معد سارے ڈھانچے کو جسے کاو سا رکھ کر ایک پانچہ (Patch) جہاں ایک پانچہ وہاں دے رہے ہیں وہ مناسب ہیں

مجھے زیادہ وقت نہیں لیکن ایک کوئٹس پڑھا جا رہا ہوں جس طرح آئریل سیر گویاں راوے سانا میں بھی ایک کوئٹس دنا چاہا ہوں وہ سری میں لال نالوں کا کوئٹس ہے جو نوپے ہندوستان کے لئے اگر نیکلرل اکائسٹ مائے جانے ہیں انکو آریل کسی کے سلسلہ میں انہوں نے کہا

No scheme for agricultural planning for the post war period would achieve material results if it overlooks the adverse effects of the land tenure system on the productivity of land

The fact is that the basic defect of the land system of our country the distribution of ownership of land the terms on which it is held and cultivated and the relations of the cultivator to the landlord and the Government—each of these factors have its own effect on the productivity of land

نو پھر آپ کو آئرسو فارسیک کا رینڈ طلبہ لانا چاہئے ہیں کیا اس سے زرعی معیشت سدھر جائیگی اسکے ساتھ ساتھ عملہ نہ کس طرح ممکن ہے میں ایک سال میں کوئلہ اگر چاہا اور رسا کی سال کوئلہ کوئلہ کوئلہ اور کھجور میں لال نالوں کے

نو کو آپرسو فارمنگ کو اس کا پریسکریپشن (Prescription) ہے ()
بانا ہے۔ بنیادی اساس کے مکرری فارا اگر تکلیفیں حوالہ سے اس کا بھی ہے کہ ہے۔

The increasing productivity of agriculture in the United States and the growth of industries alongside agriculture are due not only to the country's resources and scientific knowledge but also to the tenure system that provides for incentive for profitable production

اس لیے جب تک آب کسان اور مولدار کو موڈل ایکسپلوئیشن (Feudal exploitation) سے نجات نہیں دلا سیکے یہ کامیاب نہیں ہوگا۔ آب و فضا کے بڑے بڑے مسداؤں کے ہاتھوں میں کو آپرسو فارمنگ چھا رہے ہیں اور یہ کو آپرسو فارمنگ آب کے سے بڑے فائدوں کو ہوا میں اڑانے کے لیے ایک ذریعہ ہو جائیگا۔ سکس (۲) کے عہد میں بھی کو آپرسو فارمنگ فام ہو جائیگی دفعہ (۲) اس سے متعلق ہے ہوگا اس طرح اس کو آپرسو فارمنگ میں آب فلاحہ بند ہو کر جنگ کر سیکے جس کا آب اس سے چلے کرے ہوئے آئے ہیں اس طرح سے آب اور لوگوں کو ری ہابیلیٹ (Rehabilitate) کرنا چاہیے ہیں جس کے عائد میں پیسہ ہے اور جو رج برس (Rich peasants) ہیں نہ کہ پیسے ہوئے میں ان اصولوں کی حالت کرتے ہوئے اسے برقرار رکھنا ہوں کانگریس اگر برس ریفارمز کمیٹی کے کو پیس دینے کا سوچتے وہ ہیں۔

شری رام کشن راؤ مسٹر سکریٹری اوریل سمیرن جیوڈے اس کلار (۳۶) کی مخالفت کی جوں کے اس کے متعلق دو دن اس میں بھی دے ہیں ظاہر ہے کہ اسٹینڈ ڈیٹ کا جو حق ہے وہ اس کلار میں ملو دھو گیا ہے اس واسطے کہ کلار (۳۶) کا مقصد صرف یہ ہے کہ برائے ایکٹ میں اس میں کے دفعہ ۷ ۷ ۷ ۷ اور ۷ ۷ میں جو الفاظ ان ایکٹ ہولڈنگ (Uneconomic holding) دیکھے گئے تھے ان کو بدل کر

the holding below the family holding

۷ الفاظ وہاں پر سبسٹیٹوٹ (substitute) کیے جائیں کلار (۳۶) کا صرف یہ مقصد ہے ان حاروں دفعہ میں جہاں جہاں مادھو راؤ کمیٹی کے الفاظ کے الفاظ سے ان ایکٹ ہولڈنگ کے الفاظ استعمال کیے گئے تھے ان کو بدل کر

' the holding below the family holding

کے الفاظ اس میں فام کرنا ہے ان ایکٹ ہولڈنگس (Uneconomic Holdings) کے الفاظ برائے ایکٹ میں بھی ہم نے اسی طرح سے ان الفاظ کو بدلنے کی کوشش کی ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کچھ ہیں اس میں یہ کوئی ایرب اس ہے یہ

امرب دھارا نہ رندہ طلبیات اور نہ کوئی پن نام رکھنے کی ہم نے کوئس کی ہے گو
ہارے دواخانے میں بہت سی امرب اور دوائیں ہیں لیکن میں نہ دعویٰ ہیں کہ
ہرے باس ایسا الکڑر (Elixir) ہے جسکو دلا کر ہم مرندہ لوگوں
کے جسم میں روح پھونکدی جاسکتی ہے بھک کرنا ہم نہیں چاہتے ہیں ورنہ بھی
چاہتے ہیں حالانکہ آب کے سلسلہ نظر سے نہ ہے کہ ہم اسہ جس کو چاہتے لیکن میں اس کا
دعو ہذا نہیں ہوں کہ سب لوگوں کو کوئی امرب یا الکڑر (Flixir)
پلا کر بل ہم بادوگا اسہ ہی دعویٰ ہیں کو پرسو فارسیک (Co operative
farming) یا فراگسیس (Fragmentation) وغیر کے
سلسلہ میں بھی ہار نہ دعویٰ ہیں کہ نہ انک مرپ ہے جسکو پلانے سے سب درس
ہو جائیگا اسہ ہیں ہے بلکہ نہ بھی تک درنہ ہے معاملہ اون دراع کے حوالہ
سور (Land tenure) درس کرے کے لیے احسار کیے جاسکتے ہیں
نہ میں یا ہوں کہ ہلوسان کا لٹہ سس (Land system) ڈفسکو
(Defective) ہے سکی نہ انک سوروی جر ہے جو سو کے رہائے سے
جلی آ رہی ہے۔

سری اے راج رٹھی سو کے رہائے کا سس اب نا ہی رہا نہ نو مگرری
سس ہے۔

شری بی رام کشن راڈ برنل میں اگر کافی اسدی (Study) کریں تو
معلوم ہوگا کہ اسکی اسدا ہارے متو سے ہی نکلی ہے

شری اے راج رٹھی۔ ایسا ہی ہے

سری بی رام کشن راڈ نوآب کا علم عر صبح ہے لیکن میں ایسی اسدی
کی ہا پرکھا ہوں کہ اسکی اسدا وہیں سے ہوئی ہے اگرچہکہ سح میں اور بھی
جراہان پیدا ہوئی ہیں لیکن لٹہ سور (Land tenure) کا سس
(System) نو سو تک جچا ہے سح میں بدلیان ہوئی رہی اج بھی
ہوسکتی ہیں کل نہیں ہوسکتی ہیں آرنل میں سے نہ کہا کہ لٹہ سور میں
بدلی ہوئی چاہتے لیکن کسی بدلی سے پراڈکس (Production) ٹڑہ
نکلا ہے اسکی بوجا (کسی آرنل میں سے نہ جس کی اسہ
سکس پر عت کے دوران میں لٹہ رکشو طریقہ پرا عراہات اور عس کی گئی جس کو
میں اہست میں دے سکتا۔

اس سکس میں ہم نے کوآپریٹو فارسیک کے معلی پرووائڈ (Provide)
کنا ہے اور ساری دسا میں یہ سسلہ امر ہے کہ اور طریقوں کے علاوہ کوآپریٹو فارسیک
بھی ایک ایسا طریقہ ہے جس سے پراڈکس میں اضافہ ہوسکتا ہے اور کم استطاعت

لوگوں کے لیے انک اچھا ذریعہ ہو سکتا ہے جس سے فہم کسٹنس (Efficient Cultivation) میں مدد ہو سکتی ہے کہ نرسو فارمنگ کے دو طرحے ہو سکتے ہیں ۔ ۴۔ صورت ساری دنیا کا مسلیمہ ہے کہ انک دسی جو کام کر سکتا ہے اگر وس کو دس آدمی مل کر انجام دے و و کام اچھی طرح سے انجام ناسکتا ہے ۔ ہزارا کسٹنس (Conception) بھی اس کے و دوسرا کوئی نہیں ہے ۔ ہم نہ چاہتے ہیں کہ ہمارے دس میں چھوٹے چھوٹے کہ نرسو فارمنگ قائم کر کے زیادہ ند و ر نکالنے کا وقع دے ۔ ہم ۔ میں کوئی ایسی خبر نہیں رکھتی ہے جس راعرض لیا جائے

انک مندرجہ ۴ میں ہے جس کے تحت برومر رہا جا چاہا ہے کہ ویر کا حوصہ ہے و میں فعلی ہ لڈنگ سے ۴ ٹرے میں ر کسکتی (Technically) بھی اعرض ہے ۔ سٹنس (۶۶) میں ہزاری کوئی اسٹنس نہیں ہے ۔ اسلئے وہ انک حذد خبر ہ سکتی ہے ۔ لکن قطع نظر میں ٹکنیکل اعراض کے گر اس اسٹنس میں کوئی اھم ہوتی و ۴ ٹکنیکل اعراض رع کے میں دوسرے طریقہ بر سکو اپنی طرف سے نس کرنا اور تک سے کلار کے طور راس کو نڈ (Add) کرنا لکن میں دراصل کوئی اھم نہیں ہے ۔ گر بروری دے لے میں ن لوں کہ کو نرسو فارمنگ قائم کی جائیگی بولند لاؤڈ کا فائدہ ہونے والا ہے ۔ ویر میں کی وجہ سے اسکو کس کا حراہ نا ارون کا حراہ ملنے والا ہے ۔ لکن ہم نے ساڑھے چار فصلی ہولڈنگس کی سلیک (Ceiling) رکھ دی ہے ۔ ساڑھے چار فصلی ہولڈنگس کی سلیک رکھنے کے مد میں سے زیادہ کی حور میں ہوگی وہ و ب لے لگے ہو سکتا ہے کہ اس کو لے میں کچھ دے لگے لکن لے و ضرور لگے ۔ جب ہم نے ساڑھے چار فصلی ہولڈنگس کی لمب رکھ دی ہے نو کو نرسو فارمنگ (Co operative farming) میں ساڑھے چار سے زیادہ سر (Share) ہو رکتا سکتا ۔ لکن پھر بھی اسکو حور درو رہ مل سکتا ہے ۔ اگر چوڑی دے لے میں ایرسل سری ایل این ویدی کی اسٹنس کو ماں لوں کہ میں فعلی ہولڈنگ سے زیادہ نہ ہوا چاہے نو اسکا کیا علاج ہوگا کہ اگر انک ہی شخص دس کو نرسو فارمنگ میں اپنے حصے رکھے کسی میں میں فعلی ہولڈنگ تک کسی میں دو اس طرح دس کو نرسو فارمنگ میں و دس پہلی ہولڈنگس تک سر (Share) رکھے گا و اس طرح حور دروازے سے داخل ہو سکتا ہے ۔ چارے ایرسل میں انک ہی فعلی ہولڈنگ کی لمب کون نہ رکھے لکن اوس شخص کے لیے نوگہاسی ہوگی کہ و حور دروازے سے داخل ہو و وہ نو چار کو نرسو فارمنگ کا بھی میں ہو سکتا ۔ اس میں انک فصلی ہولڈنگ وں میں انک فصلی ہولڈنگ اور اوس میں انک فصلی ہولڈنگ اس میں اپنے نام سے اوس میں اپنے نام سے اوس میں اپنے نام سے ۔ ہم نے کو نرسو فارمنگ کا سیم اس واسطے رکھا ہے کہ عمر مستطع لوگوں کو ہی اسٹنس کسٹنس (Efficient Cultivation) کا موقع ملے ۔ اگر میں ناچار فصلی ہولڈنگ رکھنے والے

کسی شخص میں اپنی ملک میں ہے کہ وہ اسٹیکسٹو کو بیس کر کے وہ کسی کو اسٹیکسٹو کا منہ ہو جائیگا اور وہی ہو جائیگا کو اسٹیکسٹو کو بیس کر کے گوا
اپنی ملک کو بیس سو بیس (Co-operative Society) کو بیس کر کے
کہ اسٹیکسٹو میں کر کے نہ وہاں ہے اس میں صورت میں کو بیس اسٹیکسٹو کو
چاہئے ہے؟ اب ایک طرف سرمایہ (Surplus Land) میں وہ ہے
لیے ہیں کہ براڈکسٹ (Product in) کر کے نہ لے لی دوسری طرف
جب وہ اس ملک کو بیس کر کے نہ وہاں ہے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے
تو اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے
بے زیادہ ہیں دے سکتا ہے اس صورت میں قانون کے ذریعہ کو اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے
میں کو بیس (Joint) کے لیے کی مہارت کرنا کا معنی رکھتا ہے؟ اسے
ہیں کے پاس پھوڑی رہے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے
زیادہ مہارت کر کے نہ وہاں ہے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے
(Invest) کرنا ہوں دوسرا ایک ہزار اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے
بے عرصہ میں اسے اپنے حصہ کے مطابق مہارت کر کے نہ وہاں ہے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے
تو موجود رہیگی اس کو اس مسودہ قانون کے ذریعہ ہم میں کیا نہ سکتا اور نہ سا
کر کے نہ کو بیس فائدہ حاصل ہو سکتا ہے اس وجہ سے میں معاف چاہتا ہوں کہ میں اس کو
نیا امینڈمنٹ (New amendment) کی حسب سے قبول نہیں کر سکتا اور اس
کے لیے کافی وجہ نہیں ہے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے
میں معافی ہو لیتا ہوں اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اس
کلار میں کسی اسٹیکسٹو کی صورت میں ہے اس لیے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے
اس لیے میں اس اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے اسٹیکسٹو کو بیس کر کے نہ وہاں ہے
کے بعد ہاویں اس کلار کو منظور کر کے نہ وہاں ہے

مسٹر اسپیکر امینڈمنٹ (اے) چونکہ (۶۶) میں ہیں آ رہی ہے اس لیے اس کو
ووٹ پر ہی رکھا جائیگا اسے (بی) ہے

The Question is

(b) For the word family wherever occurring in the Clause substitute the word "basic"

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is —

(c) Insert the following as sub clause (8) of the Clause—

"(8) Add the following proviso to section 71 of the Act namely—

Provided that such an order for establishing the co-operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them.

The motion was negatived.

Mr Speaker The Question is

The Clause 86 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 86 was added to the Bill

Clause 87

Sri R P Deshmukh (Gangakhed) I beg to move

(a) For para (a) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(a) four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(b) For sub section (8) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

(8) The Chairman shall be elected from amongst its members

I do not want to move amendment (c)

Mr Speaker The same amendment stands also in the name of *Shri Bhagwanrao Boralkar*. Does he also not want to move part (c) of the amendment?

Shri Bhagwanrao Boralkar (Baramath General) I too do not want to move amendment (c) Sir

Mr Speaker Parts (a) & (b) of the Amendment moved

Shri L N Reddy I beg to move

(a) for Para (a) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

(a) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(b) For para (b) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(b) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting—

(c) omit para (c)

(d) For sub section (8) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(8) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreenamulu (Wanthan) I beg to move

At the end of sub section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following

The Land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June 1954

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghate Sir I beg to move

(a) In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the clause for the word appoint substitute the word establish and in line 4 omit the word composition

(b) Renumber sub section (6) as 6(a) and add the following as 6 (b) before the proviso—

(b) The area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ramaswami Ayyangar (General) I beg to move

For sub section (6) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (a) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the following

(i) Members of the Land Commission

(ii) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(iii) One Member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(b) The above members shall also determine the composition, functions and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(c) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission

Mr Speaker Amendment moved I think there is one amendment standing in the names of Shri Ch Venkat Rama Rao and Shri Kondal Reddy in the Supplementary List It is same as amendment No 4 moved by Shri I N Reddy I think it need not be moved

The House then adjourned for recess till Fifteen minutes past five of the clock

The House re assembled after recess at Fifteen Minutes Past Five of the Clock

(Mr Deputy Speaker in the Chair)

شری رنگ راؤ دشمکھ سپر اسپیکر ر اندکس کے کام کے بارے میں
حوسکس ہے اس پر میں نے ایک امینڈمنٹ پیش کیا ہے اس سبکس میں نہ ہے کہ -

Three shall be elected by the Legislative Assembly in the prescribed manner

اس کی بجائے میں نے یہ سڈمنٹ لانا ہے کہ

Four shall be elected—

اس کے بعد دوسرا حوسکس (۳) ہے اس میں

The Government shall nominate one of the members as the Chairman

اس کی ہے

The Chauman shall be elected among its members

یہ سہری برسم ہے جو میں نے ہاؤس کے سامنے سنس کیا ہے میرا نہ کہنا ہے کہ جب
لنڈ کمیشن حکومت قائم کرے گی اس کے لئے جو براؤن رکھا گیا ہے اس میں نہ ہے کہ
میں ممبرس ہائسٹڈ رہیں گے اور ۳ اس ہاؤس کے آرٹل میں رہیں گے اس کے ہے
میں نے اس طرح کا اسٹینڈ پنس کیا ہے کہ اس ہاؤس کے چار ممبرس لنڈ کمیشن میں
ہونا چاہئے اور گورنمنٹ ۳ ممبرس اسٹ کریسکی ہے اور اس ہاؤس کے چار ممبرس
لئے چاہئے وہ پریپریٹل رپریسینٹیشن (Proportional representation) کے لحاظ سے
ہونا چاہئے میں نے یہ تصور اس لئے پس کی ہے کہ اگر ہاؤس کے میں ممبرس لئے
چارے ہوں و اس میں اسے نمائندے ہی سرک رہا چاہئے جو ۵ نمائندے راند عوام
کی نمائندگی کرے ہیں اس طرح اگر رری نجر کے دو ممبرس ے چاہئے و انورس
کے دو ممبرس بھی لئے چاہئے جب ہم ڈیموکریسی کا نعرہ لگاتے ہیں تو اس طرح ہاؤس
کا اصول رکھ کر ڈیموکریسی کا گلا نہ گھوسا چاہئے اور ۵ نمائندے راند عوام
کی نمائندگی کرے والوں کو نظر انداز نہ کیا جا چاہئے ورنہ اگر صرف میں ممبرس
ہاؤس کے لئے چاہئے تو اس طرح ڈیموکریسی کا خون ہوگا اس میں ۴ پراویز ہے کہ

The Government shall nominate one of the members
as the Chauman

بڑے نمائندے ہاؤس کے حکومت اس کمیشن کا چیرمین نا رکھ کرے گی یہ کہی ری
ناہ ہے جو کہی ڈیموکریسی کے سوچا میں دی میں نے یہ رقم رکھی ہے کہ خود
ممبرس اپنا چیرمین سلکٹ کرنا چاہئے چار ۵ ممبرس جو نا رکھتے چاہئے ان کی حسب
کہا گیا ہے کہ

The rest shall be nominated by the Government from
among persons having special knowledge or practical experience
in land problem

ہو سکتا ہے کہ اس میں ماہرین زراعت نا لنڈ پرنٹم ے کافی وقت رکھنے والے ایورڈ
ریویو کے آفیس ہوں لیکن طاف ہے کہ میں ہاؤس کہنے والوں کو ہی اسٹ کیا
چاہئے ان میں سے گورنمنٹ کسی ایک کو چیرمین نا سٹ کر دینی ہو عوام
نمائندوں پر کنٹرول نہ کیا نہ ڈیموکریسی کی توہین ہے میں آرٹل سوڈ سے پراپیا
کرے گا کہ ہاؤس سے چار ممبرس لئے چاہئے اور ۳ ممبرس ہائسٹڈ ہوں گورنمنٹس کا
اصول رہا ہی ہے چاہئے سب کے سب ممبرس ہاؤس ے لیا چاہئے موجودہ صورت میں
جو اصول رکھا گیا ہے اس سے حکومتیں سگا وہ کہی عوام کا نمائندہ ہیں کہلا سکتا
اس لئے میں کہوں گا کہ ہاؤس کے کم از کم چار نا ممبرس کمیشن میں لئے چاہئے

حاجہ بن اور گورنمنٹ ہاؤس میں رہ سکتی ہے۔ اور کمپس کو ادا ادا دے دیا کرے
کے لیے پورا احساں ہو۔ میں اسلئے کہہ رہا ہوں کہ آرڈر سوڈا کی بل میرے اسلئے
کو قبول فرما دیجئے۔

* شری ایل - بی - ریڈی - اسسٹنٹ کمپس آف (ایس) میں اسلئے کمپس کا تذکرہ ہے
اس میں دو قسم کے اسلئے کمپس ہیں۔ ایک اسلئے اسلئے کمپس رہنما اور دوسرا افری
واٹر (Agriculture) اسلئے کمپس رہنما۔ اسلئے اسلئے کمپس میں ۷۷۷
رہن گئے ہیں اسلئے کمپس میں ۷۷۷ رہن گئے ہیں۔ اسلئے کمپس میں ۷۷۷
میں ۷۷۷ گورنمنٹ دو قسم کے اسلئے کمپس ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس اسلئے کمپس کا
الٹھار بالکلہ اسلئے کمپس کی اہمیت اور اس پر عوام کے اعتماد نہ جھڑھے۔ اگر لہ
کمپس میں ۷۷۷ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس
آرڈر میں ۷۷۷ فرما دیا ہو وہ عوام کا اعتماد حاصل نہیں کر سکتا اور اسی صورت میں لوگوں
میں نہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس
کی ضرورت ہے جو عوام کے ساتھ کافی ربط رکھے اور اس اعتماد میں رکھے۔ عوام اسلئے
اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس
کر رہے ہوں۔ عوام کے اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس
کے ۷۷۷ کمپس اسلئے کمپس میں ۷۷۷ رہے۔ جو پروپوزیشن پرورش کے لحاظ سے ہو۔
کوئیک اسلئے کمپس کو عمل میں لانے کے لیے اسلئے کمپس اور اسلئے کمپس پر اسلئے کمپس
دہ داری و رکھے کی ضرورت ہے۔ پروپوزیشن پرورش میں ۷۷۷ کمپس میں ۷۷۷
پارٹنر اور نمائندہ مکان کے لوگ آسکتے ہیں اور اسلئے کمپس کام کر سکتا ہے۔
میں نے یہ قسم دے رکھی ہے کہ اسلئے کمپس ۷۷۷ کمپس پر مشتمل ہو جس میں ۷۷۷
گورنمنٹ دو قسم کے اسلئے کمپس ہیں۔ یہ دو قسم کے اسلئے کمپس ہیں جو کمپس کر سورت
دے کی حد تک رہیں اسلئے کمپس میں حصہ لینے کا احساں ہو۔ کوئیک اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس
لوگ ہو سکتے ہیں جو اسلئے کمپس یا ریسو ڈھارمنٹ سے تعلق رکھتے والے نا
دوسرے فنکار عہدہ کار ہوں۔ ان کا مشورہ لیا ضروری ہے۔ انکا مشورہ لیا جاسکتا ہے لیکن
اسلئے کمپس میں حصہ لینے کا حق نہیں ہونا چاہیے۔ یہ عوام کی نمائندگی اور عوام کے
اعمال کا سوال ہے اس پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے۔ آرڈر سوڈا کی جانب سے اسلئے
کمپس کی ضرورت کی طرح پس ہوئی ہے اس کو کری۔ کوئیک اسلئے کمپس پرورش والا سوڈا
میں کر سکتا۔ کوئیک اسلئے کمپس میں ۷۷۷ کمپس اسلئے کمپس اور اسلئے کمپس میں ۷۷۷
اور پھر نہ بھی اسلئے کمپس کا ہونا ہے کہ وہ اس کو نہ ہوئے۔ اس کے لیے پروپوزیشن ڈاؤن
(Lay down) کا حادہ۔ پروپوزیشن عام طور پر نہ ہونا ہے کہ اسلئے کمپس کے حصہ
پر رکھا جانا ہے۔ اسلئے کمپس کا مطلب یہ ہے کہ اسلئے کمپس میں ۷۷۷ کمپس میں ۷۷۷
موقع ملے۔ یہ صحیح طریقہ ہے۔ اسلئے کمپس میں ۷۷۷ کمپس کا پروپوزیشن بھی ہونا
چاہیے۔ اور چار کمپس اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس کی وجہ اسلئے کمپس

اٹھانا ہے کہ کوئی ہاری زیادہ روٹیں حاصل کر کے عوام کی زیادہ نمائندگی حاصل کرے کے باوجود اس پارٹی کو نامینس کے ذریعہ سٹارٹی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جب ہم نے سوسائٹیز کے لیے نامینس کے طریقے کی مخالفت کی اور سنا کہ مسئلہ صوبہات میں ایسا نہیں ہے تو کہا گیا کہ لوکل سٹاف گورنمنٹ کے نہ کاروبار سے ہونے کی وجہ سے اس طرح رکھا گیا ہے کیونکہ جہاں اچھی اس کا تجربہ عوام کو نہیں ہے۔ لیکن ہم جہاں عوام کے ۱۷۵ نمائندے منتخب ہو کر آئے ہیں۔ اور ان ۱۷۵ نمائندوں میں سے ہی مسیحہ نمائندے پوری حکومت کی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں اور حکومت چلتی ہے۔ ان کی نسبت نہ کم، نہ کہ یہ ایسی ذمہ داری نہیں جتنی کہ کسی حد تک درست ہے۔

اسی ممبران جو اس انوائ کے ہیں ان میں سے جنکو حوالے ہیں ان کو ذمہ داری دینا نہیں چاہیے۔ ان لوگوں کو سٹارٹی میں رکھا نہیں چاہیے بلکہ انکو ماسٹری میں رکھا چاہیے۔ یہ اسکول آف ٹھاٹ (School of thought) کا جو طریقہ حال ہے ہم اس کو سپورٹ (Support) نہیں کر سکتے بلکہ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔ اس لیے کہ یہ ضروری ہے کہ ڈیموکریسی کو انکریج کیا جائے۔ اگر اس پر صحیح عمل کرے گا اب یہی اعلان رکھیے ہیں تو الیکٹڈ ممبران اس میں اکثریت ہو جائے چاہیے جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔

اس کے بعد ایک اور چہر پر میں اپنا خیال ظاہر کر کے ابھی برابر ہم کرتا ہوں۔ اس ایریا میں سے کہیں لوگ لیے جاسکے نہ ہیں بتایا گیا ہے بلکہ گورنمنٹ نے اسے ہائیڈ میں نہ احسار رکھا ہے۔ ہمیں اس کا صرفہ ہے اور مبلغ صرفہ ہے کہ جو مفیدہ وائر کمپنیز پرور ہوئے اس میں کہیں لوگ ہیں۔ جہاں بھی نہ ہوگا کہ جب آب مطلق کر سکیں تو عمل ہوگا۔ اس میں بھی اسے لوگ دھن گئے جو ٹیسٹس کے خلاف سوانہ لڑتے آ رہے ہیں ایسے ریسٹار اور انکا ساتھ دینے والے اس میں بھرے ہوئے ہیں۔ جو لڈ کمپنیز پرور ہوئیں اس میں اس کی صراحت ہونا ضروری ہے۔ اس میں اسے لوگوں کی نمائندگی ہونا چاہیے جو الیکٹڈ رہیں۔ جب انکس کا سوال آتا ہے تو سٹرکٹلے اراکین کا انتخاب ہمارا انوائ اچھی طرح کر سکتا ہے مگر ایریا وائر نا ڈسٹرکٹ وائر کر سکیں تو اس کو نہ احسار دینا چاہیے ہیں۔ ایریا وائر لڈ کمپنیز میں ایسی ایریا نا ڈسٹرکٹ کے جو نارلینسٹ نا اسمبلی کے میں ہیں ان لوگوں کو اور جو انکس کمپنیز کے رگسٹریڈ پولیٹیکل پارٹیز میں ان کے لوگوں کو بلا کر الیکٹ ہونے کا حق دیا جائے۔ یہ جو صورت یہ وہ جہاں یہی قابل عمل ہے۔ اگر آپ نہ طریقہ احسار نہیں کر سکیں تو اس کے نہ معنی ہیں کہ آج ابھی بروکراسی (Bureaucracy) پر ہی بھروسہ رکھا چاہیے ہیں بلکہ نمائندوں پر بھروسہ رکھا نہیں چاہیے۔ آج ٹیسٹی بل کے بارے میں لوگوں کی حورائے ہے اور اس بل کا کیا حشر ہوئے والا ہے اس کو بھی بس نظر رکھا چاہیے کیونکہ عوام میں اس کا نہ قانون کوئی اعیاد حاصل نہیں کر سکیں گا۔ جب نہ انکٹ کے ایپلیکیشن کا سوال ہے تو کلسکاروں اور لڈ ہوڈوں کے ساتھ ہمدردانہ عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ پورے انکٹ

(Other side of the picture) کو اپنے سامنے رکھا جن حاحے حاحے
ہا کہ اسم وسعت پطری سے کام لے حاسا کہ اسٹمٹ (معاف کچے کانسواسی
مھے نادہی ہے) برسل ممبرل س ریدی سے نس کٹاے اگر نہ سات ممبر اسمیل
کی طرف سے حے حادہ اور وہ یو یو بی رپرٹنس کے اصول پر ہوں تو جب ہی احھا ہوگا
ا کہ ہم اسم ے حالات کی مرحاں کریمیں کنونکہ انورنس یا برسر ہند ر ماری سے
تلفد حالات رکھے واوں کو ہی اسم کافی موقع دیا حاحے سے ہی فرم ورک
(Frame \ 1) میں کام لےنے کی حو دھس ہے اسکو نکال دیا حاحے سوجہ
سے میں س اسٹ ب کی نامہ کرنا ہوں

سکے علاو نامسسی کا حو رناد اسکو آ اسم رکھے ہیں و ہارے لے
افاں رد س ہے سوسالی کا میں بحرنہ ہے ہر جگہ حھاں انورنس نا عر کانگرس
وگ ہئے وہاں حیں لے یوزی ہاری کو کنا حرکے کی کوسسی کی اور و کانگرس
کے حیں میں ہوا نامسسی ڈموکر سی کے حالات ہے اور اس مسئلہ میں نو پ کے ہ سس
ے ہی حادہ میں رکھا نالکل ناموزوں ہے س سلسلہ میں مھے سرے سے ہ سہی
کی تاب داد آئی ہے وہاں ہ سس میں اور مہری ماری لے کچر کے اور ہ انکی ماری لے
حر میں اس کی عوب ی نیک کے ساتھ اسوزی بھی جی برمی بھی اسلے سوسلسٹ
ہاری کی نامہ س ٹاس نکلا میں آرمیل مسس فار لوکل گورنٹ کا سکرہ ادا کرنا ہوں
کہ انہوں لے مھے نامٹ کنا دیا لیکن عام طور پر سولہ ضلعوں میں کنا ہوا ہے
لوگ سحاری رکھے کے ناوحد بھی انی سوسالی کو کھو ہئے

اسکے سر مہری طرف دیکھ رہے ہیں جہاں ہے لوگ و نظم بھی کہتے ہیں
لیکن مہری ناوں کو خاص طور پر وکا حانا ہے اس وجہ سے جلے ہی میں کہنا دیا ہوں

اب میں اسے اسدب پر نا ہوں اور انواں کی وجہ س کی طرف مبول کرنا
ہوں لٹکس حدر آناد کے حو مرا میں رکھے ہیں سکے لیے ہ لے کوئی نام لٹ
میں رکھا ہے ٹام فیکر کوس جہ اہم سمجھا ہوں کوئی حر رار میں رہے تو
مھے اس سے انی دلحسی ہیں لکن نام حوڈنے ہونا ہے اس سے عوام کو کلٹ چہج
رہی ہے عوام سر رہے ہیں انا میں مچتی ہے میں میں اساکس کی وجہ سے عوام
کے دلوں میں سراسمگی بھلی ہوئی ہے اس سے لوگوں کی اسدب بوٹ رہی ہیں ۔ معمولی
درواست دیے ہیں تو اسکا بھی حواب ہیں ملنا ۔ اسلے اس مسئلہ پر نام لٹ رکھے
تو میں سمجھا ہوں کہ انک جہ بڑی چاری غلطی ہم کر رہے ہیں اس سے جہ رادہ
نکلت اور مصب اہانا ٹوڈگا اس پورے انک میں ہر دفعہ میں کہیں نہ کہیں فعلی
ہولڈنگ سک ہولڈنگ بھری نامس آ دی فعلی ہولڈگ دو نامس اب دی فعلی
ہولڈنگ کی نامس ہیں ان نام حروں کو نافذ کرے وہ انکو فعلی ہولڈنگ کا نام
کرنا اور اسکے اسادہ کو چھانا جہ ضروری ہے پسک ہولڈگ نا فعلی ہولڈگ کا

میں اس وقت ہو گا جبکہ لنڈ کمپس اسے فراہم ادا کر کے ان کے پاس رپورٹ دے گا جب کہیں حکومت ان کے بارے میں غور کرے گی۔

Family holding, Basic holding, prevention of fragmentation, consolidation of holdings, betterment of the land, improvement of the productivity—

جب تک ان کے بارے میں کمپس اپنا مسورہ نہ دے حکومت ان چیزوں کی طرف راجع ہوئے کئے گا اس طرف وہم اٹھانے کے قابل نہیں رہے گی۔ اسے لیے اسے میں کوئی نام نہیں دے گا۔ مسورہ میں کوئی نام کا موقع کم رہا ہے اس لیے حکومت نے لنڈ کمپس کو رکھا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ جو بھی اس کو کمپس مسورہ دے اس طرح سے۔ یہ بھی جیسی کلاز رکھا گیا ہے کہ اگر اس سے بہت لگائے ہیں تو لنڈ کمپس کا بھی ایکسیس کال کر دے گا۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ ان کے بارے میں حکومت کوئی مسئلہ آگے نہیں بڑھے گا۔ یہ اس طرح سے اس کے ایکٹ کو بنا جو اس کا خارجہ ہے اس کر کے اس میں رکھا جائے گا۔ اس کو ریویو ورڈ لے کر (Abey nce) میں دے گا اس طرح سے دہے (۴۸) دہے (۴۹) اور دیگر دفعات کا خارجہ کار اوں وہ ایک معلوم بنا دے گا جب تک لنڈ کمپس یہ کام کر کے اس رپورٹ سالانہ (Finalise) کر کے اس کے پاس نہ بھیجے۔ اس لیے جہاں ٹائم فیکر جب ضروری ہو جائے گا۔ اگر نام بڑھانا چاہیے تو بڑھا دے گا۔ لیکن کوئی ٹائم ہو مقرر کر دے گا۔ میں نے حوثام رکھا ہے اگر اس میں کمپس اسے فراہم پورا کر کے رپورٹ میں دے سکتا تو اس کو ایکسٹنڈ کر سکتے ہیں۔ ٹائم ایکسٹنڈ کر کے اس کی نو عادت جاری حکومت کی ہے۔ ایکسیس کر کے اس کوئی امر مانع نہیں ہے۔ لیکن پہلے تو کوئی ٹائم مقرر کر دے گا کہ مربع سے کام ہو کر رپورٹ آجائے۔ ورنہ مذہب نہ رکھی جائے تو ممکن ہے کہ خارجہ پانچ سال لگ جائے اور خارجہ پانچ سال میں نوآباد کی حکومت کی دعا کا بھی اطمینان نہیں۔ اس چار مہینوں میں نوآباد لٹ ہوئی رہی ہے۔ میری خواہش یہ ہے کہ آپ کے رہے ہوئے نہ کام ہو جائے تو اچھا ہے۔ اس لیے میں حوثام رکھ رہا ہوں اس کو منظور کر لیا جائے گا کہ اس مذہب میں لنڈ کمپس کی رپورٹ میں ہو کر اس کے بارے میں مطالب کام ہو سکے۔ اس کے لیے میں رہتی ہیں رہتی۔ اس کے لیے ریویلوٹس لائے کے لیے ساری کرنا پڑے گی تاکہ حسابہ کر دیا جائے اور میری جے پرنسپل نارائن نے کہا ہم کو ساری کرنے پڑے گی۔ ہم کو آگے بڑھا دے گا۔ لیکن اس کا ایکسیس کب ہوگا۔ اس طرح سے اس کو معلوم میں رکھ کر عوام کو برسان کرنے اور لنڈ کمپس کو لے لگام کرنے کی بجائے اس کو لگام دے گا۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے جب بڑے فراہم کا معاملہ ہے اس کو سالانہ کرنے کے لیے نام مقرر کرنا چاہیے چاہیے میں نے اس کے لیے حوالہ دے دیا ہے اس کے اظہار

At the end of sub-section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause, add the following

"The land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June, 1954"

اگر یہ ممبر آج ہی سمجھے تو اور رازد ممبر رکھئے۔ سرحال ممبر رکھیا ضروری ہے۔ کیونکہ "ام فیکٹر جب اسارٹس ہے۔ میں اسد کرنا ہوں کہ آرسل سور آب دی بل اسکومان لسٹے اور اسکومول فرمائیگے۔

***श्री अकबराबाद अकबराबाद घारे (परतूर) :**—मेरी जो तरमीम है वह सेक्शन ८६ के सब सेक्शन ६ को है। हैदराबाद लैंड कमीशन(Land Commission)के तहत काम करनेवाला अेरिया लैंड कमीशन (Area Land Commission) हुकूमत कायम करनेवाली है। जसा सेक्शन ८१ में बताया गया है हैदराबाद लैंड कमीशन में अेक अफसर (Officer) रहेगा, असेम्बली Assembly)के तीन मबरस (Members) रहेग और कुछ लैंड एक्सपर्टस (Land Experts) भी रहेगें बुरी तरह से जिस अेरिया लैंड कमीशन के लिये भी कुछ प्रावीजन (Provision) किया गया है। मैंने यह तरमीम रखी है कि जिस अेरिया लैंड कमीशन में अेक लोकल अफसर (Local Officer) हो और अूस अेरिया के जो मेबर असेम्बली में चुनकराये है उनमें से दो को जिसमें लिया जाव जिसमें मेरा मकसद यह था कि जिससे काम करने के लिय सज्जत होगी। वह जिस तरह से कि कन्सालिडेशन (Consolidation) के साथ हैदराबाद लैंड कमीशन कायम होगा और फिर अेरिया लैंड कमीशन कायम होगा। जिसमें थोडा बहुत खर्च होनेवाला है। जिसके बजाय लोकल आफिसर और बहा की जनता के मुताबिके चाहे वे किसी भी पार्टी के हो अुससे मुझे विलनरी नहीं है—लिये जाय तो वे लोकल अेरियाज के हाकत से बाकिफ होंगे। दूसरी बात यह है कि जहा तक मैं समझता हूँ हैदराबाद लैंड कमीशन की सीट (Seat) हैदराबाद में ही रहेगी और अुसके परव्यू (Purvey) के अवर यह अेरिया लैंड कमीशन काम करेगा। असेम्बली की बैठकों के लिये असेम्बली के सदस्यों को यहां बाना पडता है और जिस लिये मुझको यह हुकूमत के मेबरों से मसविरा करने का मौका मिलेगा। साथ साथ कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिये या मैनेजमेंट (Management) के तहत जो अमीन गवर्नमेंट (Government) अेज्यूम (Assume) करना चाहती है अुसमें काम्पेन्सेशन (Compensation) के और दूसरे मसाल को हुकूमत ऑफिशियल मशीनरी (Official Machinery) से तय कर लेना चाहती है। अुस वक्त भी अगर जिसमें असेम्बली के मेबर रहेगे तो लोकल अथारिटीज (Local Authorities) को जरा डरना रहेगा कि अगर हम कुछ गलत चीज करेगे तो हमारे खिलाफ रिप्रेजेंटेशन (Representation) होगा। जिसमें कुछ एक्सपर्टस (Experts) भी लिये जानेवाले है। अन्तम की राय हमारे बारे में कुछ भी हो, वह समझती है कि हम कुछ बितने एक्सपर्टस (Experts) नहीं है लेकिन बेरे बावाल से जानरेवत मेबरस जिसमें रहेगे तो लोकल हाकत से वे बाकिफ रहते है और अफसरों की जरा डर भी रहेगा जिस सिद्धान से अुनके जिस अेरिया कमीशन में रहने से हुकूमत को फायदा ही होगा। जिस लिये मूवर बाक बिजिल (Mover of the Bill) से यह (Appeal) अपील ककगा कि वे मेरी तरमीम को मंजूर करे।

*श्री रामराव आचरणकर—अध्यक्ष महोदय, कलॉथ ३७ वर जी मी सूचना दिलेली आहे त्या सबंधी माझ विचार समागुहातून मी ठेवू. बिच्छितो जमीनीचा प्रश्न हा अत्यंत विचित्राचा आहे आणि त्याच दृष्टीने आम्ही असेक्लीमन्ट असतांनाच काय, पण असेक्लीमन्ट बाहेर असताना सुद्धा शास्त्राकडे लोकांनी पण पाठवून विचारले आहे की, जमीनीवातल्या प्रश्नाबद्दल सरकारने काय ठरविले आहे. जेव्हा पासून जमीन विषयक बिलावर समागुहात चर्चाचाकू आहे तेव्हापासून लोककट्टन विचारणा होत आहे. या १५ ते २० दिवसांच्या अवधीत जवळ जवळ ८,१० वर्षे नरनिराळ्या तालुक्यातून माझे कडे आलेली आहेत आणि त्यामध्ये हे विचारले आहे की जमीन विषयक कायदा पास झाल्यावर आम्हाला काय मिळणार आहे. ही अंश शेतकरी आणि मजुराची बुरा आहे आणि ही शांत करण्याच्या दृष्टीने ऑनरेबल चीफ मॅजिस्ट्रेट साहेबांनी समागुहात कितीकडे वेल्ल मोठमोठ्याने पाहण्या केलेल्या आहेत. त्यांनी धागितले की मी असा त्रुति कारक कायदा आणणार आहे की ज्यामुळे या दुर्दैवी लोकांचे दुःख निवारण होणार आहे पण आज आपण या बिलावर विचार केला तर असे स्पष्ट दिसते की ते सांगणे मुसले सांगणेच राहणार आहे. अवेबेच नव्हे तर या बिलाच्या चर्चेच्या वेळी घातील शब्दाशब्दाचा कीस पाहून आपले ज्ञान जमीनशास्त्राच्या कतीने चीफ मॅजिस्ट्रेट साहेबांनी खर्च केले आहे.

मला असे सांगायचे आहे की, पूर्वी जसे अंका राजाने नामबयाचे शिक्के तयार करून आपले नाव भित्तिहासात अकरामर मंजूर ठेवले आहे तसेच मुळाना येवजळ करणारा कायदा करून चीफ मॅजिस्ट्रेट साहेब आपले नाव भित्तिहासात सोन्याच्या बखरात लिहून ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहेत. मला असे वाटते की या खुद्दशा करिताच हे सगळे प्रयत्न केले गेले असतील.

या कमिशनमध्ये जे मेरेस पाठवावयाचे आहेत त्याची सरकार नेमणूक करणार आहे हे सरकार नेमणूकीच्यापद्धतीचा जसे तेथे अवलंब करते, पण मला त्यांना सांगायचे आहे की असा प्रयत्न लोकशाहीच्या विरुद्ध आहे. हे तरतूब त्यांना बित्तिके काय अर्थबरे याचा खर्च मला कळत नाही या पद्धतिने आज ठिकठिकाणी म्युनिसिपॅलिटीच्यामध्ये किंवा टाऊन कमिटीमध्ये हे सरकार या नेमणूकच्या पद्धतिने आपल्या हातात घेऊन ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहे. तसेच या कमिशनच्या बाबतीतही नेमणूकशी पद्धत ठेवून आपल्या लोकांची मेजबारीटी आणून, आपल्याशीला हवीत घेऊन हुकूमिता दावीत असा सरकारचा प्रयत्न दिसतो परंतु मला सांगायचे आहे की असा रितीने तुम्ही समाजाच्या मज्जाच्या प्रचाराला कलाटणी देवून त्याच्या जबाबदारीतून सुटू शकणार नाही. हे लँड कमिशन (Land Commission) बिलेकानच्या पद्धतिने बनविले गेले असले तर पार पाहिले झाले असले परंतु सरकारला ते परवडणारे दिसत नाही. मी जर्मनमंड देवून असे मुचिधे आहे की त्यात प्रतिनिधी बिलेकानच्या पद्धतिने पाठविले जावेत, आणि असे केले तरच आम्ही सरोवर शेतकऱ्यांच्या आणि मजुरांच्या हिताच्या दृष्टीने काहीतरी करू शकू.

हा जो कायदा आहे त्याचा मुख्य भाग म्हणजे जमीनीची मालक आणि किमान मर्यादा ठरविले हा आहे. ह्या मर्यादा हे लँड कमिशन ठरविणार आहे. सगळा हे लँड कमिशन नेमणूक पद्धतिने

ठरविले तर ते लोकांना जबाबदार राहिल किंवा कदाचित राहणारही नाही त्या दृष्टीने ह्या सॅंड कमिशन मध्ये माझ्या अर्मेडमेंट प्रमाणे त्या तालुक्यातील लोक येण्याची मग ते कोणते असोत किंवा कोणते पाटीचे असोत व्यवस्था केली आहे. पूर्वीच्या सॅंड कमिशन मध्ये निवडण्यात आलेले सभासद नसल्यामुळे ते लोकांच्या करिता काही करू शकले नाहीत. मला हेच समजत नाही की या लोककाही सरकारला निवडणुकीची अडथळा भीति का दाटते? मला कोणता पाटीला निवडीपूर्वक सांगायला आहे की तुम्ही स्वतःला लोककाहीचे पुरस्कर्ते समजता आणि नमणूक पद्धति कायम ठेवता अशा लोकांसाठीचे नाव ठिकठिकाण नाही. मला असे सांगायला आहे की ह्या सॅंड कमिशन मध्ये ज्या लोकांचा भरणा तुम्ही करणार आहात ते खोलीचे ज्ञान असलेले, शांतीची माहिती असलेले तसे असतील अशा अर्थाने केलेला आहे. पण त्या बरोबरच मी माझ्या अर्मेडमेंट मध्ये सांगितल्या प्रमाणे लोकांचे प्रतिनिधीही वसावेत. त्या शिवाय ते कमिशन लोकांच्या हिताची कावे कळू शकणार नाही. पूर्वीच्या सॅंड कमिशन मध्ये सुद्धा तुम्ही जमीनदारांना खेत कच्चाच्या नावावर घेतले होते. अशा रीतीने तुम्ही पाहिजे कमिशनमध्ये आहे आहे जमीनदार भरल्याचा प्रयत्न कराल म्हणून मला सांगायला आहे की काहीमवाची मनुजिबत नसता तरी जमीनदारांचा मनुजिबत असतो. हा जमीनदारांचा मनुजिबत असतो म्हणून माझ्याकडून कायम ठेवण्याचा प्रयत्न कोमेसर्न चालविला आहे. मला वाटते हे प्रयत्न सुद्धा आपले नाव अजबामर करणाऱ्या हेतूनेच आपले बीफ मिनिस्टर साहेब करीत असावेत.

[Mr Speaker in the chair]

हा कायदा जरी पास झाला तरी बंदखल झालेले कुळ ज्यांना जमिनीची भूक लागलेली आहे ज्यांना जमीनीसाठी बलिदान केलेले आहे, त्यांना जमीनी मिळवणार नाहीत आणि ते स्वतःही बसणार नाहीत. हे मला कोमेसर्नला बजावून सांगायला आहे, आणि याचा सर्वस्वी जिम्मेदार आजचा सत्ताधारी पक्ष राहिल.

आमचे ऑनरेबल मुख्य मंत्री साहेब नेहमी मिजिहासाठीच अवाहुरण देतात. मीही त्यांना आज काही मिजिहासाठीच गोमटी लागू विच्छिती पाडवानी १२ वर्षांचा वनवास भोगल्या नंतर त्यांच्या तर्फे प्रतिनिधित्व करण्यासाठी श्रीकृष्ण कौरदाकडे गेले आणि त्यांनी दुर्धोषवाळा सांगितले की पाडवानी निदान पाच गावे तरी दे, तेहि तुझे बंधूच आहेत. परंतु दुर्धोषनाले सांगितले की पाच गावेच काय पण सुर्वीच्या टोकाविलकी सुद्धा जमीन मी पाडवानी देणार नाही. मी सुद्धा बीफ मिनिस्टर साहेबांच्या तपोर हेच अवाहुरण ठेऊ विच्छिती आमचीही मागणी लक्षात आहे की कुळाला थोडीशी जमीन द्या आणि त्यांना जमिनदारांपासून संरक्षण द्या. परंतु १०, १२ मलाच्या जोरावर ते आमच्या मागणीला ठोकर मारीत आहेत.

श्री शेवराव बाबसाहेब—पाडवानीच्या अवाहुरणाचा येथे काय संबंध आहे?

श्री रामराव आंबेडकर—कारा संबंध आहे. काराव्यवस्था होते आणि पाडवानी कमी होते लोकांचे येथे आहे.

معلومات حاصل کرے اور سفارشات پیش کرے۔ یہ احکامات کمیشن کو دے گئے ہیں
لیکن ان میں سے کئی (۵) آرٹیکلز میں کمی ہو گئی ہے۔

(۱) The said Commission shall function as an advisory body and shall discharge such other functions as may be prescribed

Provided that if the Government finds itself unable to accept the advice given by the said Commission on any subject it shall give the said Commission an opportunity to represent their views before coming to a decision

اس کمیشن کی نوعیت یہ ہے کہ ایک ڈوائسری باڈی ہے جسے کمیشن (Functions) اس کے بارے میں نکتے غلط اور بھی کمیشن اس کے سرکردگی میں ہیں۔ ہم اس سے
مسورہ طلبہ کر سکتے ہیں اور وہ اس ڈوائسری دے سکتے ہیں لیکن اس کی ڈوائسری کو
مانا گورنمنٹ کالے لازمی ہیں۔ دراصل کمیشن کی نوعیت اور احکامات اسی قدر
ہیں اب اس کے بارے میں جو اسٹیمس پیش ہوئے ہیں ایک اسٹیمس ہو فریل میں
سہی ہے پس کیا ہے وہ حکومت کے ساتھ باہدہ دینا چاہیے ہیں و کہتے ہیں کہ
ہوں سے یہ وہ عین کمیشن اسی رپورٹ میں کرے۔ پہلا یہ کہتے ہو سکتا ہے
کہ جو ہے میں لنٹی ہولڈنگ کا اعلان ہو اور تمام مراحل طے ہو کر کمیشن رپورٹ
پیش کر دے۔ کمیشن میں یہ مان لیا گیا ہے کہ عملی ہولڈنگ کا اعلان کرے کے بعد
چھ مہینے کی مدت دعا کی اسی صورت میں نہ کہتا کہ جو مہینے کی مدت میں لنڈ
کمیشن ابھی رپورٹ پیش کرے آرٹیکل میں خود غور فرمادیں کہ نہ کہتے ہو سکتے ہیں
ایک مہینوں ہوں کہ انہوں نے بڑی مہربانی سے احکام دیے کہ اگر مدت کافی نہ ہو تو
میں توسیع مدت کالے استدعا کر کے مدت میں مزید توسیع کر سکتا ہوں۔ بڑی مہربانی۔
میں تو استدعا ہی کرے گا عادی ہوں اور مدتوں میں توسیع کرائے کی مجھے عادت ہے
اس لیے انہوں نے کہا کہ ہم توسیع دینے کالے سار ہیں۔ قاضی کے ساتھ توسیع دے سکتے
لیکن میں نہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ قانون میں اس طرح عادی نہ نالہ لے کالے میں
سار ہیں ہوں۔ میں نے یہ کام چھ مہینے تو کیا ایک سال دو سال میں بھی پورا
ہو چکا ہے سال لگ جائے اس میں کہ اس سے پہلے ہم ہوجائے اس لیے میں بھی
مدت کالے سار ہیں ہوں۔ چونکہ اس کمیشن کا ورک (Work) اور اس کو
(Scope) سمجھ میں ہے اس لیے میں اس کے لیے سار ہیں ہوں کہ مدت میں مرکز دے
سات مہینوں کا جو پراویس ہے اس میں نہ اسٹیمس لای گئی ہے کہ اس کے عادی سار
میں الیکٹ (Elect) کیے جائیں۔ جس کا میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ نہ کمیشن
ڈوائسری جس پر کہا ہے گورنمنٹ اسی ڈوائسری کمیشن کو اسٹیمس (Nominate) کرے
یہ وہ طرہ ہے۔ لیکن میں کچھ اس سے آگے نہ بڑھتا کہ لوگوں کا کٹھن (Confidence)

شری بی رام کشن راؤ گراساٹے وائے میں سے مسجد کر لے کر چلے جا رہا ہے۔ ان ممبروں کو اس میں سے مسجد کرنی لینی چاہئے۔ ان کے لئے سوال ہے۔ ایک اصل میں ہوگا جو عینہ کار اور ماسٹر ہوگا۔ میں اس میں ممبروں کے معلومات اور فائل میں سے میں کر رہا ہوں۔ میں ماننا ہوں کہ میں ممبروں کے فائل میں سے اس لئے تو ہم ان کے اعلیٰ ترین قانون میں کر رہے ہیں اور اس کو نافذ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ باہر سے چلے آئے لوگ اسے بھی ہوں جو ایکسپٹس (Experts) ہوں۔ اس لئے اسے لوگوں کے لئے گھاس رکھی جائے اسے ہی لوگوں کی زیادہ ضرورت ہے۔ ہم میں سے بھی کچھ لوگوں کو لیا جائے گا۔ لیکن زیادہ اس کے لئے لوگوں کی ضرورت ہے جو ایکسپٹ نالغ (Expert knowledge) رکھتے ہوں۔ ان کو نام (Nominate) کرنے کی گھاس رکھی جائے گی۔ جو ممبروں کے کام سے واقف رکھتے ہوں یا جنہوں نے دوسری جگہ اسے کام ادا کیا ہے۔ ان کے معلومات سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ کہ ہمارا یہ لیجسلیٹو بڈجٹ آرگنائزیشن ہو سکتے ہیں۔ اس لئے میں نے ایک قسم میں ایک ممبر اور میں ایکسپٹس پر مشتمل کمیٹی کو رکھا ہے۔ اس سے بلس (Balance) کسی طرح ملے گا۔ (Tilt) ہونے کی گھاس ہے۔ پورے اگر اس میں ممبروں کے اندر سے سوال کر لے جائیں تو اس میں ناہمی رہے گی۔ اس لئے میں نے اس سے معاف نہیں ہوں۔ زیادہ تر ممبروں نے (Proportional Representation) کا سوال بھی کیا ہے۔ ہم سب آپس میں دوست ہیں۔ ہمارے ممبروں اور کونووں کا معاملہ ہے۔ ہمارے سب دس کے ایک مسئلہ کو حل کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ اس میں میں نے کچھ اختلاف رائے ہے۔

شری وی ڈی دیشپانڈے عبادتہ و سوسائٹی کے سٹک کی ممبروں کے اندر سے اس کے وقت نہ بھائی کہاں گئی تھی؟ وہاں تو چار کے چار ممبروں میں ہی تھی۔ ان کے لئے ہم نے نو ممبروں کو رکھا ہے۔

شری بی رام کشن راؤ یہ حد تک طرفہ نہیں ہے۔ یہ حد تک ہمارے طرف سے ہے۔ بلانا گئے۔ یہ برادرانہ حد تک نہ بھائی چارگی رہی ہوگی (Reciprocal) ہو کر ہے۔ حسیطہ کا نمونہ (Treatment) دینا چاہئے۔ اس طرح کا نمونہ ادھر سے بھی بلانا چاہئے۔ اگر اس میں تندرستی اور اس میں اس میں (سودا) اور ممبروں (سودا) دکھائے ہیں تو ہمارے طرف سے بھی اس طرح کا جواب ملے گا۔ اگر ہر چیز میں ایک ہی کو نہیں دینی کے طور پر دیکھا جائے گا۔ اس میں ہر کوئی بڑے رنگ میں نہیں لے گا۔ ہم ایک نمونہ دکھائے ہیں تو اس پر کالا دھا لگا کر نہ کہا جائے کہ نہ کڑا تو بالکل کالا ہے۔ معاف ہے۔ میں اس طرح کا رنگ دینا چاہئے۔ اگر اس میں فراہمی کے ساتھ

سری وی ڈی دیسپانڈے۔ ہم کوئی حراسی (Generosity) ہیں
چاہے ہم ماس (Masses) کی طرف سے آئے ہیں۔ یہاں رحم کا سوال نہیں ہے۔

شری بی رام کسں راؤ میں بھی یہ ہیں کہہ رہا ہوں کہ میں دان دینے کیلئے
ہاں دیتا ہوں مجھے کہاں دان دینے کا حصار ہے اگر اس کی کسی حرکت کو مناسب
سمجھی ہے تو اس میں مہاراجا جانے والا ہے۔ آپ سمجھ ہو کر آسکیے ہیں اگر
ایرل لڈراف دی ورپس اسکے لئے کھڑے ہوں تو میں ان سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں
انہیں وہی دیتا ہوں۔ ہم انہیں میں سے جوڑ کر سہی۔ حساب کہ میں نے آلو (Offer)
کا تھا کہ رولس بنائے وہ آپ کو بھی کانسلٹس میں لے گئے۔ یہ کسی رول کے تحت
ہیں۔ یہ اپنا طریقہ عمل ہے۔ تاکہ اپنے تمام انفرس (Efforts) کو وارنٹ
(Co ordinate) کر کے کوئی ایڈر اسائیڈنگ سے کام لیا جائے۔ لیکن ایک ڈوائیوری
ہائی (Advisory body) کیلئے پروپوزل ریزپرپس ماریس ایف ڈی ایگورٹ
(Right of the electorate) کا سوال میں مناسب نہیں سمجھتا۔ میں نے اس
پر سوچ سمجھ کر تبادلہ حال کر کے لوگوں سے پوچھ کر کے اس حرکت کو رکھا ہے۔ مجھے
افسوس ہے کہ میں کسی حرکت کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں۔ البتہ انڈل منسٹری
اکس رائے خواہ لفظی اسٹنٹ اپوائنٹ (Appoint) کی بجائے اسٹائپس
(Establish) رکھے کیلئے پس کیا ہے۔ میں اسکو قبول کرتا ہوں۔ اکا
اسٹنٹ نہ ہے کہ

In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to
be inserted by the Clause for the word appoint substitute
the word establish

اسکو تو میں مانا ہوں۔ انہوں نے اسٹنٹ میں دوسری صورت نہ بھی دیکھی ہے کہ
کانپوزیشن (Composition) کے لفظ کو امٹ (Omit) کیا جائے۔
اسکو میں نہیں مانا۔ کیونکہ لٹڈ کمیشن کے کنسلٹس (Consultation) کے
ساتھ انڈیا لٹڈ کمیشن قائم ہوئے۔ اس میں الفاظ نہ ہیں کہ

The Government may appoint an area Land Commission

اس میں اپوائنٹ کی جگہ اسٹائپس کے لفظ کو میں قبول کرتا ہوں اور

The Government may establish an area Land Commission
for a District or a part of the District and shall in consultation
with the Hyderabad Land Commission established under sub
section (1) determine by a notification in the Jarida the com
position functions and powers of the Area Land Commission

کانپوزیشن کے لفظ کو امٹ کرنے کی صورت انہوں نے اسلئے پس کی ہے کہ انہوں
کمیشن کوکل ایم۔ ایل۔ ایر پر سیشن مانا جائے۔ میں اسکو قبول نہیں کرتا۔ اسلئے

’کامورس‘، کو کالے کی حد تک میں سمجھتا ہوں انوائسٹ کی جگہ
’اسٹائس‘ کے لفظ کو میں قبول کرتا ہوں دوسرے امڈسٹ کو میں اسلئے قبول
ہیں کرتا کہ ایک کمپس کے کامورس کے نام میں صدر لڈ کمپس نصیب کر کے
وینکس جاری کر دے لڈ کمپس دورہ کر کے حالات معلوم کر کے نئی سفارشات اس
سلسلے میں حکومت کے پاس دے کر دے گا جس کے لحاظ سے لڈ کمپس مقرر ہونگے اسلئے
میں اس حد تک نرم کو قبول کرتے ہیں معذوری ظاہر کرتا ہوں جاں کو روو بانووں
کی بحث میں ہے ہم سب وہ آدمی اپنے دس سے دلوں کے رکھنے کا معاملہ
کر رہے ہیں۔ اور سب ایک ہی سمجھ کر حلے کی ضرورت ہے اگر نہ سدھاوا
جاری رہے تو یہ وعدہ کرتا ہوں کہ اس طرف سے یہی سکورس نوکٹ (reciprocate)
کا حاسکا اور زیادہ کوانرس کے ساتھ ہم کام کر سکیں گے اس عرصے کرتے ہوئے میں
بہ گراں کرتا ہوں کہ لڈ کمپس کے کامورس کی حد تک جو کچھ رو روں رکھا گیا
ہے اس کو آرٹیکل میں میں قبول کرتی

M. Speaker The Question is

(a) For para (a) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(a) Four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(b) For sub section (8) of Section 87 A. of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(8) The Chairman shall be elected from amongst its members

The motion was negatived

M. Speaker The Question is

(a) For para (a) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(a) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(b) For para (b) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(b) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting

(c) Omit para (c)

(d) For sub section (3) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(3) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker In *Shri Ankush Rao Ghare's* amendment No 6 (a) the portion, namely In line 1 of sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word 'appoint' substitute the word 'establish' has been accepted by the Chief Minister. Shall I, therefore, put the remaining portion to vote?

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg leave of the House to withdraw the remaining portion namely and in line 4 omit the word 'composition' from my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker Now I should like to say one thing. In the last line of the proviso to sub section (6) of section 87 A there is again the word 'appointed' in bold type. Will this be affected by the Chief Minister's acceptance of *Shri Ankush Rao Ghare's* amendment?

Shri V D Deshpande I would submit that wherever the word 'appoint', occurs it should be substituted by the word 'establish'

سری می رام کشن راؤ۔ میرے حال میں "اپوائنٹ" کی جگہ "اسٹیبلش" کا لفظ دونا چاہیے۔ تاکہ لسکوچ ایک ہی ہو جائے۔

Mr Speaker The Question is

"In line 4 of the proviso to sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause, for the word 'appointed' substitute the word 'established'."

The motion was adopted

Mr. Speaker: I shall now put Shri Ankush Rao Ghure's amendment (b) to vote

The question is

(b) Renumber sub section (6) as G (a) and add the following as G (n) before the proviso—

(b) The Area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

The motion was negatived

Mr. Speaker: The question is

For sub section (6) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (a) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the followings —

(i) Members of the Land Commission

(ii) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(iii) One member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(b) The above members shall also determine the composition function and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(c) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission

The motion was negatived

Mr. Speaker: The question is

1048 6th January 1954

*The Hyderabad Tenancy and
Agricultural Lands (Amendment)
Bill 1953*

Clause 37 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 37 as amended was added to the Bill

Clause 38

Mr. Speaker Since there are no amendments to clause
38 I shall put the clause to vote. The question is

Clause 38 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 38 was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Nine of the
clock on Thursday the 7th January 1954
